مُسلمان عورت کو کیسا ہونا چاہیئے؟

اِس کتاب میں:

★ بہترین بیوی احادیث کی روشنی میں

★ خواتینِ اِسلام اور شوہر کی خدمت
★ خواتینِ اِسلام بحیثیت ماں
★ خواتینِ اِسلام اور اخلاقیات
★ خواتینِ اِسلام اور جذبہ علمِ دین
★ خواتینِ اِسلام اور پردہ
★ خواتینِ اِسلام اور جذبہ قُربانی
★ خواتینِ اِسلام کا جذبہ عشقِ رسول ﷺ
★ خواتینِ اِسلام اور پریشانیوں کا علاج

از قلم:
مولانا محمد شہزاد قادری تُرابی

زاویہ پبلشرز
C-8 داتا دربار مارکیٹ ۰ لاہور

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی وتجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

مُسلمان عورت

کو کیسا ہونا چاہیئے؟

اِس کتاب میں:

★ بہترین بیوی احادیث کی روشنی میں

★ خواتینِ اسلام اور شوہر کی خدمت ★ خواتینِ اسلام بحیثیت ماں

★ خواتینِ اسلام اور اخلاقیات ★ خواتینِ اسلام اور جذبہ علمِ دین

★ خواتینِ اسلام اور پردہ ★ خواتینِ اسلام اور جذبہ قربانی

★ خواتینِ اسلام کا جذبہ عشقِ رسول ﷺ ★ خواتینِ اسلام اور پریشانیوں کا علاج

از قلم:

مولانا مُحمّد شہزاد قادری ترابی

زاویہ پبلشرز

C-8 داتا دربار مارکیٹ - لاہور

voice: 042-37300642 - 042-37112954

Email:zaviapublishers@gmail.com

Website: www.zaviapublishers.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

2019

بار اول 1000

ہدیہ 220

ناشر .... نجابت علی تارڑ

{لیگل ایڈوائزرز}

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

{ملنے کے پتے}

زاویہ پبلشرز

شوروم ظہور ہوٹل دکان نمبر 2
8-C داتا دربار مارکیٹ ○ لاہور۔
Voice:042-37300642 - 042-37112954
Mobile:0300-4505466(Zong)
E-mail:zaviapublishers@gmail.com

ضیاء القرآن پبلی کیشنز 14 انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی	021-32212011
صبح نور پبلی کیشنز بالمقابل القمر ہاسٹل، بھیرہ شریف	048-6690418
مکتبہ غوثیہ ہول سیل، پرانی سبزی منڈی، کراچی	021-34926110
مکتبہ برکات المدینہ، کراچی	021-34219324
احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5558320
اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5536111
مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، حیدر آباد	022-2780547
نورانی ورائٹی ہاؤس، بلاک نمبر 4، ڈیرہ غازی خان	0321-7387299
مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاکپتن شریف	0301-7241723
مکتبہ غوثیہ عطاریہ اوکاڑہ	0321-7083119
مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد	041-2631204
مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد	0333-7413467
مکتبہ حسان اینڈ پرفیومرز پرانی سبزی منڈی کراچی	0331-2476512
رضا بک شاپ، میلاد فوارہ چوک، گجرات	0300-6203667
مکتبہ فریدیہ، ہائی سٹریٹ ساہیوال	040-4226812

www.waseemziyai.com

فہرست

1۔عرض مؤلف	4
2۔بہترین بیوی احادیث کی روشنی میں	6
3۔خواتین اسلام اور شوہر کی خدمت	15
4۔خواتین اسلام بحیثیت ماں	25
5۔خواتین اسلام اور اخلاقیات	44
6۔خواتین اسلام اور عبادت کا ذوق وشوق	73
7۔خواتین اسلام اور جذبہ علمِ دین	84
8۔خواتین اسلام اور غیر اسلامی رسومات	98
9۔خواتین اسلام اور پردہ	116
10۔خواتین اسلام کا جذبہ قربانی	131
11۔خواتین اسلام کا جذبہ عشق رسول	149
12۔خواتین اسلام اور پریشانیوں کا علاج	163
13۔سلیقہ اور آرام کی چند باتیں	184
14۔کارآمد تدبیریں	190

www.waseemziyai.com

عرض مؤلف

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہ وہ مائیں ہیں جن کی گود میں اسلام پلتا تھا
اسی غیرت سے انساں نور کے سانچے میں ڈھلتا تھا

نبی پاک ﷺ کی دنیا میں تشریف آوری سے قبل عورتوں کا حال بہت برا تھا۔ عورتوں کی کوئی عزت و وقعت ہی نہیں تھی۔ زمانۂ جاہلیت میں لوگ عورتوں کو پاؤں کی جوتی سے بھی گھٹیا سمجھتے ہیں۔ عورتوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے جاتے، رات دن کام کروایا جاتا، اس کے باوجود پوری طرح کھانے کو بھی نہیں دیا جاتا تھا، بعض قبیلے لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیا کرتے تھے۔ غرض کہ ہر طرف بے رحم اور ظالم مرد عورتوں پر اتنے ظلم کرتے کہ ان ظلم و ستم کی داستان سن کر ایک دردمند انسان کا دل کانپ اٹھے۔

بس یہ ظلم و ستم جاری تھا کہ محسن انسانیت محبوب کبریا ﷺ سرزمین مکہ

www.waseemziyai.com

میں تشریف لاتے ہیں آپ ﷺ کی ولادت کیا ہوئی کہ ہر مظلوم کی قسمت کا ستارہ چمک اٹھا۔ آپ ﷺ نے ہر مظلوم خاص طور پر عورت کو اس کا اصل مقام و منصب عطا فرمایا۔ اسے ظلم و ستم سے مکمل نجات دلائی اور اس کے حقوق کھول کھول کر بیان فرمائے جو کہ رہتی دنیا کے مشعل راہ ہیں۔

اے میری بہنو! میں نے الحمدللہ مردوں کے حوالے سے کئی کتابیں مرتب کرنے کی سعادت حاصل کی مگر اچانک ایک خیال آیا کہ عورتوں کی اصلاح کے حوالے سے کوئی مکمل کتاب ترتیب نہیں دی لہذا ذہن بنا اور لکھنا شروع کیا اور تقریباً گیارہ مختلف عنوانات مرتب کیے۔ مجھے امید ہے کہ جس طرح اللہ کریم نے فقیر کی دیگر کتابوں کو کامیابیاں عطا فرمائی ہیں، وہیں اس کتاب کو بھی بھرپور کامیابی نصیب ہوگی اور ہماری بہنیں اسے گھر گھر پہنچائیں گی۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ہماری ہر بہن کے لیے نفع بخش بنائے۔

آمین ثم آمین

www.waseemziyai.com

بہترین بیوی
احادیث کی روشنی

www.waseemziyai.com
مرکز العلوم الاسلامیہ (رجسٹرڈ)

☆شوہر کا عورت پر حق:

حدیث شریف = ایک **خثعمیہ** خاتون نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں غیر شادی شدہ عورت ہوں، مجھے بتائیں کہ شوہر کا عورت پر کیا حق ہے تا کہ اگر میں اس کے ادا کی طاقت دیکھوں تو نکاح کروں ورنہ یوں ہی بیٹھی رہوں۔ ارشاد فرمایا: بے شک شوہر کا زوجہ پر حق یہ ہے کہ عورت کجاوہ پر بیٹھی ہو اور مرد اسی سواری پر اس سے نزدیکی چاہے تو انکار نہ کرے اور مرد کا عورت پر یہ بھی حق ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے۔ اگر رکھے گی تو بے کار بھوکی پیاسی رہی، روزہ قبول نہ ہو گا اور گھر سے اس کی اجازت کے بغیر بھی کہیں نہ جائے، اگر جائے گی تو آسمان اور رحمت عذاب کے فرشتے سب اس پر لعنت کریں گے جب تک کہ پلٹ کر نہ آئے۔ یہ سن کر عرض کرنے لگیں: پھر تو میں کبھی نکاح نہ کروں گی۔

(مجمع الزوائد، کتاب النکاح، حدیث 7638، جلد 4، ص 403)

حدیث شریف = ایک صحابیہ نے بارگاہ رسالت میں اپنے چچا کے بیٹے کے متعلق عرض کی کہ اس نے مجھے پیام نکاح دیا ہے۔ لہذا مجھے بتائیے کہ شوہر کا عورت پر کیا حق ہے؟ اگر اس کی ادائیگی میرے بس میں ہو تو میں اس

www.waseemziyai.com

سے نکاح کرلوں۔ ارشاد فرمایا: مرد کا ایک ادنیٰ حق یہ ہے کہ اگر اس کے دونوں نتھنے خون یا پیپ سے بہتے ہوں اور عورت اسے اپنی زبان سے چاٹے تو بھی شوہر کے حق سے بری نہ ہوئی، اگر آدمی کا آدمی کو سجدہ روا (جائز) ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ مرد جب باہر سے اس کے سامنے آئے، اسے سجدہ کرے کہ خدا تعالیٰ نے مرد کو فضیلت ہی ایسی دی ہے۔ یہ ارشاد سن کر وہ بولیں: قسم اس کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا! میں رہتی دنیا تک نکاح کا نام نہ لوں گی۔

(مستدرک، کتاب النکاح، جلد 2، ص 547، حدیث 2822)

☆ اپنے شوہر کی اطاعت کرتی رہو:

حدیث شریف = ایک مرتبہ حضرت حولا عطارہ رضی اللہ عنہا نے بارگاہ رسالت میں اپنے شوہر کی شکایت کرتے ہوئے عرض کی: میں رضائے الٰہی کی خاطر ہر روز اپنے شوہر کے لیے دلہن کی طرح خوشبو لگاتی اور بناؤ سنگھار کرتی ہوں۔ اس کے باوجود وہ مجھ میں رغبت نہیں رکھتے، بلکہ ان کے پاس جاتی ہوں تو وہ اپنا چہرہ پھیر لیتے ہیں۔ اب تو مجھے یہ محسوس ہونے لگا ہے کہ وہ مجھے پسند ہی نہیں کرتے۔ اس پر آپ ﷺ نے انہیں سمجھاتے ہوئے ارشاد فرمایا: جا کر اپنے شوہر کی اطاعت کرتی رہو۔ عرض کی: اس میں میرے لیے

www.waseemziyai.com

کیا اجر ہے؟ تو آپ ﷺ نے اسے بتایا کہ میاں بیوی جب ایک دوسرے کے حقوق ادا کرتے ہیں تو بہت زیادہ اجر کے مستحق ٹھہرتے ہیں پھر آپ ﷺ نے حمل کی تکالیف اور ولادت سے دودھ چھڑانے تک کے تمام معاملات میں ملنے والے اجر کا بھی ذکر فرمایا۔

(اسد الغابہ، کتاب النساء، جلد 7، ص 77)

☆خرچ پورا نہ دیں تو بیوی کیا کرے؟

حدیث شریف = حضرت ہندہ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ کے متعلق بارگاہ رسالت میں عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! ابو سفیان کم خرچ کرنے والے آدمی ہیں۔ اتنا خرچ نہیں دیتے جو مجھے اور میرے بچوں کو کافی ہو تو کیا میں ان کی لاعلمی میں کچھ لے سکتی ہوں؟ (یعنی بغیر بتائے ان کے جیب سے کچھ نکال سکتی ہوں؟) ارشاد فرمایا: تم اتنا لے سکتی ہو جو دستور کے مطابق تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو۔ (بخاری، کتاب النفقات، حدیث 5364)

☆بغیر اجازت شوہر کا مال کسی کو تحفہ دینا دھوکا ہے:

حدیث شریف = حضرت ام منذر سلمٰی بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ہم عورتوں نے نبی پاک ﷺ سے یہ بیعت کی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے

www.waseemziyai.com

ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور اپنے شوہروں کو دھوکا نہیں دیں گی، لیکن بیعت کے بعد جب ہم واپس آنے لگیں تو میں نے ایک عورت کو کہا تم واپس جاؤ اور حضور ﷺ سے دریافت کرو کہ شوہر کو دھوکا دینے سے کیا مراد ہے؟ چنانچہ اس نے بارگاہ رسالت ﷺ میں جب یہ عرض کی تو ارشاد ہوا: شوہر کا مال کسی کو تحفہ دینا دھوکا ہے۔ (اصابہ، کتاب النساء، جلد 8، ص 204)

☆شوہر کا مقام:

حدیث شریف = امام احمد، ابن ماجہ اور ابن حبان حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں کسی کو حکم کرتا کہ غیر خدا کے لیے سجدہ کرے تو حکم دیتا کہ عورت اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ قسم ہے اس کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، عورت اپنے پروردگار کا حق ادا نہ کرے گی، جب تک شوہر کے کل حق ادا نہ کرے۔

☆شوہر کی ناراضی:

حدیث شریف = صحیحین میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ شوہر نے عورت کو بلایا اور اس نے انکار کر دیا اور غصہ میں اس نے رات گزاری تو صبح تک اس عورت پر فرشتے

www.waseemziyai.com

لعنت بھیجتے رہتے ہیں اور دوسری روایت میں ہے کہ جب تک شوہر اس سے راضی نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس عورت سے ناراض رہتا ہے۔

☆ بہترین بیوی:

حدیث شریف = امام طبرانی علیہ الرحمہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عورت خدا تعالیٰ کی اطاعت کرے اور شوہر کا حق ادا کرے اور اسے نیک کام کی یاد دلائے اور اپنی عصمت اور اس کے مال میں خیانت نہ کرے تو اس کے اور شہیدوں کے درمیان جنت میں ایک درجے کا فرق ہوگا پھر اس کا شوہر باایمان نیک خو ہے تو جنت میں وہ اس کی بیوی ہے ورنہ شہداء میں سے کوئی اس کا شوہر ہوگا۔

☆ شوہر کی رضامندی کی تلاش میں رہو:

حدیث شریف = امام ابونعیم حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: اے عورتو! خدا تعالیٰ سے ڈرو اور شوہر کی رضامندی کی تلاش میں رہو۔ اس لیے کہ عورت کو اگر معلوم ہوتا کہ شوہر کا کیا حق ہے تو جب تک اس کے پاس کھانا حاضر رہتا، یہ کھڑی رہتی۔

☆ نافرمان بیوی کی نمازیں نامقبول:

www.waseemziyai.com

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین قسم کے لوگوں کی نماز کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔ ایک وہ عورت جو اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلے، دوسرا بھاگا ہوا غلام اور تیسرا وہ بادشاہ جس کی رعایا اسے ناپسند کرتی ہو۔

(کنز العمال، کتاب المواعظ والرائق جلد 16، ص 25، حدیث 43919)

☆ اچھی بیوی کے لیے انعام:

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے شوہر کی اطاعت کرنے والی عورت کے لیے ہوا میں پرندے، پانی میں مچھلیاں، آسمان میں فرشتے اور چاند سورج اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اپنے شوہر کی اطاعت میں رہتی ہے، جو عورت اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوتی ہے، جو عورت اپنے شوہر کے چہرے پر تیوری چڑھانے کا باعث بنتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضی میں رہتی ہے، یہاں تک کہ اسے ہنسا کر راضی کر لے اور جو عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے گھر سے نکلتی ہے، اس کے واپس پلٹنے تک فرشتے اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔

(الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ جلد 2، ص 84)

www.waseemziyai.com

☆اچھی بیوی کی علامات:

1......عورت ایسی ہو کہ شوہر اس کی طرف دیکھے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے۔

2......موت کے وقت جس عورت کا شوہر اس سے راضی ہو وہ عورت جنتی ہے۔

3......شوہر کی رضا میں رب کی رضا ہے۔

4......شوہر کا حق ادا کرنے پر عورت ایمان کی لذت پاتی ہے۔

5......شوہر کو نیکی کی ترغیب دلانے والی عورت جنتی ہے۔

6......شوہر کے مال میں خیانت نہ کرنے والی عورت جنتی ہے۔

7......عورت پر سب سے زیادہ حق شوہر کا اور مرد پر ماں کا ہے۔

8...... جو عورت پانچوں نمازیں پڑھنے کے ساتھ ساتھ اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو جنت کے جس دروازے سے چاہے، داخل ہو سکتی ہے۔

9......شوہر کے سامنے کسی دوسری عورت کی خوبیاں اس طرح بیان کرنا گویا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے، منع ہے۔

10...... جب کوئی مرد اپنی بیوی کو کسی کام کے لیے بلائے تو وہ عورت اگرچہ چولھے کے پاس بیٹھی ہو، اس کو لازم ہے کہ وہ اٹھ کر شوہر کے پاس

www.waseemziyai.com

چلی آئے۔

11......عورت بغیر اپنے شوہر کی اجازت کے گھر سے باہر کہیں نہ جائے، نہ اپنے رشتہ داروں کے گھر، نہ کسی دوسرے کے گھر۔

12......شوہر کی غیر موجودگی میں عورت پر فرض ہے کہ شوہر کے مکان اور مال وسامان کی حفاظت کرے اور بغیر شوہر کی اجازت کسی کو بھی نہ مکان میں آنے دے، نہ شوہر کی چھوٹی بڑی چیز کسی کو دے۔

13......بیوی پر لازم ہے کہ مکان اور اپنے بدن اور کپڑوں کی صفائی ستھرائی کا خاص طور پر خیال رکھے۔ میلی کچیلی نہ رہے بلکہ صاف ستھری اور بناؤ سنگھار سے رہا کرے تاکہ شوہر خوش ہو اور اس کا دھیان کسی دوسری عورت کی طرف نہ جائے۔

14......بیوی پر لازم ہے کہ شوہر کو کبھی جلی کٹی باتیں نہ سنائے، نہ کبھی اس کے سامنے غصہ میں چلا چلا کر بولے، نہ اس کی باتوں کا کڑوا تیکھا جواب دے اور نہ ہی زبان سے کسی قسم کی تکلیف پہنچائے۔

15......بیوی کو چاہیے کہ شوہر کی آمدنی کی حیثیت سے زیادہ خرچ نہ مانگے بلکہ جو کچھ ملے، اس پر صبر وشکر کے ساتھ اپنا گھر سمجھ کر ہنسی خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرے۔

www.waseemziyai.com

خواتینِ اسلام

اور

شوہر کی خدمت

www.waseemziyai.com

☆حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ہر ہر قدم پر ساتھ دیا:

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ہر ہر قدم پر محبوب خدا ﷺ کا ساتھ دیا۔ آپ ﷺ کا حوصلہ بڑھایا اور ہمت بندھائی، اس سلسلے میں ابتدائے وحی کے موقع پر آپ رضی اللہ عنہا کے اعلیٰ کردار کی جھلک نمایاں طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔

سیرۃ النبویہ جلد اول صفحہ نمبر 176 پر علامہ ابن اسحاق علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ سید عالم ﷺ جب بھی کفار کی جانب سے اپنا رد اور تکذیب وغیرہ کوئی ناپسندیدہ بات سن کر غمگین ہو جاتے، اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لاتے تو ان کے باعث آپ ﷺ کی وہ رنج وغم کی کیفیت دور ہو جاتی۔

☆شوہر کے مہمانوں کی خدمت:

حضرت یعیش بن طخفہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میرے والد اصحاب صفہ میں سے تھے کہ ایک دن حضور ﷺ نے ہم سے فرمایا۔ ہمارے ساتھ عائشہ کے گھر کی طرف چلو، چنانچہ ہم چلے گئے تو حضور ﷺ نے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) سے فرمایا: اے عائشہ! ہم کو کچھ کھلاؤ۔

www.waseemziyai.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا چونی (یعنی دال کے برادہ) کا پکا ہوا کھانا لائیں۔ ہم نے وہ کھالیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ہم کو کچھ کھلاؤ، چنانچہ آپ رضی اللہ عنہا قطاۃ (نامی چھوٹے سے پرندے) کی مثل حیسہ (کھجور، ستو، پنیر سے تیار کیا ہوا مخصوص کھانا) لے کر آئیں، پس وہ بھی ہم نے کھالیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ہم کو کچھ پلاؤ تو ایک بڑے پیالے میں دودھ حاضر کیا۔ ہم نے اسے پیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ہم کو کچھ پلاؤ چنانچہ ایک اور چھوٹا سا پیالہ لے کر آئیں، ہم نے وہ بھی پی لیا۔ (ابوداؤد، کتاب الادب، حدیث 5040)

☆حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی زوجہ:

ایک جنگ کے موقع پر حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی زوجہ حضرت ہندہ رضی اللہ عنہا نے میدان جنگ چھوڑ کر بھاگتے ہوئے مسلمانوں کو دیکھ کر ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کی جنت کو چھوڑ کر کہاں بھاگے جا رہے ہو؟ حالانکہ وہ تمہاری حالت بخوبی جانتا ہے۔ پھر جب انہوں نے اپنے خاوند حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو بھی جنگ سے واپس مڑتے دیکھا تو ان کے گھوڑے کے مونہہ پر خیمے کی چوب ماری اور ان کی غیرت ایمانی کو ابھارتے ہوئے نصیحت بھرے لہجے میں بولیں: اے ابوصخر! کدھر جا رہے

www.waseemziyai.com

ہیں؟ جنگ کی طرف جایئے اور تن من کی بازی لگا دیجئے اور اس وقت تک لڑتے رہیئے جب تک کہ زمانۂ نبوی کی کوتاہیوں کے داغ نہ مٹ جائیں۔ آخر صحابیات کی یہ پرجوش نصیحتیں کام آئیں اور جنگ کی شدت سے وقتی طور پر پسپا ہونے والے مسلمانوں نے پلٹ کر اس جوش وولولے کے ساتھ حملہ کیا کہ رومیوں کا غرور خاک میں ملا دیا۔ (فتوح الشام،ص 195)

☆حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی زوجہ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے (اپنے اصحاب سے) فرمایا: کون آج (اس شخص) کی مہمان نوازی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔ ایک انصاری (حضرت ابوطلحہ) کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں۔ پھر وہ انصاری اس شخص کو لے کر اپنے گھر چلے گئے اور اپنی زوجہ سے دریافت کیا۔ کیا تمہارے پاس (کھانے کے لیے) کچھ ہے۔ زوجہ (حضرت ام سلیم) کہنے لگیں۔ صرف بچوں کے حصے کا کھانا ہے۔ وہ انصاری (حضرت ابوطلحہ اپنی زوجہ سے) بولے، تم انہیں کسی چیز سے بہلا دینا۔ جب ہمارا مہمان آئے تو چراغ بجھا دینا اور یوں ظاہر کرنا کہ جیسے ہم کھانا کھا رہے ہیں چنانچہ ان کی زوجہ نے ایسا ہی کیا۔ یہاں تک کہ مہمان نے کھانا کھالیا۔ اگلے دن وہ انصاری (حضرت

www.waseemziyai.com

ابوطلحہ) نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کل کی تمہاری مہمان نوازی تمہارے رب کو بہت پسند آئی۔

(مسلم شریف' حدیث 5359)

اے میری بہنو! حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ میں مہمان نوازی کا کیسا جذبہ تھا کہ پورا گھر بھوکا رہا مگر مہمان کو پیٹ بھر کر کھلایا اور ان کی زوجہ کا بھی جذبہ کتنا عظیم ہے کہ اف تک نہ کیا۔ اگر ان کی جگہ آج کل کی کوئی خاتون ہوتی تو شوہر سے کہتی کہ اتنا کیا کماتے ہو کہ مہمان کو بھی لے آتے ہو، ہم اور بچے بھوکے رہیں اور مہمان کھائے ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔ تم اپنے مہمان کو سنبھالو۔ میں بچوں کو لے کر اپنی ماں کے گھر جارہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حال پر رحم فرمائے اور ہمارے گھر کی خواتین کو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا جیسا جذبہ نصیب فرمائے۔

☆ حضرت حاتم اصم علیہ الرحمہ کی زوجہ:

حضرت حاتم اصم علیہ الرحمہ نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ میں جہاد پر جاتا ہوں۔ چار مہینے کے لیے تجھے کس قدر خرچ درکار ہوگا؟ بیوی نے کہا کہ جس قدر میری زندگی ہے۔ فرمایا کہ میرے ہاتھ میں نہیں۔ بیوی نے کہا کہ پھر میری روزی بھی تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے چنانچہ آپ جہاد پر چلے گئے۔

www.waseemziyai.com

آپ کی غیر موجودگی میں ایک بڑھیا نے آپ کی بیوی سے پوچھا کہ حاتم تمہارے لیے کس قدر روزی چھوڑ گئے ہیں؟ آپ کی بیوی نے کہا کہ وہ روزی کھانے والے تھے، تشریف لے گئے۔ روزی دینے والے نہیں تھے مگر روزی دینے والا تو میری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء، ص156)

☆حضرت ایوب علیہ السلام کی خدمت گزار بیوی:

حضرت ایوب علیہ السلام کی آزمائش کا آغاز بخار سے ہوا۔ بخار کی حرارت سے یوں محسوس ہوتا کہ بدن میں آگ کے شعلے بھڑک اٹھے ہیں، سر سے لے کر قدم تک آبلے پڑ گئے۔ شدید خارش ہونے لگی۔ پورا جسم زخموں سے بھر گیا۔

آپ علیہ السلام کی بیماری نے جب شدت اختیار کر لی تو تمام اقرباء نے آپ کو چھوڑ دیا۔ ''بلہ'' شہر کے باہر آپ کو ایک جھونپڑی بنا کر دے دی گئی، جب تمام لوگ آپ کو چھوڑ کر چلے گئے تو اس وقت آپ کی زوجہ جس کا نام رحمت بنت افراہیم بن یوسف تھا، وہ آپ کی خدمت میں رہیں اور صحت یابی تک آپ علیہ السلام کی بھرپور خدمت انجام دیتی رہیں۔

(تفسیر روح المعانی، جلد9، ص80)

www.waseemziyai.com

اے میری بہنو! اس سے معلوم ہوا کہ اگر شوہر شدید بیمار ہوجائے یا محتاج و معذور ہوجائے یا بڑھاپے میں پہنچ جائے تو بیوی کو اس کی بھرپور خدمت کرنی چاہیے، شوہر کی خدمت سے مونہہ نہیں موڑنا چاہیے اور نہ ہی مونہہ بگاڑنا چاہیے کیونکہ شوہر کی خدمت میں ہی جنت ہے۔

☆نیک شوہر یا مال:

حضرت عمر بن عبدالعزیز علیہ الرحمہ کی زوجہ حضرت فاطمہ بنت عبدالملک کے پاس ایک بیش بہا اور بے مثل گوہر تھا۔ جوان کو ان کے والد عبدالملک نے دیا تھا۔ ایک روز حضرت عمر بن عبدالعزیز علیہ الرحمہ نے اپنی بیوی سے کہا کہ تم اپنا زیور (مع اس گوہر کے) یا تو بیت المال میں جمع کرادو یا مجھے ناپسند کرو تا کہ میں تمہیں خود سے جدا کردوں (یعنی طلاق دے دوں) کیونکہ مجھ سے یہ نہیں دیکھا جاتا کہ میں اور تم اور تمہارا زیور ایک گھر میں ہوں۔

آپ کی زوجہ محترمہ نے کہا کہ آپ میرا تمام زیور شوق سے بیت المال میں داخل کردیجئے۔ میں زیور کے مقابلے میں آپ کو ترجیح دیتی ہوں چنانچہ آپ نے ان کا تمام زیور لے کر بیت المال میں داخل کردیا۔ جب آپ کا انتقال ہوگیا اور (حسب وصیت) یزید بن عبدالملک تخت پر بیٹھا تو اس نے

www.waseemziyai.com

آپ کی زوجہ محترمہ (اپنی بہن فاطمہ) سے کہا کہ اگر تم چاہو تو میں تمہارا تمام زیور بیت المال سے واپس لے کر تم کو دے دوں۔ مگر آپ نے انکار کر دیا اور کہا کہ جو چیز میں اپنی مرضی سے اپنے شوہر کی زندگی میں دے چکی ہوں تو اب ان کے انتقال کے بعد بھی واپس نہیں لوں گی۔

اے میری بہنو! اگر حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی بیوی کی جگہ کوئی آج کل کی عورت ہوتی تو شور شرابا مچا دیتی اور شوہر کا جینا دوبھر کر دیتی مگر وہ کیسی سعادت مند بیوی تھی، جس نے مال کو نہ دیکھا۔ اپنے شوہر کی اطاعت اور خوشنودی کو دیکھا۔ اے کاش! اگر ہماری مسلمان بہنوں کو بھی شوہر کی ایسی اطاعت نصیب ہو جائے تو پھر ہمارا معاشرہ خوشحال معاشرہ بن جائے۔

☆ ہلاکت کا باعث بیوی اور گھر والے:

کتاب الزہد الکبیر میں امام بیہقی علیہ الرحمہ حدیث 439 نقل فرماتے ہیں: نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کی ہلاکت اس کی بیوی، ماں، باپ اور اولاد کے باعث ہوگی۔ وہ اسے مفلسی کی عار دلائیں گے اور ایسے کام کرنا پڑیں گے جو اس کے بس سے باہر ہوں گے اور وہ ایسے راستوں پر چل پڑے گا جن میں اس کا دین چلا جائے گا اور وہ

www.waseemziyai.com

ہلاک ہو جائے گا۔

اے میری بہنو! آج وہی زمانہ ہے کہ بیوی اپنے شوہر کو مفلسی کی آڑ دلاتی ہے، شوہر بے چارہ تنگ آ کر ایسے راستوں پر چل پڑتا ہے جن میں اس کا دین چلا جاتا ہے اور وہ ہلاک ہو جاتا ہے مگر پہلے کی عورتیں کیسی تھیں جو اپنے مردوں کو حرام کی طرف جانے سے روکتی تھیں چنانچہ اس ضمن میں امام غزالی علیہ الرحمہ کی وہ بات جو انہوں نے سابقہ زمانے کی عورتوں کے متعلق بیان کی، پیش کرتا ہوں۔

☆ جہنم کی آگ پر صبر نہیں ہو سکتا:

امام محمد غزالی علیہ الرحمہ مکاشفۃ القلوب کے صفحہ نمبر 661 پر روایت فرماتے ہیں کہ سابقہ زمانے میں جب کوئی شخص روزی کمانے کے لیے سفر پر روانہ ہوتا تو اس کے گھر کی عورتیں عرض کرتیں:

''صرف رزق حلال کے لیے کوشش کرنا، حرام کی طرف نظر بھی نہ کرنا، کیونکہ ہم بھوک و فاقہ پر تو صبر کر سکتے ہیں لیکن (حرام کھا کر) ہم سے جہنم کی آگ پر صبر نہیں ہو سکتا''

اے میری بہنو! وہ کیسی خدا تعالیٰ سے ڈرنے والی عورتیں تھیں جو اپنے مردوں کو حلال روزی کی طرف راغب کرتی تھیں اور آج ایسا وقت آ گیا کہ

www.waseemziyai.com

عورتیں مردوں سے کہتی ہیں کہ ہم کچھ نہیں جانتیں، ہماری تمام خواہشات کو پورا کرو، جو بھی کرو، کہیں سے بھی کما کر لاؤ، بس ہمیں مال چاہیے۔ یہاں تک کہ بعض عورتیں جن کے مرد حلال اور کم روپے کماتے ہیں، وہ اپنے مردوں کو یہ طعنہ تک دیتی ہیں کہ فلاں کو دیکھو کتنا پیسہ بنالیا اور تم ہو کہ آج اپنا اچھا وسیع گھر تک نہ بنا سکے۔ بالآخر مرد طعنہ سن سن کر حرام کمائی کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔

نوٹ: شرعی مسائل اور وظائف کے لیے یوٹیوب پر

Moulana Shehzad Turabi

سبسکرائب کریں اور ویڈیو کلپ سنیں۔

مولانا محمد شہزاد قادری ترابی کی کتابیں پڑھنے کے لیے

Shehzadturabi.blogspot.com

پر جائیں اور کتابوں کا مطالعہ کریں۔

www.waseemziyai.com

خواتین اسلام

بحیثیت ماں

www.waseemziyai.com

عورت جب صاحب اولاد اور بچوں کی ماں بن جائے تو اس پر مزید ذمہ داریوں کا بوجھ بڑھ جاتا ہے کیونکہ شوہر اور والدین وغیرہ کے حقوق کے علاوہ بچوں کے حقوق بھی عورت کے سر پر سوار ہو جاتے ہیں جن کو ادا کرنا ہر ماں کا فرض منصبی ہے۔ جو ماں اپنے بچوں کا حق ادا نہ کرے گی یقیناً وہ شریعت کے نزدیک بہت بڑی گناہگار اور سماج کی نظروں میں ذلیل و خوار ٹھہرے گی۔

☆ بچوں کے حقوق:

1...... ہر ماں پر لازم ہے کہ اپنے بچوں سے پیار و محبت کرے اور ہر معاملہ میں ان کے ساتھ مشفقانہ برتاؤ کرے اور ان کی دلجوئی و دل بستگی میں لگی رہے اور ان کی پرورش اور تربیت میں پوری پوری کوشش کرے۔

2...... اگر ماں کے دودھ میں کوئی خرابی نہ ہو تو ماں اپنا دودھ اپنے بچوں کو پلائے کہ دودھ کا بچوں پر بڑا اثر پڑتا ہے۔

3...... بچوں کی صفائی ستھرائی، ان کی تندرستی و سلامتی کا خاص طور پر دھیان رکھے۔

4...... بچوں کو ہر قسم کے رنج و غم اور تکالیف سے بچاتی رہے۔

www.waseemziyai.com

5 ...... بے زبان بچے اپنی ضروریات بتا نہیں سکتے۔ اس لیے ماں کا فرض ہے کہ بچوں کے اشارات کو سمجھ کر ان کی ضروریات کو پوری کرتی رہے۔

6 ...... بعض مائیں چلا کر یا بلی کی بولی بول کر یا اور کوئی آواز نکال کر چھوٹے بچوں کو ڈرایا کرتی ہیں، بار بار ایسا کرنے سے بچوں کا دل کمزور ہو جاتا ہے اور وہ بڑے ہونے کے بعد ڈرپوک ہو جایا کرتے ہیں۔

7 ...... بچے جب کچھ بولنے لگیں تو ماں کو چاہیے کہ انہیں بار بار اللہ تعالیٰ اور رسول پاک ﷺ کا نام سنائے، ان کے سامنے بار بار کلمہ طیبہ پڑھے، یہاں تک کہ وہ کلمہ پڑھنا سیکھ لیں۔

8 ...... جب بچے اور بچیاں تعلیم کے قابل ہو جائیں تو سب سے پہلے ان کو قرآن شریف اور دینیات کی تعلیم دلائیں۔

9 ...... بچوں کو اسلامی آداب و اخلاق اور دین و مذہب کی باتیں سکھائیں۔ بچوں سے بھی آپ جناب سے گفتگو کریں تاکہ آپ کا بچہ سب سے آپ کہہ کر گفتگو کرے۔

10 ...... اچھی باتوں کی رغبت دلائیں اور بری باتوں سے نفرت دلائیں اور گھر میں ہرگز گالیاں یا ناپسندیدہ کلمات استعمال نہ کریں کہ بچہ اس

www.waseemziyai.com

کو سن کر پھر خود بھی بولنے لگتا ہے۔

11...... جب بچہ یا بچی سات برس کے ہو جائیں تو ان کو طہارت اور وضو و غسل کا طریقہ اور نماز کی تعلیم دیں اور خود بھی نماز کی پابندی کریں تا کہ بچہ آپ کو دیکھ کر نماز پڑھتا رہے۔

12...... برے لڑکوں اور لڑکیوں کی صحبت، ان کے ساتھ کھیلنے سے بچوں کو روکیں اور کھیل تماشوں کے دیکھنے ناچ گانے، ڈرامے، کارٹون و دیگر لغویات سے بچوں کو بچائیں اور خود بھی نہ دیکھیں کہ بچہ آپ کو دیکھ کر یہ چیزیں دیکھنا سیکھے گا۔

13...... بچوں کو بازار کی ٹافیاں، چپس اور دیگر چیزیں ہرگز نہ کھلائیں۔ اس سے بچہ اناج سے دور ہو جاتا ہے اور پھر کمزور ہو جاتا ہے۔ بچوں کو پھل فروٹ کھلائیں تا کہ صحت مند رہے۔

14...... چند بچے بچیاں ہوں تو جو چیزیں دیں، سب کو یکساں اور برابر دیں، ہرگز کمی بیشی نہ کریں ورنہ بچوں کی حق تلفی ہوگی۔ تمام بچوں سے یکساں محبت کریں کیونکہ جس بچے کو کم پیار ملتا ہے، وہ بچہ احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔

15...... چھوٹی بچیوں کو لباس پہنائیں تو یہ خیال رکھیں کہ لباس پردے

www.waseemziyai.com

والا ہو۔ ایسے لباس ہرگز نہ پہنائیں جس سے کسی برے انسان کو بری نگاہ ڈالنے کا موقع ملے۔

16 ...... چھوٹی عمر میں ہی اپنی اولاد کو موبائل سے دور رکھیں۔ اس سے نظریں بھی کمزور ہوتی ہیں اور اولاد خصوصاً بچیاں آگے جا کر بگڑ جاتی ہیں لہذا اپنے بچوں کو شروع سے ہی موبائل سے دور رکھیں۔

17 ...... اگر بچہ کہیں سے کسی کی کوئی چیز اٹھا لائے، اگرچہ کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو، اس پر سب گھر والے خفا ہو جائیں اور سب گھر والے بچے کو چور چور کہہ کر شرم دلائیں اور بچے کو مجبور کریں کہ وہ فوراً اس چیز کو جہاں سے وہ لایا ہے، اسی جگہ اس کو رکھ آئے، پھر چوری سے نفرت دلانے کے لیے اس کا ہاتھ دھلائیں اور کان پکڑ کر اس سے توبہ کروائیں تاکہ بچوں کے ذہن میں اچھی طرح یہ بات جم جائے کہ پرائی چیز لینا چوری ہے اور بہت ہی برا کام ہے۔

18 ...... بچے غصہ میں آ کر کوئی چیز توڑیں، پھوڑیں یا کسی کو مار بیٹھیں تو بہت زیادہ ڈانٹیں بلکہ مناسب سزا دیں تاکہ بچے پھر ایسا نہ کریں، اس موقع پر لاڈ پیار نہ کریں۔

19 ...... بچوں کو الٹی سیدھی کہانیاں سنانے کے بجائے نبی پاک ﷺ،

www.waseemziyai.com

انبیاء کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام و اہلبیت اطہار رضی اللہ عنہم کے واقعات سنائیں اور ان بزرگوں کی محبت ان کے دلوں میں داخل کریں تا کہ آپ کا بچہ یا بچی عاشق رسول بنے۔

20...... بچوں کو بچپن ہی سے اس بات کی عادت ڈالیں کہ وہ اپنا کام خود اپنے ہاتھ سے کریں، بچوں کی ہر ضد پوری نہ کریں اور بچپن سے ہی اسے رزق کی قدر سمجھائیں۔

21...... جب بیٹا یا بیٹی بالغ اور سمجھدار ہو جائیں تو بغیر کسی تاخیر کے کسی بھی سنی صحیح العقیدہ اور نیک سیرت لڑکے یا لڑکی سے ان کا نکاح کر دیں، بدمذہبوں کی بیٹیاں نہ لیں اور نہ ہی اپنی بیٹیاں انہیں دیں، اس سے نسلیں تباہ ہو جاتی ہیں تنخواہ کے ساتھ ساتھ لڑکے یا لڑکی کا عقیدہ بھی معلوم کریں۔

اے میری بہنو! اب میں آپ کے سامنے ان ماؤں کے واقعات پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنی اولاد کو زمانے کا پیشوا بنا دیا، جن کی اسلامی تربیت نے اولاد کو انمول ہیرا بنا دیا۔

☆عظیم ماں:

رات کا پچھلا پہر تھا، سارے کا سارا مدینہ نور میں ڈوبا ہوا تھا۔ اہل مدینہ رحمت کی چادر اوڑھے محو خواب تھے۔ اتنے میں حضرت بلال رضی اللہ

www.waseemziyai.com

عنہ کی پر کیف صدا مدینہ منورہ کی گلیوں میں گونج اٹھی۔ آج نماز فجر کے بعد مجاہدین کی فوج ایک عظیم مہم پر روانہ ہو رہی ہے۔ مدینہ منورہ کی مقدس بیبیاں اپنے شہزادوں کو جنت کا دولہا بنا کر فوراً دربار رسالت میں حاضر ہو جائیں۔

ایک بیوہ صحابیہ اپنے چھ سالہ یتیم شہزادے کو پہلو میں لٹائے سو رہی تھیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا اعلان سن کر چونک پڑیں۔ دل کا زخم ہرا ہو گیا، یتیم بچے کے والد گرامی گزشتہ برس غزوۂ بدر میں شہید ہو چکے تھے۔ ایک بار پھر شجر اسلام کی آبیاری کے لیے خون کی ضرورت درپیش تھی مگر ان کے پاس چھ سالہ بیٹے کے علاوہ کوئی اور نہ تھا۔ سینے میں تھما ہوا طوفان آنکھوں کے ذریعے امڈ آیا۔ آہوں اور سسکیوں کی آواز سے بیٹے کی آنکھ کھل گئی۔ ماں کو روتا دیکھ کر بے قرار ہو کر کہنے لگا: ماں! کیوں روتی ہو؟ ماں ننھے بیٹے کو اپنے دل کا درد کس طرح سمجھاتی؟ اس کے رونے کی آواز مزید تیز ہو گئی۔ ماں کی گریہ وزاری کے تاثر سے ننھا بیٹا بھی رونے لگ گیا۔ ماں نے ننھے بیٹے کو بہلانا شروع کیا، مگر وہ ماں کا درد جاننے کے لیے بضد تھا۔ آخر کار ماں نے اپنے جذبات پر بکوشش تمام قابو پاتے ہوئے کہا: بیٹا! ابھی ابھی حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اعلان کیا ہے، مجاہدین کی فوج میدان

www.waseemziyai.com

جنگ کی طرف روانہ ہورہی ہے۔ آقا و مولا ﷺ نے اپنے جاں نثار طلب فرمائے ہیں۔ کتنی بخت بیدار ہیں وہ مائیں جو آج اپنے نوجوان شہزادوں کا نذرانہ لیے دربار رسالت میں حاضر ہوکر اشکبار آنکھوں سے التجا کررہی ہوں گی۔ یارسول اللہ ﷺ! ہم نے اپنے جگر پارے آپ کے قدموں پر نثار کرنے کے لیے لائی ہیں آقا! ہمارے ارمانوں کی حقیر قربانیاں قبول فرمالیجئے سرکار! عمر بھر کی محنت وصول ہوجائے گی۔ اتنا کہہ کر ماں ایک بار پھر رونے لگی اور بھرائی ہوئی آواز میں کہا: کاش! میری گود میں بھی کوئی جوان بیٹا ہوتا اور میں بھی اپنا نذرانہ شوق لے کر آقا کی بارگاہ میں حاضر ہوجاتی۔ ننھا بیٹا ماں کو پھر روتا دیکھ کر مچل گیا اور اپنی ماں کو چپ کرواتے ہوئے جوش ایمانی کے جذبے کے ساتھ کہنے لگا: میری پیاری ماں! مت رو، مجھی کو پیش کردینا، ماں بولی: بیٹا تم ابھی کمسن ہو، میدان کارزار میں دشمنان خونخوار سے پالا پڑتا ہے، تم تلوار کی کاٹ برداشت نہیں کرسکو گے۔ ننھے بیٹے کی ضد کے سامنے بالآخر ماں کو ہتھیار ڈالنے ہی پڑے۔ نماز فجر کے بعد مسجد نبوی کے باہر میدان میں مجاہدین کا ہجوم ہوگیا۔ ان سے فارغ ہوکر آقا و مولا ﷺ واپس تشریف لا ہی رہے تھے کہ ایک پردہ پوش خاتون پر نظر پڑی جو اپنے چھ سالہ بیٹے کو لیے ایک طرف کھڑی تھی۔ حضور ﷺ نے

www.waseemziyai.com

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو آمد کا سبب دریافت کرنے کے لیے بھیجا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے قریب جا کر نگاہیں جھکائے آنے کی وجہ دریافت کی۔ خاتون نے بھرائی ہوئی آواز میں جواب دیا: آج رات کے پچھلے پہر آپ اعلان کرتے ہوئے میرے غریب خانے کے قریب سے گزرے تھے۔ اعلان سن کر میرا دل تڑپ اٹھا۔ آہ! میرے گھر میں کوئی نوجوان نہیں تھا جس کا نذرانہ شوق لے کر حاضر ہوتی، فقط میری گود میں یہی ایک چھ سالہ یتیم بچہ ہے، جس کے والد گزشتہ سال غزوۂ بدر میں جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔ میری زندگی بھر کی پونجی یہی ایک بچہ ہے۔ جسے آقا و مولا ﷺ کے قدموں پر نثار کرنے کے لیے لائی ہوں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے پیار سے ننھے بیٹے کو گود میں اٹھالیا اور بارگاہ رسالت میں پیش کرتے ہوئے سارا ماجرا عرض کیا۔ آقا و مولا ﷺ نے ننھے بیٹے پر بہت شفقت فرمائی۔ مگر کمسنی کے سبب میدان جہاد میں جانے کی اجازت نہ دی۔ (زلف وزنجیر، ص 236)

☆ صابر و شاکر ماں اور عظیم بیوی:

بخاری شریف میں یہ واقعہ نقل ہے۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا ہمارے آقا و مولا ﷺ کے سب سے چھوٹے خادم حضرت انس بن مالک

www.waseemziyai.com

رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں۔ ایک مرتبہ ان کا بچہ شدید بیمار تھا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کام وغیرہ کی غرض سے باہر تشریف لے گئے۔

آپ کی غیر موجودگی میں بچے کی طبیعت بگڑتی چلی گئی حتیٰ کہ اس کا انتقال ہو گیا۔ حضرت ام سلیم نے اس کی لاش کو ایک الگ کمرے میں لٹا کر کپڑا اوڑھا دیا اور خود روزانہ کی طرح کھانا پکایا، پھر خوب اچھی طرح بناؤ سنگھار کر کے شوہر کے آنے کا انتظار کرنے لگیں۔

جب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ رات کو گھر تشریف لائے تو بچے کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ کی زوجہ نے جواب دیا: آج وہ بہت آرام سے ہے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ یہ سمجھ کر کہ بچے کی طبیعت سنبھل گئی ہے، مطمئن ہو گئے۔ پھر آپ فوراً کھانا لے آئیں۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اچھی طرح کھانا کھایا۔ پھر آپ نے زوجہ سے صحبت فرمائی۔ جب سب کاموں سے فارغ ہو چکے تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا کہ مجھے ایک مسئلہ تو بتائیے کہ اگر ہمارے پاس کوئی امانت ہو اور وہ اپنی امانت ہم سے لے لے، تو کیا ہم کو برا ماننے یا ناراض ہونے کا حق ہے؟ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہرگز نہیں! امانت والے کو اس کی امانت خوشی خوشی لوٹا دینی چاہیے۔

www.waseemziyai.com

شوہر کا یہ جواب سن کر حضرت ام سلیم نے کہا کہ اے میرے سرتاج! آج ہمارے گھر میں یہی معاملہ پیش آیا کہ ہمارا بچہ یقیناً ہمارے پاس خدا تعالیٰ کی امانت تھا۔ آج خدا تعالیٰ نے اپنی وہ امانت واپس لے لی اور ہمارا بچہ انتقال کر گیا۔ یہ سن کر حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے صبر کا گھونٹ بھرا اور شکوہ شکایت سے محفوظ رہے۔

صبح حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ مسجد نبوی میں نماز فجر کے لیے گئے اور رات کا پورا ماجرا آقا ﷺ کی خدمت میں عرض کر دیا۔ آقا و مولا ﷺ نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے لیے دعا فرمائی کہ تمہاری رات کی اس صحبت میں اللہ تعالیٰ خیر و برکت عطا فرمائے۔ اس دعائے نبوی کا یہ اثر ہوا کہ اسی رات میں حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے حمل ٹھہر گیا اور ایک بیٹا ہوا جس کا نام عبداللہ رکھا گیا اور ان عبداللہ کے بیٹوں میں بڑے بڑے علماء پیدا ہوئے۔

☆ اولاد کے انتقال پر صبر کی فضیلت:

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے مر جائیں تو اللہ تعالیٰ ان بچوں پر اپنی رحمت کے فضل سے اس مسلمان کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

www.waseemziyai.com

(بخاری، کتاب الجنائز، حدیث 1381)

حدیث شریف = حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت اپنے بچے کو لے کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اے اللہ کے نبی! اس بچے کے لیے دعا دیں کیونکہ میں اپنے تین بچوں کو دفنا چکی ہوں؟ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: کیا تو تین بچوں کو دفنا چکی ہے؟ اس نے عرض کی، ہاں: فرمایا: بے شک تو نے اپنے لیے آگ سے حفاظت کے لیے ایک مضبوط دیوار تیار کر لی ہے۔ (مسلم حدیث 2636)

حدیث شریف = حضرت ابوحسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: میرے دو بچے مر چکے ہیں۔ کیا آپ رضی اللہ عنہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی کوئی ایسی حدیث نہیں سنائیں گے جو ہمیں اپنے مردوں کے بارے میں مطمئن کر دے؟ فرمایا: ہاں! چھوٹے بچے جنتی ہوں گے۔ ان میں سے کوئی بچہ اپنے والد یا والدین سے ملے گا تو ان کے کپڑے یا ہاتھ کو ایسے پکڑے گا جیسے میں نے تمہارے کپڑے کا دامن پکڑا ہے اور اسے اس وقت تک نہ چھوڑے گا جب تک کہ رب تعالیٰ اس کو اور اس کے والد کو جنت میں داخل نہ فرما دے۔

(مسلم شریف، حدیث 2635)

www.waseemziyai.com

اے میری بہنو! اول تو ہمارا کچھ بھی نہیں ہے جو بھی ہمیں دیا، وہ سب ہمیں ہمارے پروردگار نے دیا ہے۔ ہم بھی اس کے، ہمارا مال بھی اس کا اور ہم سب کو ایک دن اسی کی طرف لوٹنا ہے مگر اس کے باوجود بھی اگر کسی کی اولاد انتقال کر جائے، تو رب تعالیٰ اس اولاد کو والدین کے حق میں شفاعت کا ذریعہ بنا دیتا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اگر رضائے الٰہی میں ہماری اولاد انتقال کر جائے تو ہمیں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کو ہماری ہی اولاد ملی تھی۔ اس نے ہم سے اولاد چھین لی۔ اس نے ہم سے ہمارا سہارا چھین لیا۔ نہیں نہیں یہ کلمات کہنے کے بجائے صبر کریں کیونکہ بعض اوقات ایسے کفریہ کلمات والدین کی زبان سے خصوصاً ماں کی زبان سے نکل جاتے ہیں جس سے ایمان رخصت ہو جاتا ہے۔ خدارا! فضیلت پر نظر رکھتے ہوئے صبر سے کام لیں، ان شاء اللہ اس کا آپ کو اچھا نعم البدل ملے گا۔

☆ خواجہ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کی ماں:

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کی والدہ ماجدہ حضرت بی بی زلیخا رحمۃ اللہ علیہا بہت نیک سیرت خاتون تھیں۔ ان کا نکاح حضرت سید احمد بخاری علیہ الرحمہ سے ہوا۔ نکاح کے ایک سال بعد ہی حضرت سید احمد بخاری علیہ الرحمہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔ اب اولاد کو پالنے کی پوری ذمہ داری

www.waseemziyai.com

ماں پر آ گئی۔ حضرت خواجہ نظام الدین علیہ الرحمہ کی والدہ ماجدہ ایک امیر کبیر بزرگ حضرت خواجہ عرب علیہ الرحمہ کی شہزادی تھیں مگر آپ نے اپنے والد کی دولت کے ذخائر کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھا۔ دن کو سوت کاتتیں اور پھر ملازمہ کے ہاتھ بازار میں فروخت کروادیتیں جو رقم حاصل ہوتی، اس سے گزراوقات کرتیں۔ یہ آمدنی اتنی کم ہوتی کہ معمولی غذا کے سوا کچھ ہاتھ نہ آتا۔ تنگ دستی کا یہ حال تھا کہ شدید محنت کے باوجود ہفتے میں ایک فاقہ ضرور ہوتا۔ جس روز فاقہ ہوتا اور حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ ماں سے کھانا مانگتے تو ماں بڑے خوشگوار انداز میں فرماتیں۔ بابا نظام! آج ہم سب اللہ کے مہمان ہیں۔

والدہ فرماتی ہیں کہ جس دن میں بابا نظام الدین سے یہ کہتی کہ آج ہم لوگ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں تو وہ بہت خوش ہوتے۔ سارا دن فاقے کی حالت میں گزر جاتا مگر وہ ایک مرتبہ بھی کھانا طلب نہ کرتے۔ اللہ تعالیٰ کی مہمانی کا ذکر سن کر خوش وخرم رہتے۔ پھر جب دوسرے دن کھانے کا انتظام ہوجاتا تو حضرت نظام الدین اولیاء اپنی ماں سے عرض کرتے کہ اب ہم کس روز اللہ تعالیٰ کے مہمان بنیں گے؟

ماں جواب دیتیں بابا نظام الدین! یہ تو اللہ تعالیٰ کی مرضی پر منحصر ہے۔

www.waseemziyai.com

وہ کسی کا محتاج نہیں۔ دنیا کی ہر چیز اس کے دست قدرت میں ہے وہ جب بھی چاہے گا، ہمیں اپنا مہمان بنا لے گا۔

حضرت نظام الدین اولیاء اللہ علیہ الرحمہ ماں جی قبلہ کی زبان سے یہ وضاحت سن کر چند لمحوں کے لیے خاموش ہو جاتے ہیں اور پھر نہایت سرشاری کے عالم میں یہ دعا مانگتے۔ "اے اللہ کریم! تو اپنے بندوں کو روزانہ اپنا مہمان بنا" (اللہ کے سفیر، ص354)

پانچ سال کی عمر میں حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کو محبت الٰہی میں فاقہ کشی کی وہ چاشنی، حلاوت اور لذت نصیب ہوئی کہ آپ نے دعا کی کہ مولا اپنے بندوں کو بھی فاقہ کشی کی لذت نصیب فرما دے۔

☆حضرت بابا فرید علیہ الرحمہ کی ماں:

کتاب سیر الاولیاء صفحہ نمبر 156 پر نقل ہے کہ حضرت بابا فرید علیہ الرحمہ کے والد حضرت شیخ جمال الدین علیہ الرحمہ آپ کے بچپن ہی میں انتقال کر چکے تھے۔ والدہ ماجدہ حضرت بی بی قرسم خاتون رحمۃ اللہ علیہا نے حضور بابا فرید علیہ الرحمہ کی پرورش فرمائی۔ بابا فرید علیہ الرحمہ کی والدہ ماجدہ، عابدہ، زاہدہ اور تہجد گزار ہونے کے ساتھ ساتھ ولایت کے اعلیٰ مرتبے پر فائز تھیں۔

www.waseemziyai.com

ایک رات آپ کی والدہ نماز تہجد ادا فرما رہی تھیں کہ ایک غیر مسلم چور موقع پا کر جونہی گھر میں گھسا، اسی وقت اندھا ہو گیا۔ اس نے گڑگڑا کر یوں عرض کی: اگر اس گھر میں کوئی مرد ہے تو وہ میرا باپ اور بھائی ہے اور اگر کوئی عورت ہے تو وہ میری ماں اور بہن ہے۔ بہر حال وہ جو بھی ہے، مجھے اندازہ ہو گیا ہے کہ اس کی بزرگی نے مجھے اندھا کر دیا ہے لہذا اسے چاہیے کہ میرے حق میں دعا کرے تا کہ میری بینائی واپس آ جائے، بابا فرید علیہ الرحمہ کی والدہ نے اسی وقت اس کے لیے دعا فرمائی جس کی برکت سے اس کی بینائی واپس آ گئی اور یوں وہ شخص وہاں سے چلا گیا۔ جب صبح ہوئی، اس نے اپنے گھر والوں سمیت اسلام قبول کر کے آئندہ چوری نہ کرنے کا پختہ عزم کر لیا۔

☆ تربیت کا انداز:

کتاب محبوب الٰہی کے صفحہ نمبر 52 پر نقل ہے کہ حضرت بابا فرید علیہ الرحمہ کو بچپن سے ہی شکر بہت پسند تھی۔ والدہ ماجدہ نے پہلی بار جب آپ کو نماز کی تلقین کی تو فرمایا! بیٹا نماز پڑھا کرو۔ اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے اور عبادت گزار بندوں کو انعامات سے نوازتا ہے۔ تم نماز پڑھو گے تو تمہیں شکر ملا کرے گی۔ آپ جب نماز ادا فرماتے تو والدہ آپ کے مصلے کے نیچے شکر

www.waseemziyai.com

کی ایک پڑیا رکھ دیا کرتیں۔ آپ پابندی سے نماز ادا فرماتے اور نماز کے بعد شکر کی صورت میں اپنی دلی مراد کی تکمیل کا نظارہ اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرماتے۔ ایک دن آپ کی والدہ مصروفیات کے باعث جائے نماز کے نیچے شکر رکھنا بھول گئیں۔ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو والدہ نے پوچھا بیٹا! شکر ملی؟ سعادت مند بیٹے نے عرض کی: جی ہاں! مجھے ہر نماز کے بعد شکر مل جاتی ہے۔ یہ سنتے ہی آپ کی والدہ اشکبار آنکھوں سے اپنے پروردگار عالم کا خوب شکر ادا کرنے لگیں۔

☆ موبائل کے حوالہ سے والدین سے گزارش:

موبائل کو بچوں سے اور بچوں کو موبائل سے دور رکھیں، بچوں کی صحت موبائل کی لہروں سے بنسبت بڑوں کے جلدی متاثر ہوتی ہے۔ برطانوی طبی ماہرین نے والدین کو خبردار کیا ہے کہ بارہ سال سے کم عمر کے بچوں کو موبائل فون دینا خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ موبائل فون اور صحت سے متعلق ریسرچ پروگرام کے سربراہ پروفیسر لاری چیلیس کا کہنا ہے کہ بارہ سال سے کم عمر کے بچوں کو موبائل نہیں دینا چاہیے کیونکہ اس کا استعمال ان کے لیے نقصان دہ ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ بچے مختلف

www.waseemziyai.com

معاملات میں بڑوں سے زیادہ حساس ہوتے ہیں اور ان کا جسمانی اور دفاعی نظام بڑھنے کے عمل میں ہوتا ہے، چونکہ 12 برس سے کم کا زمانہ بچے کی نشوونما کا ہوتا ہے۔اس لیے موبائل سے نکلنے والی شعاعیں ان کے لیے زیادہ خطرناک ثابت ہوسکتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کم عمر نوجوانوں کو بھی موبائل پر کم سے کم گفتگو کرنی چاہیے۔ اپنے متعلقین سے رابطہ کی ان کے لیے آسان صورت یہ بتائی گئی ہے کہ وہ تحریری پیغامات یعنی ایس ایم ایس پر زیادہ انحصار کریں۔اس سے نہ صرف ان کی صحت محفوظ رہے گی بلکہ جیب پر بھی بوجھ نہیں پڑے گا۔

مگر افسوس کہ آج چند سال کے بچوں کو موبائل دے دیا جاتا ہے، پھر کیا ہوتا ہے، بچہ اندھا دھند موبائل چلاتا ہے۔اس کی آنکھوں کی روشنی بھی متاثر ہوتی ہے اور لیزر شعاعوں سے اس کی صحت کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ والدین کو ہم سمجھاتے ہیں تو والدین کہتے ہیں، بچہ ضد کرتا ہے،تنگ کرتا ہے، لہذا موبائل لے کر سکون سے ایک جگہ بیٹھا ہوتا ہے۔ ہمارا مشورہ والدین کو یہ ہے کہ وہ شروع سے ہی بچوں کو موبائل سے اور موبائل کو بچوں سے دور رکھیں۔اگر شروع سے دور رکھیں گے تو ان شاء اللہ بچہ آپ سے موبائل نہیں مانگے گا اور سکون سے ایک جگہ بٹھانے کے بہت طریقے ہیں۔صرف موبائل

www.waseemziyai.com

نہیں ہے، اس لیے ذرا احتیاط کریں۔

بچیوں کو موبائل سے بہت دور رکھیں۔ حالات بہت نازک ہیں جو ہو رہا ہے۔ وہ سب آپ کے سامنے ہے رات دن نوجوان لڑکے اور لڑکیاں موبائل کے ذریعے سوشل میڈیا پر لگے رہتے ہیں۔ بالاخر جوان بچیاں اپنے والدین کے مونہہ پر کالک مل کر کسی لڑکے کے ساتھ بھاگ جاتی ہیں۔ اس وقت والدین ہاتھ ملتے رہ جاتے ہیں۔ خدارا! ابھی موقع ہے سنبھال لیں۔

نوٹ: شرعی مسائل اور وظائف کے لیے یوٹیوب پر

Moulana Shehzad Turabi

سبسکرائب کریں اور ویڈیو کلپ سنیں۔

مولانا محمد شہزاد قادری ترابی کی کتابیں پڑھنے کے لیے

Shehzadturabi.blogspot.com

پر جائیں اور کتابوں کا مطالعہ کریں۔

www.waseemziyai.com

خواتینِ اسلام

اور

اخلاقیات

www.waseemziyai.com

☆خواتین میں موجود بری عادتیں:

ہر مرد و عورت پر لازم ہے کہ بری خصلتوں اور خراب عادتوں سے اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو بچائے رکھے اور نیک خصلتوں اور اچھی عادتوں کو خود بھی اختیار کرے اور اپنے متعلقین کو بھی اس پر کاربند ہونے کی انتہائی تاکید کرے۔ یوں اچھی اور بری عادتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے مگر ہم یہاں ان چند بری خصلتوں اور خراب عادتوں کا ذکر کرتے ہیں جن میں اکثر ہماری خواتین گرفتار ہیں اور ان بری عادتوں کی وجہ سے دین و دنیا کی بھلائیوں سے محروم ہو رہی ہیں۔

1۔غصہ کرنا:

بے محل اور بے موقع بات پر بکثرت غصہ کرنا، یہ بہت خراب عادت ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ انسان غصہ میں آکر دنیا کے بہت سے بنے بنائے کاموں کو بگاڑ دیتا ہے اور کبھی کبھی غصہ کی جھلاہٹ میں خدا تعالیٰ کی ناشکری اور کلمۂ کفر بھی بکنے لگتا ہے اور اپنے ایمان کی دولت کو غارت اور برباد کر ڈالتا ہے۔ اسی لیے ہمارے محسن آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں غصہ کرنے سے منع فرمایا چنانچہ حدیث شریف میں ہے۔

www.waseemziyai.com

حدیث شریف = ایک شخص بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! مجھے کسی عمل کا حکم دیجئے مگر بہت ہی تھوڑا ہو۔تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ غصہ مت کر، اس نے کہا کہ کچھ اور ارشاد فرمایئے۔تو آپ نے پھر یہی فرمایا کہ ''غصہ مت کر، غرض کئی بار اس شخص نے دریافت کیا مگر ہر مرتبہ آپ ﷺ نے یہی فرمایا کہ غصہ مت کر۔''

(بخاری، حدیث 6116)

دوسری حدیث شریف میں بڑی دانائی کی بات آپ ﷺ نے ارشاد فرمائی۔

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلوان وہ نہیں ہے جو لوگوں کو پچھاڑ دے، بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے نفس پر قابو رکھے۔(بخاری حدیث 6114)

آج کل ہماری بہن بیٹیاں چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ کرتی نظر آتی ہیں۔ان میں صبر کا مادہ ختم ہوگیا ہے۔زبان چلانا سب کے سامنے جواب دینا یہ ان کی عادت بن چکی ہے جس کی وجہ سے معاشرے میں ان کی کوئی عزت نہیں اور اس کا وبال بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اے میری بہنو! صابرہ بن جاؤ، غصہ مت کرو پھر دیکھنا سب کی

www.waseemziyai.com

آنکھوں کا تارا بن جاؤ گی۔ غصہ آ بھی جائے تو وضو کر لو اور اعوذ باللہ اور لاحول ولاقوۃ پڑھنا شروع کر دو، غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

2۔ حسد:

کسی کو کھاتا پیتا یا پھلتا پھولتا دیکھ کر دل جلانا اور اس کی نعمتوں کے ختم ہونے کی تمنا کرنا، اس برے جذبے کا نام حسد ہے، یہ بہت ہی خبیث اور نہایت ہی بری عادت ہے۔ یہ بیماری بھی مردوں سے زیادہ عورتوں میں پائی جاتی ہے۔ حسد کرنے والی کی ساری زندگی جلن اور گھٹن کی آگ میں جلتی رہتی ہے اور اسے چین وسکون نصیب نہیں ہوتا ہے۔ یہ تو دنیاوی سزا اور نقصان ہے۔ اس کی دینی سزا اس سے بھی بڑھ کر ہے چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے۔

حدیث شریف = رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا لیتی ہے۔

(ابوداؤد، حدیث 4903)

حدیث شریف = رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ ایک دوسرے پر حسد نہ کرو اور ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور اے اللہ کے بندو! تم آپس میں بھائی بھائی بن

www.waseemziyai.com

کررہو۔ (مسلم)

حسد اسی لیے بہت بڑا گناہ ہے کہ حسد کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ پر اعتراض کررہا ہے کہ فلاں آدمی اس نعمت کے قابل نہیں تھا۔ اس کو یہ نعمت کیوں دی ہے؟ اب آپ خود ہی سمجھ لیں کہ رب تعالیٰ پر کوئی اعتراض کرنا کتنا بڑا گناہ ہوگا۔

☆ حسد کا علاج:

حضرت امام محمد غزالی علیہ الرحمہ احیاء العلوم جلد 2 کے صفحہ نمبر 342 پر حسد کا علاج بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حسد دل کی بیماریوں میں سے ایک بہت بڑی بیماری ہے اور اس کا علاج یہ ہے کہ حسد کرنے والا ٹھنڈے دل سے یہ سوچ لے کہ میرے حسد کرنے سے ہرگز ہرگز کسی کی دولت ونعمت برباد نہیں ہوسکتی اور میں جس پر حسد کررہا ہوں۔ میرے حسد سے اس کا کچھ بھی نہیں بگڑ سکتا بلکہ میرے حسد کا نقصان دین ودنیا میں مجھ ہی کو ہوگا کہ میں خواہ مخواہ دل کی جلن میں مبتلا ہوں اور ہر وقت حسد کی آگ میں جلتا رہتا ہوں اور میری نیکیاں برباد ہورہی ہیں اور میں جس پر حسد کررہا ہوں، میری نیکیاں قیامت میں ان کو مل جائیں گی۔ پھر یہ بھی سوچے کہ میں جس پر حسد کررہا ہوں، اس کو رب تعالیٰ نے یہ نعمتیں دی ہیں اور اس پر ناراض ہوکر

www.waseemziyai.com

حسد میں جل رہا ہوں تو میں گویا رب تعالیٰ کے دیئے پر اعتراض کر کے اپنا دین وایمان خراب کرر ہا ہوں۔اس طرح حسد کا مرض بھی نکل جائے گا اور حاسد کو حسد جلن سے نجات مل جائے گی۔

☆غیبت کا وبال:

موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا جلد 4 کے صفحہ نمبر 340 پر حدیث نمبر 31 نقل ہے۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔حضور ﷺ نے ایک دن لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا اور ارشاد فرمایا: جب تک میں اجازت نہ دوں، تم میں سے کوئی شخص افطار نہ کرے، لہذا لوگوں نے روزہ رکھا۔ یہاں تک کہ جب شام ہوئی تو ہر آدمی آتا اور عرض کرتا: یارسول اللہ ﷺ! میں پورا دن روزے سے رہا ہوں، لہذا مجھے افطار کرنے کی اجازت دیجئے۔تو آپ ﷺ اسے اجازت عطا فرمادیتے۔ یہاں تک کہ ایک شخص آیا اور عرض گزار ہوا: یارسول اللہ ﷺ! میرے گھر والوں میں سے دو نوجوان لڑکیاں بھی ہیں، جنہوں نے روزہ رکھا ہے اور آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے سے شرماتی ہیں۔ آپ انہیں افطار کرنے کی اجازت عطا فرمادیجئے۔حضور ﷺ نے اس سے چہرۂ اقدس پھیر لیا۔ وہ دوبارہ آیا مگر آپ ﷺ نے چہرۂ اقدس پھیر لیا۔ وہ پھر آیا تو آپ ﷺ

www.waseemziyai.com

نے اس سے رخ انور پھیرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ان دونوں نے روزہ رکھا ہی نہیں اور اس کا روزہ کیسے ہو سکتا ہے جو آج پورا دن لوگوں کا گوشت کھاتا (یعنی غیبت کرتا) رہا ہو؟ جاؤ اور انہیں حکم دو کہ اگر واقعی انہوں نے روزہ رکھا ہے، تو قے کریں۔ وہ آدمی واپس چلا گیا اور جا کر انہیں حضور ﷺ کا حکم سنایا۔ جب انہوں نے قے کی تو دونوں کی قے میں خون کا لوتھڑا نکلا۔ وہی شخص دوبارہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور صورت حال بتائی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر یہ دونوں اپنے پیٹوں میں اس کو باقی رکھتیں تو ان دونوں کو جہنم کی آگ کھا جاتی۔

☆ چھوٹا قد کہنا بھی غیبت ہے:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: آپ کے لیے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی فلاں فلاں خوبیاں ہی کافی ہیں۔ بعض راویوں نے کہا: یعنی ان کا پست قد ہونا۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے ایسی بات کہی ہے کہ اگر سمندر میں گھولا جائے تو اسے بھی بدبودار کر دے۔ آپ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: میں نے تو ایک انسان کی حکایت ہی بیان کی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں کسی انسان کی

www.waseemziyai.com

حکایت کو پسند نہیں کرتا۔ خواہ مجھے اتنا اتنا مال بھی ملے۔ (ابو داؤد، کتاب الادب، حدیث 4875)

☆ لمبے دامن والی کہنا بھی غیبت ہے:

موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا جلد 7 کے صفحہ نمبر 145 پر حدیث نمبر 216 نقل ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی پاک ﷺ کے پاس بیٹھی تھی، میں نے ایک عورت کے بارے میں کہا: یہ لمبے دامن والی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ تیرے مونہہ میں ہے، نکال پھینک۔ تو میں نے مونہہ سے گوشت کا ٹکڑا نکال کر پھینکا۔

اے میری بہنو! ان احادیث سے معلوم ہوا کہ غیبت ایک سنگین جرم ہے۔ آج ہر خاص و عام، مرد و عورت، چھوٹا ہو یا بڑا ہر کوئی خصوصا ہماری خواتین اس گناہ میں ملوث نظر آتی ہیں۔ دو عورتیں جہاں جمع ہو جائیں تو وہاں غیبت کی فیکٹری کھل جاتی ہے، ہم سمجھاتے ہیں تو جواب آتا ہے کہ ہم تو اس میں موجود عیب یا برائی بیان کر رہی ہیں یعنی سچی بات ہی تو کر رہی ہیں، جھوٹ تھوڑی بول رہی ہیں؟

اے میری بہنو! غیبت نام ہی اسی چیز کا ہے کہ انسان کے کسی ایسے عیب کا بیان کرنا جو اس میں موجود ہو، غیبت کہلاتا ہے۔ اب وہ عیب چاہے،

www.waseemziyai.com

اس کے دین، دنیا، ذات، اخلاق، مال، اولاد، بیوی، خادم، غلام، عمامہ، لباس، حرکات وسکنات، مسکراہٹ، دیوانگی، ترش روئی اور خوش روئی وغیرہ کسی بھی ایسی چیز میں ہو جو اس کے متعلق ہو۔

صرف عیب بیان کرنا ہی غیبت نہیں بلکہ سننا بھی غیبت ہے چنانچہ امام غزالی علیہ الرحمہ احیاء العلوم جلد 3 کے صفحہ نمبر 180 پر حدیث پاک نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سننے والا بھی غیبت کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

اے میری بہنو! اگر کوئی آپ کے سامنے غیبت کرے اور آپ تعجب کے طور پر اسے سنیں تاکہ غیبت کرنے والے کا لطف دوبالا ہو حالانکہ سننے والی خاموش ہے لیکن وہ بھی غیبت کرنے والی کے ساتھ شریک ہے۔ اگر آپ بچنا چاہتی ہیں تو اس کو زبان سے روکیں، اگر وہ آپ کی بات نہ مانے تو آپ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم دل میں برا جانیں اور اس پر لازم ہے کہ اس مجلس سے چلا جائے جبکہ کوئی مجبوری نہ ہو ورنہ معذور ہے اور یاد رہے کہ اگر زبان سے کہے کہ خاموش ہو جا جبکہ دل میں اس کو پسند کر رہا ہو، تو یہ منافقت ہے۔

☆ سینوں سے لٹکے ہوئے لوگ:

www.waseemziyai.com

شعب الایمان جلد 5 کے صفحہ نمبر 309 پر حدیث نمبر 6750 ہے۔

نبی پاک ﷺ نے فرمایا: معراج کی رات میں ایسی عورتوں اور مردوں کے پاس سے گزرا جو اپنی چھاتیوں کے ساتھ لٹک رہے تھے۔ تو میں نے پوچھا: اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ مونہہ پر عیب لگانے والے اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے والے ہیں اور ان کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

القرآن: وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ

ترجمہ: خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے مونہہ پر عیب کرے، پیٹھ پیچھے بدی کرے۔ (سورۃ الھمزہ آیت 1)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر گناہ سے خصوصاً غیبت کرنے اور سننے سے محفوظ فرمائے۔ آمین

☆ تکبر:

یہ شیطانی خصلت اتنی بری اور اس قدر تباہ کن عادت ہے کہ یہ بھوت بن کر جس انسان کے سر پر سوار ہو جائے، سمجھ لو کہ اس کی دنیا و آخرت کی تباہی یقینی ہے۔ شیطان اپنی اس منحوس خصلت کی وجہ سے مردود بارگاہ الٰہی ہوا اور خدا تعالیٰ نے لعنت کا طوق اس کے گلے میں پہنا کر اس کو جنت سے

www.waseemziyai.com

نکال دیا۔

تکبر کے معنی یہ ہیں کہ آدمی دوسروں کو اپنے سے حقیر سمجھے۔ یہی جذبہ شیطان ملعون کے دل میں پیدا ہو گیا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم فرمایا تو فرشتے چونکہ تکبر کی نحوست سے پاک تھے، سب فرشتوں نے سجدہ کرلیا لیکن شیطان کے سر میں تکبر کا سودا سمایا ہوا تھا، اس نے اکڑ کر کہہ دیا کہ:

ترجمہ: میں آدم سے اچھا ہوں۔ اے اللہ! تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا ہے اور آدم کو مٹی سے پیدا فرمایا۔ (سورۂ ص، آیت 76)

اس ملعون نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے سے حقیر سمجھا اور سجدہ نہیں کیا۔ یاد رکھو کہ جس آدمی میں تکبر کی شیطانی خصلت پیدا ہو جائے گی، اس کا وہی انجام ہوگا جو شیطان کا ہوا کہ وہ دونوں جہان میں رب تعالیٰ کی پھٹکار سے مردود اور ذلیل و خوار ہوگا کہ تکبر خدا کو بے حد ناپسند ہے اور یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے دل میں رائی برابر ایمان ہوگا، وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا اور جس شخص کے دل میں رائی برابر تکبر ہوگا، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (صحیح مسلم، حدیث 91)

www.waseemziyai.com

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ:

حدیث شریف = میدان محشر میں تکبر کرنے والوں کو اس طرح لایا جائے گا کہ ان کی صورتیں انسانوں کی ہوں گی مگر ان کے قد چیونٹیوں کے برابر ہوں گے اور ذلت و رسوائی میں یہ گھرے ہوئے ہوں گے اور یہ لوگ گھسیٹتے ہوئے جہنم کی طرف لائے جائیں گے اور جہنم کے اس جیل خانہ میں قید کر دیئے جائیں گے جس کا نام "بولس" (ناامیدی) ہے اور وہ ایسی آگ میں جلائے جائیں گے جو تمام آگوں کو جلا دے گی جس کا نام "نارالانیار" ہے اور ان لوگوں کو جہنمیوں کا پیپ پلایا جائے گا۔

(ترمذی، حدیث 2500)

اے میری بہنو! کان کھول کر سن لو کہ تم لوگ جو کھانے، کپڑے، چال چلن، مکان و سامان، تہذیب و تمدن، مال و دولت ہر چیز میں اپنے کو دوسروں سے اچھا اور دوسروں کو حقیر سمجھتے رہتے ہو، خدا کے لیے اس شیطانی عادت کو چھوڑ دو اور تواضع وانکساری کی عادت ڈالو۔ یعنی دوسروں کو اپنے سے بہتر اور اپنے کو دوسروں سے کمتر سمجھو۔ یاد رکھیے گا عاجزی کرنے والے کو رب تعالیٰ بلند فرماتا ہے۔

حدیث شریف = جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع وانکساری کرے گا،

www.waseemziyai.com

اللہ تعالیٰ اس کو بلند فرمادے گا۔ وہ خود کو چھوٹا سمجھے گا مگر اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کی نگاہوں میں اس کو عظمت والا بنادے گا اور جو شخص گھمنڈ اور تکبر کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو پست کردے گا۔ وہ خود کو بڑا سمجھے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کو تمام انسانوں کی نظر میں کتے اور خنزیر سے زیادہ ذلیل بنادے گا۔

(مسند امام احمد، جلد 4، ص 156، حدیث 11724)

☆ چغلی:

یعنی کسی کی بات سن کر کسی دوسرے سے اس طور پر کہہ دینا کہ دونوں میں اختلاف اور جھگڑا ہوجائے۔ یہ بہت بڑا گناہ اور بہت خراب عادت ہے۔ تجربہ یہ ہے کہ مردوں سے زیادہ عورتیں اس گناہ میں مبتلا ہیں۔ حدیث شریف میں چغل خوری کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہ کبیرہ بتایا ہے۔ یہاں تک کہ ایک حدیث شریف میں یہ آیا ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(مسلم شریف، حدیث 105)

ایک اور حدیث شریف میں یہ بھی ہے کہ:

حدیث شریف = تم لوگوں میں سب سے زیادہ خدا کے نزدیک ناپسند وہ ہے جو ادھر ادھر کی باتوں میں لگائی بجھائی کرکے مسلمان بھائیوں میں اختلاف اور پھوٹ ڈالتا ہے۔

www.waseemziyai.com

(مسند امام احمد، جلد 6، ص 291، حدیث 18020)

ایک اور حدیث شریف میں یہ بھی ہے کہ:

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ چغل خور کو آخرت سے پہلے اس کی قبر میں عذاب دیا جائے گا۔ (بخاری شریف، حدیث 216)

اے میری بہنو! کسی سے کوئی بات سنیں تو خوب سمجھ لیں کہ آپ اس بات کی امین ہو گئیں۔ اگر دوسروں تک اس بات کے پہنچانے میں کوئی دین و دنیا کا فائدہ ہو، جب تو آپ ضرور اس بات کا چرچا کریں، لیکن اگر بات کو دوسروں تک پہنچانے میں دو مسلمانوں کے درمیان اختلاف اور جھگڑے کا اندیشہ ہو تو خبردار! خبردار! ہرگز کبھی بھی اس بات کا نہ چرچا کریں نہ ہی کسی دوسرے سے کہیں، ورنہ آپ پر امانت میں خیانت کرنے اور چغل خوری کا گناہ ہوگا اور اس گناہ کا دنیا میں بھی آپ پر یہ وبال پڑے گا اور آپ سب کی نگاہوں میں بے وقار اور ذلیل و خوار ہو جائیں گی اور آخرت میں بھی عذاب جہنم کے حق دار ٹھہرو گی۔

☆ جھوٹ:

یہ وہ گندی گھناؤنی اور ذلیل عادت ہے کہ دین و دنیا میں جھوٹے کا کہیں کوئی ٹھکانا نہیں۔ جھوٹا آدمی ہر جگہ ذلیل و خوار ہوتا ہے اور ہر مجلس اور

www.waseemziyai.com

ہر انسان کے سامنے بے وقار اور بے اعتبار ہو جاتا ہے اور یہ بڑا گناہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اعلان فرما دیا ہے کہ:

القرآن: لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ

(سورۂ آل عمران آیت 61)

ترجمہ: جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہے۔

اور وہ خدا کی رحمتوں سے محروم کر دیئے جاتے ہیں۔ قرآن مجید کی بہت سی آیتوں اور بہت سی حدیثوں میں جھوٹ کی برائیوں کا بیان ہے۔ بہت سی خواتین بچوں کو چپ کرانے، ڈرانے کے لیے یہ کہہ دیتی ہیں کہ چپ ہو جاؤ، بلی بیٹھی ہے حالانکہ کوئی بلی نہیں ہوتی۔ یہ بھی جھوٹ کہلائے گا۔ کبھی کبھی بچوں کو بلانے کے لیے کہہ دیتی ہیں۔ بیٹا ادھر آؤ، تمہیں چیز دوں گی حالانکہ کوئی چیز نہیں ہوتی، یہ بھی جھوٹ کہلائے گا۔ اس قسم کی بولیاں بول کر والدین گناہ کبیرہ کرتے رہتے ہیں۔ ہم سمجھاتے ہیں تو جواب آتا ہے کہ مولانا صاحب! ہم تو مذاق کر رہی تھیں۔ یاد رہے کہ مذاق میں بھی جھوٹ بولنا، جھوٹ ہی کہلائے گا لہذا ہم سب کو اس حرام کام سے بچنا چاہیے۔

☆ گالی گلوچ:

یہ گندی عادت تو اتنی عام ہو چکی ہے کہ کیا مرد و عورت، کیا بچہ یا بوڑھا

www.waseemziyai.com

اور کیا مذہبی حلیہ والا ہر کوئی اس گندی عادت میں مبتلا نظر آتا ہے اور بعض لوگ تو ایسے گالیاں دے رہے ہوتے ہیں جیسے اردو زبان کا حصہ ہے۔ شریعت میں گالی گلوچ کی سختی سے ممانعت فرمائی گئی۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے:

حدیث شریف = کسی مسلمان سے گالی گلوچ کرنا یہ فاسق کا کام ہے۔ (مسلم شریف، حدیث 64)

بڑوں کو دیکھ کر اب بچہ بچہ گالیاں دینے لگا ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے گلیوں میں ایسی ایسی گالیاں دیتے ہیں کہ بڑے لوگوں کے سر شرم سے جھک جائیں۔ ہمارے معاشرے کو تباہ کرنے میں بدزبانیوں اور گالیوں کا بہت بڑا دخل ہے۔ بات بات پر گالیاں دینا اب ہماری بہنوں اور بھائیوں کی عادت بن چکا ہے لہذا اس بری عادت کو چھوڑنا بہت ضروری ہے ورنہ معاشرہ مکمل تباہ ہوجائے گا۔

☆فضول باتیں:

مردوں اور عورتوں کی بری عادتوں میں سے ایک بہت بری عادت زیادہ بولنا اور فضول بولنا ہے۔ کم بولنا اور ضرورت کے مطابق بات چیت یہ بہت ہی پسندیدہ عادت ہے۔ ضرورت سے زیادہ بولنا اور فضول بک بک

www.waseemziyai.com

کرنے کا انجام یہ ہوتا ہے کہ کبھی کبھی ایسی باتیں بھی زبان سے نکل جاتی ہیں جس سے بہت بڑے بڑے فتنے پیدا ہو جاتے ہیں اور شر و فساد کے طوفان اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ حدیث شریف میں بھی بلا ضرورت اور فضول گفتگو کو ناپسند فرمایا گیا۔

حدیث شریف = نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو یہ ناپسند ہے کہ بلا ضرورت قیل وقال اور فضول باتیں آدمی کی زبان سے نکلیں۔ اسی طرح کثرت سے لوگوں کے سامنے کسی چیز کا سوال کرتے رہنا اور فضول کاموں میں اپنے مالوں کو برباد کرنا یہ بھی رب تعالیٰ کو ناپسند ہے۔

(بخاری شریف، حدیث 1477)

ایک اور حدیث شریف میں نبی پاک ﷺ کا ارشاد پاک ہے۔

حدیث شریف = حضور ﷺ نے فرمایا کہ اپنی زبانوں کو فضول باتوں سے ہمیشہ بچائے رکھو۔

(الترغیب والترہیب، جلد 2، ص 336، حدیث 5)

اے میری بہنو! بہت سی فضول باتیں ایسی بھی زبانوں سے نکل جاتی ہیں جو بولنے والوں کو جہنم میں پہنچا دیتی ہیں۔ اسی لیے تمام بزرگوں نے یہ فرمایا ہے کہ تین عادتوں کو لازم پکڑو۔ کم بولنا، کم سونا، اور کم کھانا۔ زیادہ بولنا،

www.waseemziyai.com

زیادہ سونا اور زیادہ کھانا بری عادتوں میں سے ہیں اور ان عادتوں میں مبتلا انسان دین و دنیا میں نقصان اٹھاتا ہے۔

☆ ناشکری:

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور انسانوں کے احسانات کی ناشکری بڑھتی چلی جارہی ہے اور اس عادت میں ہر شخص مبتلا نظر آتا ہے مگر اس بری عادت میں مردوں سے زیادہ خواتین مبتلا نظر آتی ہیں۔ ذرا کسی گھرانے کو یا کسی عورت کے کپڑوں یا زیورات کو اپنے سے خوشحال اور اچھا دیکھ لیا تو خدا تعالیٰ کی ناشکری کرنے لگتی ہیں اور کہنے لگتی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں نامعلوم کس جرم کی سزا میں مفلس اور غریب بنادیا۔ ہمارا تو اچھا ہوتا ہی نہیں ہے۔ ایسی قسمت کہ نہ میکے کا سکھ نصیب ہوا اور نہ سسرال میں خوشیاں دیکھیں۔ وہ دیکھو فلانی تو بڑے مزے میں ہے، عیش کررہی ہے اور میں دکھوں میں زندگی گزار رہی ہوں۔

اسی طرح عورتوں کی عادت ہے کہ اس کا شوہر اپنی طاقت بھر کپڑے، زیورات، ساز و سامان دیتا رہتا ہے لیکن اگر کبھی کسی مجبوری سے عورت کی کوئی فرمائش پوری نہ کرسکا تو عورتیں کہنے لگتی ہیں کہ تمہارے گھر میں تو مجھے کبھی سکون نصیب ہی نہیں ہوا۔ نا جانے کس غریب فقیر سے میرے ماں

www.waseemziyai.com

باپ نے نکاح کر دیا، تم سے تو کبھی میں نے خوشی دیکھی ہی نہیں۔ یہ باتیں ہماری خواتین کی زبانوں پر عام ہیں مگر اس کا وبال بہت خطرناک ہے چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے۔

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ میں نے جہنم میں زیادہ تر تعداد عورتوں کی دیکھی تو صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اس کی کیا وجہ ہے کہ عورتیں جہنم میں زیادہ تھیں تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اس کا سبب یہ ہے کہ عورتیں ایک دوسرے پر بہت لعنت ملامت کرتی رہتی ہیں اور ناشکری کرتی رہتی ہیں۔ تو صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ! کیا عورتیں خدا تعالیٰ کی ناشکری کیا کرتی ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورتیں احسان کی ناشکری کرتی ہیں اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں۔ ان عورتوں کی یہ عادت ہے کہ تم زندگی بھر میں ان کے ساتھ احسان کرتے رہو لیکن اگر کبھی کچھ بھی کمی دیکھیں گی تو یہی کہہ دیں گی کہ میں نے کبھی بھی تمہاری طرف سے کوئی بھلائی دیکھی ہی نہیں۔ (بخاری شریف، حدیث 29)

اے میری بہنو! سن لو! خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور شوہر یا دوسروں کے احسانوں کی ناشکری بہت ہی خراب عادت اور بہت بڑا گناہ ہے، کبھی

www.waseemziyai.com

سوچیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں لاکھوں میں رکھا ہوا ہے۔ ہزاروں ایسی عورتیں ہیں جو غربت کی وجہ سے دوسروں کے گھروں کا کام کاج کرتی ہیں۔ کئی سالوں تک کوئی نیا لباس ہی نہیں پہن سکتیں۔ کرایوں کے مکانات یا غریب بستیوں میں رہتی ہیں۔ ان کے پاس اتنے پیسے بھی نہیں ہوتے کہ بچوں کو اسکول بھیجیں، بچوں کو اسکول بھیجنا تو درکنار پورا مہینہ روکھی سوکھی کھا کر گزارہ کرتی ہیں۔

اے میری بہنو! کبھی ناشکری کی جانب شیطان ابھارے تو ان غریب عورتوں کا تصور کرلیا کرو پھر دیکھنا شکر کا جذبہ بیدار ہوگا اور جو کوئی اپنے رب کا شکر ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی نعمتوں میں اضافہ کرتا ہے چنانچہ سورۂ ابراہیم کی آیت نمبر 7 میں ارشاد ہوتا ہے۔

القرآن: لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ وَلَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِىۡ لَشَدِيۡدٌ

ترجمہ: اگر تم شکر ادا کرتے رہو گے تو میں زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو میرا عذاب بہت ہی سخت ہے۔

☆ جھگڑا اور تکرار:

بات بات پر ساس، سسر اور بہو یا شوہر یا عام مسلمان مردوں اور

www.waseemziyai.com

عورتوں سے جھگڑا تکرار کر لینا، یہ بھی بہت بری عادت ہے اور گناہ کا کام ہے۔ حدیث شریف میں ایسے لوگوں کو ناپسندیدہ قرار دیا گیا۔

حدیث شریف = جھگڑالو آدمی خدا تعالیٰ کو بے حد ناپسند ہے۔

(ترمذی شریف، حدیث 2987)

اگر کبھی کسی سے کوئی بات پر اختلاف ہو جائے یا کوئی بات مزاج کے خلاف کر دے تو جھگڑنا نہیں چاہیے بلکہ باہمی افہام وتفہیم سے مسئلہ حل کر لینا چاہیے اور یہ سب سے عمدہ عادت ہے اور جو مرد یا خواتین جھگڑالو ہوتی ہیں، ان کو معاشرے میں عزت ومحبت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا بلکہ ایسا انسان لوگوں کی نگاہوں میں قابل نفرت بن جاتا ہے اور لوگ اس کے جھگڑے کے ڈر سے اس کو مونہہ نہیں لگاتے، اس سے بات نہیں کرتے۔

☆ کھانا بہت ضائع کیا جاتا ہے:

ہماری مائیں بہنیں کھانا بہت ضائع کرتی ہیں اور حال یہ ہوتا ہے کہ دسترخوان جب جھاڑتی ہیں تو روٹی کے ٹکڑے اور چاول کے دانے سڑکوں پر گرتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ تھیلیوں میں چاول ڈال کر اپنی گیلریوں اور کھڑکیوں سے باہر پھینکتی ہیں یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ سنئے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کیا فرماتے ہیں۔

www.waseemziyai.com

حدیث شریف = حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے تو روٹی کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پونچھ کر کھالیا اور ارشاد فرمایا: اے عائشہ! اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) کسی قوم سے چلی جاتی ہے تو لوٹ کر نہیں آتی (یعنی ناشکری کی وجہ سے کسی قوم سے رزق چلا جاتا ہے تو پھر واپس نہیں آتا) (ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، حدیث 3353)

اے میری بہنو! ذرا سوچو اگر یہ نعمت ہم سے چھین لی گئی تو ہمارا کیا ہوگا؟ آج ہم شکایت کرتی ہیں کہ روزی میں برکت نہیں ہے۔ پورا نہیں ہوتا، پیسے نظر ہی نہیں آتے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ اناج کی بے حرمتی کرنے کے سبب بے برکتی نے ہمیں گھیر لیا ہو۔ خدارا! اناج اور رزق کی قدر کریں۔ ہاں البتہ کوئی چاول، سالن یا روٹی باسی ہوچکی ہے یا خراب ہوچکی ہے تو اسے کہیں گلی کے ایسے کنارے پر رکھیں جہاں لوگوں کے پاؤں میں نہ آئے بلکہ دیگر حیوانات کھالیں۔

☆ والدین کے حقوق:

ہر مرد و عورت پر اپنے والدین کے حقوق کو بھی ادا کرنا فرض ہے۔ خاص کر نیچے لکھے ہوئے چند حقوق کا خیال تو خاص طور پر رکھنا بے حد ضروری

www.waseemziyai.com

ہے۔

1...... اپنے کسی قول و فعل سے والدین کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ دیں۔ اگرچہ والدین اولاد پر کچھ زیادتی بھی کریں مگر پھر بھی اولاد پر فرض ہے کہ وہ ہرگز ہرگز کبھی بھی اور کسی حال میں بھی والدین کا دل نہ دکھائیں۔

2...... اپنی ہر بات اور اپنے ہر عمل سے والدین کی تعظیم و تکریم کریں اور ہمیشہ ان کی عزت و حرمت کا خیال رکھیں۔ گفتگو کرتے وقت ان کی آواز سے اپنی آواز اونچی نہ کریں اور اگر والدین نیچے بیٹھے ہوں تو اولاد اوپر نہ بیٹھے کہ یہ بھی والدین کی بے ادبی ہے۔

3...... اگر والدین کو کوئی حاجت ہو تو جان و مال سے ان کی خدمت کریں۔

4...... اگر والدین اپنی ضرورت سے اولاد کے مال و سامان میں سے کوئی چیز لے لیں تو ہرگز ہرگز برا نہ مانیں، نہ ناراضگی کا اظہار کریں بلکہ یہ سمجھیں کہ میں اور میرا مال سب والدین ہی کا ہے۔ ابن ماجہ میں حدیث نمبر 2292 میں ہے کہ حضور ﷺ نے ایک شخص سے یہ فرمایا کہ تو اور تیرا مال سب تیرے باپ کا ہے۔

5...... ہر جائز کام میں والدین کی فرمانبرداری کریں۔

www.waseemziyai.com

6......والدین کا انتقال ہو جائے تو ان کے لیے ایصال ثواب کا اہتمام کریں اور بیٹے ان کی قبر پر بھی حاضری دیں۔

7......والدین کے ذمہ جو قرض ہو، اس کو ادا کریں یا جن کاموں کی وصیت کر گئے ہوں، ان کی وصیتوں پر عمل کریں۔

8......والدین کے دوستوں اور ان کے ملنے جلنے والوں کے ساتھ احسان اور اچھا برتاؤ کرتے رہیں۔

9......جن کاموں سے والدین کو زندگی میں تکلیف ہوا کرتی تھی، ان کے انتقال کے بعد بھی ان کاموں سے بچیں۔

اس زمانے میں اولاد اپنے والدین کے حقوق سے بالکل غافل ہیں، والدین کو جھاڑنا، ان سے اونچی آواز میں بات کرنا، سیدھے مونہہ ان سے گفتگو نہ کرنا، سامنے جواب دینا یہ تمام اذیت دینے والے کام اولاد میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں، ایسی اولاد یاد رکھے۔

نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے والدین سے حسن سلوک کرو، ایسا کرنے سے تمہاری اولاد تمہارے ساتھ حسن سلوک کرے گی۔ (مستدرک للحاکم)

یاد رہے کہ آج اگر ہم نے اپنے والدین کے ساتھ برا سلوک کیا تو کل

www.waseemziyai.com

ہماری اولاد ہمارے ساتھ برا سلوک کرے گی پھر ہم کہاں جائیں گے پھر ہم کس سے معافی مانگیں گے لہذا والدین کا خوب احترام کیجیے پھر دیکھئے کہ دونوں جہاں میں کیسے بیڑہ پار ہوتا ہے۔

☆ بہو ڈھونڈنی ہو تو ایسی ڈھونڈیں:

امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں اکثر رات کے وقت مدینہ منورہ کا دورہ فرماتے تھے تاکہ اگر کسی کو کوئی حاجت ہو تو اسے پورا کریں۔ ایک رات آپ چلتے چلتے اچانک ایک گھر کے پاس رک گئے۔ اندر سے ایک عورت کی آواز آرہی تھی: بیٹی دودھ میں پانی ملادو۔ لڑکی یہ سن کر بولی: امی جان! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ امیر المومنین نے کیا حکم جاری فرمایا ہے؟ ماں بولی: بیٹی! ہمارے خلیفہ نے کیا حکم جاری فرمایا ہے؟ لڑکی نے بتایا: امیر المومنین نے یہ اعلان کروایا ہے کہ کوئی بھی دودھ میں پانی نہ ملائے۔ ماں نے یہ سن کر جب یہ کہا: بیٹی! اب تو تمہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نہیں دیکھ رہے، انہیں کیا معلوم کہ تم نے دودھ میں پانی ملایا ہے۔ جاؤ اور دودھ میں پانی ملادو۔ تو لڑکی بولی: بخدا میں ہرگز دودھ میں پانی نہ ملاؤں گی کہ ان کے سامنے تو فرمانبرداری کروں اور غیر موجودگی میں نافرمانی کروں۔ اس وقت اگرچہ وہ مجھے نہیں دیکھ رہے۔ لیکن میرا رب تو مجھے دیکھ رہا ہے۔

www.waseemziyai.com

میں ہرگز دودھ میں پانی نہ ملاؤں گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ماں بیٹی کے درمیان ہونے والی یہ تمام گفتگو سنی تو صبح ہوتے ہی تفتیش حال کے بعد اپنے بیٹے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کے لیے اس لڑکی کا رشتہ مانگ لیا جو بخوشی قبول کرلی گئی۔ پھر شادی کے بعد ان کے ہاں ایک بیٹی پیدا ہوئی جس سے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی۔

(عیون الحکایات، ص28)

☆ بہو کو کیسا ہونا چاہیے؟

1 ...... بہو کو چاہیے کہ اپنی ماں بہنوں کی طرح اپنی ساس اور نند سے بھی محبت کرے۔

2 ...... بہو کی موجودگی میں ماں اور بیٹی کا آپس میں کانا پھوسی کرنا بہو کے لیے وسوسوں کا باعث اور اس کے دل میں احساس محرومی پیدا کرنے والا عمل ہے اور اس طرح بہو کے دل میں نفرتوں کی بنیاد پڑتی ہے۔

3 ...... بہو کو جب تک بیٹی سے بڑھ کر ساس کا پیار نہیں ملے گا اس وقت تک اس کا اپنی ساس، نندوں سے مانوس ہونا بہت مشکل ہے۔

4 ...... ساس کبھی ڈانٹ دے تو بہو کو چاہیے کہ اپنی ماں کی ڈانٹ سمجھ کر برداشت کرلے۔

www.waseemziyai.com

5......اگر کبھی بہو سے غلطی ہوجائے یا بدتمیزی کر بیٹھے تو ساس کو چاہیے کہ بہو کو بیٹی سمجھ کر معاف کردے۔

6......اپنے شوہر اور ساس کا کھڑے ہوکر استقبال کیجئے اور کھڑے ہوکر ہی رخصت بھی کیجئے۔

7......دن میں کم از کم ایک بار اپنی ساس کی دست بوسی کیجیے۔

8......ساس، سسر کا والدین کی طرح احترام کیجیے۔ ان سے آہستہ آواز میں بات کیجئے۔

9......میاں یا سسرال کی شکایت میکے میں کرنا دنیا و آخرت کے لیے سخت نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے کہ موجودہ دور میں یہ عام ہے اس سے غیبت کا گناہ لکھا جاتا ہے۔

10 ...... ہاں اگر واقعی سسرال والے بہت ظلم کرتے ہیں تو صرف ایسے شخص کو بتایئے جو آپ کا گھر بسانے کی کوشش کرے، نہ کہ تڑوانے کی۔

☆ بیٹی کے والدین سے عاجزانہ التماس:

اگر آپ کی بیٹی کو سسرال میں کوئی تکلیف ہے اور وہ آپ کے گھر آ کر شکایت کرے کہ میرے ساتھ زیادتیاں ہورہی ہیں۔ ایسی صورت میں آپ کبھی بھی اپنی بیٹی سے یہ نہ کہیں کہ بیٹی تم تو فکر مت کرو، ان لوگوں کو ہم

www.waseemziyai.com

سیدھا کردیں گے۔ ہم ان کو سبق سکھائیں گے۔ ابھی ہم زندہ ہیں تو ہمارے اوپر بوجھ نہیں ہے بیٹھی رہ۔ اس سے آپ کی بیٹی مضبوط ہوجائے گی اور گھر ٹوٹنے کے لیے راہ ہموار ہوگی۔

اور اگر آپ نے یہ کہا کہ بیٹی! سسرال میں تو تکلیفیں آتی ہیں۔ اگر تیرے شوہر نے کچھ کہہ دیا تو کیا ہوگیا؟ تیری ساس بھی تیری ماں ہے۔ اگر اس نے کچھ کہہ دیا تو کیا ہوگیا؟ تیری نند تیری بہن ہے۔ اگر اس نے کچھ کہہ دیا تو کیا ہوگیا؟ اس طرح کی تکلیفیں تو آتی رہتی ہیں بیٹی! اب تیرا اصل گھر تیرا سسرال ہے۔ تجھے اب وہیں رہنا ہے۔ یہ باتیں اگرچہ آپ کی بیٹی کو اس وقت کڑوی لگیں گی مگر کچھ عرصے کے بعد آپ کی بیٹی آپ کو خود کہے گی کہ آج میرا گھر سلامت ہے تو صرف اور صرف آپ کی بدولت ہے۔ اگر اس وقت آپ نے میرا حوصلہ بڑھایا ہوتا اور میکے میں بٹھالیا ہوتا تو آج میں اپنے گھر پر نہ ہوتی۔

☆ ساس اپنی بہو کو بیٹی سمجھے:

بیٹیاں پرائی ہوتی ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ نہیں رہیں گی مگر اپنے بیٹے کی شادی کرواکر جس بہو کو آپ گھر لاتی ہیں، وہ آپ کے ساتھ رہنے والی ہے۔ اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے، بیٹی جیسا برتاؤ کیا جائے بلکہ

www.waseemziyai.com

اپنی بیٹی ہی سمجھا جائے۔

ساس تھوڑی دیر کے لیے یہ سوچ کہ اس کے گھر آنے والی بہو کسی ماں کے جگر کا ٹکڑا ہے۔ یہ اپنی پیاری ماں، محبت کرنے والے والد اور خوشیاں بکھیرنے والے بھائی اور بہنوں کو چھوڑ کر آئی ہے لہذا اس کو شفقتوں کی ضرورت ہے۔

آج اگر آپ نے بہو پر شفقت ومحبت کا رویہ رکھا تو اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ بڑھاپے میں یہ آپ کی خوب خدمت کرے گی، آپ کا سہارا بنے گی۔

بعض اوقات ساس کا اتنا سخت رویہ ہوتا ہے کہ بہو کے ساتھ اتنی زیادتیاں کرتی ہے کہ بہو کے ساتھ ساتھ بیٹا بھی ماں کا باغی ہو جاتا ہے۔ بالآخر بہو اور بیٹا گھر چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور والدین دیکھتے رہ جاتے ہیں لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسی نوبت ہی نہ آنے دیں ورنہ سب کچھ بکھر جائے گا۔

www.waseemziyai.com

خواتین اسلام اور

عبادت کا ذوق وشوق

www.waseemziyai.com

☆حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبادت کا ذوق وشوق:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا عبادت و ریاضت میں بھی اعلیٰ مرتبہ ہے۔ آپ کے بھتیجے حضرت امام قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روزانہ بلاناغہ تہجد پڑھنے کی پابند تھیں اور اکثر روزہ دار بھی رہا کرتی تھیں۔ سخاوت اور صدقات وخیرات کے معاملہ میں بھی تمام امہات المومنین میں خاص طور پر بہت ممتاز تھیں۔ حضرت ام دُرَّہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی، اس وقت ایک لاکھ درہم کہیں سے آپ کے پاس آئے۔ آپ نے اسی وقت ان سب درہموں کو لوگوں میں تقسیم کر دیا اور ایک درہم بھی باقی نہ رکھا تاکہ آپ گوشت خرید کر روزہ افطار کرتیں تو آپ نے فرمایا کہ تم نے اگر مجھ سے پہلے کہا ہوتا تو میں ایک درہم کا گوشت منگوا لیتی۔

(سیرت مصطفیٰ، ص660)

☆حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

www.waseemziyai.com

اور عبادت کا ذوق وشوق:

صحابیات نیکیوں کی اتنی حریص تھیں کہ فرض نماز تو ایک طرف وہ نوافل کی کثرت کا بھی خوب اہتمام فرماتی تھیں۔ جیسا کہ مروی ہے کہ ایک بار نبی پاک ﷺ نے نوافل کی ترغیب دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا: جو بارہ رکعت نفل روزانہ پڑھے گا اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد میں ہمیشہ بارہ رکعت نفل نہایت پابندی سے پڑھتی رہی۔

(مسند امام احمد جلد 11 ص 100، حدیث نمبر 27532)

☆ خاتون جنت کی عبادت وریاضت:

شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ اپنی کتاب مدارج النبوت میں نقل فرماتے ہیں کہ امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ خاتون جنت کو دیکھا کہ رات کو مسجد بیت کی محراب (گھر میں نماز پڑھنے کی مخصوص جگہ) میں نماز پڑھتی رہتیں۔ یہاں تک کہ نماز فجر کا وقت ہو جاتا۔ میں نے والدہ کو مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے بہت زیادہ دعائیں کرتے سنا۔ آپ اپنی ذات کے لیے کوئی دعا نہ کرتیں۔ میں نے عرض کی تو فرمایا: پہلے پڑوس، پھر گھر۔

www.waseemziyai.com

کتاب سفینۂ نوح حصہ دوم کے صفحہ نمبر 35 پر نقل ہے کہ مولا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خاتون جنت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کھانا پکانے کی حالت میں بھی قرآن مجید کی تلاوت جاری رکھتیں۔ حضور ﷺ جب نماز کے لیے تشریف لاتے اور راستے میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے مکان سے گزرتے اور گھر سے چکی چلنے کی آواز سنتے تو نہایت درد و محبت کے ساتھ بارگاہ رب العزت میں دعا فرماتے۔ یاارحم الراحمین! فاطمہ کو ریاضت و قناعت کی جزائے خیر عطا فرما اور حالت فقر میں ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما۔

☆شادی کی پہلی رات بھی عبادت:

الروض الفائق میں نقل ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی کے بعد جب رات کا اندھیرا چھایا تو آپ رونے لگیں۔ مولا علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا۔ اے تمام عورتوں کی سردار! کیا تم اس بات سے خوش نہیں کہ میں تمہارا شوہر اور تم میری زوجہ ہو؟ یہ سن کر سیدہ کہنے لگیں۔ میں کیونکر راضی نہ ہوں گی۔ آپ تو میری رضا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ہیں۔ میں تو اپنی اس حالت و معاملے کے متعلق سوچ رہی ہوں کہ جب میری عمر بیت جائے گی اور مجھے قبر میں داخل کر دیا جائے گا۔ آج میرا عزت و فخر کے بستر میں داخل ہونا کل قبر

www.waseemziyai.com

میں داخل ہونے کی مانند ہے۔ آج رات ہم اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑے ہوکر عبادت کریں گے کہ وہی عبادت کا زیادہ حقدار ہے۔

اس کے بعد سیدہ اور مولا علی دونوں عبادت کی جگہ کھڑے ہوکر پوری رات رب کریم کی عبادت میں مصروف رہے۔ ان دونوں ہستیوں نے اپنی لذات کے بستر کو چھوڑ دیا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف ہو گئے۔ رات قیام میں تو دن روزے کی حالت میں بسر ہوتا حتیٰ کہ تین روز اسی طرح گزر گئے پھر وہ دونوں اپنے بستر پر آرام فرما ہوئے۔

چوتھے دن حضرت جبرئیل علیہ السلام، آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اللہ تعالیٰ آپ کو سلام بھیجتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ علی اور فاطمہ نے تین دن سے نیند اور بستر کو چھوڑ دیا ہے اور عبادت اور روزوں میں مصروف ہیں۔ تم ان کے پاس جاؤ اور ان سے فرمادو کہ رب تعالیٰ تمہاری وجہ سے ملائکہ پر فخر فرما رہا ہے اور یہ کہ تم دونوں بروز قیامت گناہ گاروں کی شفاعت کرو گے۔

☆ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو نیکیوں کی حرص:

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بہت سی عورتوں کی نمائندہ بن کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ

www.waseemziyai.com

نے آپ ﷺ کو مردوں اور عورتوں دونوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ہم بھی آپ پر ایمان لائی ہیں اور آپ کی پیروی کا عہد کیا ہے مگر صورتحال یہ ہے کہ ہم پردہ نشین بنا کر گھروں میں بٹھا دی گئی ہیں اور اپنے شوہروں کی خواہشات پوری کرتی، ان کے بچوں کو گود میں لیے پھرتی، ان کے گھروں کی رکھوالی کرتی اور ان کے مالوں اور سامانوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ ادھر مرد حضرات جنازوں اور جہادوں میں شرکت کر کے اجرِ عظیم حاصل کرتے ہیں تو کیا ان کے ثواب میں سے کچھ حصہ ہم عورتوں کو بھی ملے گا یا نہیں؟

یہ سن کر حضور ﷺ نے صحابہ کرام علیہم الرضوان سے فرمایا: دیکھو! اس عورت نے اپنے دین کے بارے میں کتنا اچھا سوال کیا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اسماء! تم سن لو اور جا کر دیگر عورتوں سے بھی کہہ دو کہ عورتیں اگر اپنے شوہروں کی خدمت گزاری کر کے ان کو خوش رکھیں اور ہمیشہ اپنے شوہروں کی خوشنودی طلب کرتی رہیں اور ان کی فرمانبرداری کرتی رہیں تو مردوں کے اعمال کے برابر ہی عورتوں کو بھی ثواب ملے گا۔ یہ سن کر حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا (مارے خوشی کے) نعرۂ تکبیر لگاتی ہوئی باہر نکلیں۔ (استعیاب، کتاب النساء، جلد 2، ص 486)

☆ حضرت ام رعلہ قشیریہ رضی اللہ عنہا

www.waseemziyai.com

اور ثواب کی حرص:

حضرت ام رعلہ قشیریہ رضی اللہ عنہا نے نبی پاک ﷺ کی خدمت میں یوں عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں و برکتیں ہوں۔ ہم گھروں میں رہنے والی پردہ نشین عورتیں ہیں جو جہاد نہیں کرتیں۔ لہذا ہمیں ایسا عمل بتائیے جس سے قرب الٰہی نصیب ہو۔ ارشاد فرمایا: دن رات اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو، نظریں جھکا کر رکھو اور آوازیں پست کرو۔ دوبارہ عرض گزار ہوئیں: میں ایک عورت ہوں جو دوسری عورتوں کے بناؤ سنگھار کا کام کرتی ہوں اور انہیں ان کے شوہروں کے لیے زیب و زینت دیتی ہوں۔ کیا یہ گناہ کا کام ہے تاکہ اس سے باز آجاؤں؟ ارشاد فرمایا: اے رعلہ! جب ان کی خوبصورتی ماند پڑ جائے تو انہیں زیب و زینت سے آراستہ و پیراستہ کر دیا کرو۔ (اصابہ، کتاب النساء، جلد 8، ص 439)

☆ حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کی عبادت:

حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا اتنی عبادت گزار خاتون تھیں کہ دن کے بعد رات کے وقت روزانہ ایک ہزار نوافل پڑھا کرتی تھیں۔ ایک مرتبہ رات کو نوافل پڑھنے کے بعد تھوڑی دیر بستر پر لیٹیں کہ اچانک ایک چور دیوار پھلانگتے ہوئے آپ کے گھر میں داخل ہو گیا۔ آپ سو رہی تھیں۔ اس

www.waseemziyai.com

چور نے سارا سامان باندھ لیا تاکہ چوری کر کے لے جائے۔ سارا سامان باندھ کر جیسے ہی اٹھانے لگا، وہ اندھا ہو گیا۔ اسے کچھ بھی نظر نہیں آرہا تھا۔ ڈر کے مارے اس نے سامان دوبارہ رکھ دیا۔ سامان رکھنا تھا کہ دوبارہ آنکھوں میں روشنی آگئی۔ اس نے دوبارہ سامان اٹھایا، سامان اٹھاتے ہی پھر نابینا ہو گیا۔ دو تین مرتبہ ایسی ہی کیفیت رہی۔ اتنے میں غیب سے ایک آواز آئی۔ اے چور! سامان چھوڑ دے اور چلا جا۔ ایک دوست سو رہا ہے تو کیا ہوا، دوسرا دوست کبھی نہیں سوتا، نہ اسے اونگھ آتی ہے، نہ نیند آتی ہے، یہ آواز سن کر چور سامان چھوڑ کر چلا گیا۔

☆حضرت فتح موصلی علیہ الرحمہ کی بیوی اور نیکیوں کی حریص:

امام غزالی علیہ الرحمہ احیاء العلوم میں نقل فرماتے ہیں کہ حضرت فتح موصلی علیہ الرحمہ کی زوجہ ایک مرتبہ پھسل گئیں اور ناخن ٹوٹ گیا۔ وہ ہنس پڑیں، خوشی اور مسکراہٹ دیکھ کر لوگوں نے حیرانگی سے پوچھا کہ کیا آپ کو تکلیف نہیں ہوئی؟ انہوں نے کہا کہ اس تکلیف پر مجھے صبر کرنے پر جو اجر ملے گا، وہ اجر ملنے کی خوشی نے میرے درد کی تلخی کو ختم کر دیا۔

www.waseemziyai.com

☆ہماری خواتین کا حال:

موجودہ دور میں صرف چند خواتین کو چھوڑ کر ہماری خواتین کی بہت بڑی اکثریت راتوں کی عبادت اور دن کو نیکیاں کرنے کے جذبے سے بہت دور ہیں، ان کو فرض نمازوں کی فرصت نہیں ملتی۔ انہیں اپنی مصروفیات میں یہ ہوش ہی نہیں رہتا کہ ہم پر پانچ نمازیں فرض ہیں اور ہمیں یہ ہر حال میں پڑھنی ہے۔ ہاں البتہ انڈین ڈراموں اور دیگر پروگراموں کا ٹائم یاد رہتا ہے۔ اس کے لیے بہت وقت ہے، اگر وقت نہیں ہے تو صرف اور صرف پیدا کر کے نام، عزت اور مال دینے والے رب کے لیے نہیں ہے۔ میں آپ سے یہ نہیں کہتا کہ سارا سارا دن اور ساری ساری رات مصلے پر بیٹھی رہیں بلکہ جو اللہ تعالیٰ نے ہم پر پنج گانہ نماز فرض کی ہیں، اس کو تو اپنے وقتوں پر ادا کریں۔ یاد رہے احادیث میں نماز چھوڑ دینے یا قضا کر دینے والوں کے بارے میں سخت وعیدیں بیان ہوئی ہیں، ان میں سے چند آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

☆جان بوجھ کر نماز چھوڑنے کا انجام:

حدیث شریف = امام ابونعیم علیہ الرحمہ کی روایت ہے کہ جس شخص نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی، اللہ تعالیٰ اس کا نام جہنم کے اس دروازے پر لکھ

www.waseemziyai.com

دیتا ہے، جس میں سے اسے (جہنم میں) داخل ہونا ہوتا ہے۔

(مکاشفۃ القلوب، ص 373، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

☆ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب:

حدیث شریف = ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ میں ہے: قیامت میں سب سے پہلا عمل جس کا بندے سے حساب لیا جائے گا، وہ نماز ہے۔ اگر نمازیں صحیح ہوئیں تو وہ کامیاب و کامران ہوا اور اگر نمازوں میں نقصان نکلا تو وہ خائب و خاسر ہوا۔

(مکاشفۃ القلوب، ص 381، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

یاد رہے کہ عورت کے لیے سب سے پہلے عبادت کرنے کی جگہ اس کے مکان کا کمرہ ہے۔ اس کمرہ میں نماز اور دیگر عبادات بجالانا عورت کے لیے افضل ہے۔

☆ وقت گزار کر نماز پڑھنے والی عورت کو سزا:

ایک آدمی نے اپنی مردہ بہن کو دفن کیا تو اس کی تھیلی بے خبری میں قبر میں گر گئی۔ جب سب لوگ اسے دفن کر کے چلے گئے تو اسے اپنی تھیلی یاد آئی چنانچہ وہ آدمی لوگوں کے چلے جانے کے بعد بہن کی قبر پر پہنچا اور اسے کھودا تا کہ تھیلی نکال لے۔ اس نے دیکھا کہ اس کی قبر میں شعلے بھڑک رہے

www.waseemziyai.com

ہیں۔ چنانچہ اس نے قبر پر مٹی ڈالی اور انتہائی غمگین روتا ہوا ماں کے پاس آیا اور پوچھا: ماں یہ بتاؤ کہ میری بہن کیا کرتی تھی؟ ماں نے پوچھا: تم کیوں پوچھ رہے ہو؟ وہ بولا میں نے اپنی بہن کی قبر میں آگ کے شعلے بھڑکتے دیکھے ہیں۔ اس کی ماں رونے لگی اور کہا: تیری بہن نماز میں سستی کرتی رہتی تھی اور نمازوں کو ان کے اوقات گزار کر پڑھا کرتی تھی۔

(مکاشفۃ القلوب، ص 387)

اے میری بہنو! یہ تو وقت گزار کر نماز پڑھنے والی عورت کو سزا ملی، وہ بدنصیب خواتین جو نماز ہی نہیں پڑھتیں، ان کا کیا عالم ہوگا۔ خدارا! اپنے نازک بدن پر رحم کیجئے' یہ بدن جہنم کی آگ کا عذاب برداشت کرنے کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ اگر نماز چھوڑنے کے باعث رب تعالیٰ ناراض ہوگیا تو ہمارا کیا ہوگا؟ اٹھیں، توبہ کریں جو نمازیں چھوڑ دیں، حساب لگا کر ان نمازوں کی قضا کریں اور آئندہ نماز نہ چھوڑنے کا عہد کریں۔ اگر آپ نمازوں کی حفاظت میں کامیاب ہوگئیں تو پھر دیکھیے گا کہ آپ کے سارے کام ہوجائیں گے اور خوشحالی ہی خوشحالی ہمارے اردگرد ہوگی۔

www.waseemziyai.com

خواتین اسلام

اور

جذبۂ علم دین

www.waseemziyai.com

نبی پاک ﷺ کی دنیا میں تشریف آوری سے پہلے دنیا کفر و جہالت کے اندھیروں میں بھٹک رہی تھی، خصوصاً دور جاہلیت میں عربوں کی حالت بڑی ابتر تھی۔ ہر طرف جہالت اور کفر کا اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ علم کی روشنی دور دور تک نظر نہیں آتی تھی۔ ہمارے آقا و مولا ﷺ کی دنیا میں کیا آمد ہوتی ہے۔ ہر طرف نور ہی نور پھیل جاتا ہے۔ اسلام کی روشنی ہر سو پھیلنا شروع ہوگئی۔ کچھ ہی عرصے میں عربوں کی حالت اعلیٰ و ارفع ہوگئی۔ ہر طرف علم کی روشنی پھیل گئی۔ اسلام میں علم کی بڑی اہمیت ہے۔ سب سے پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام کو اولاً اللہ تعالیٰ نے علم کی بدولت ہی تمام مخلوقات پر فضیلت بخشی چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔

القرآن: وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا (سورۃ بقرہ، آیت 31)

ترجمہ: اور اللہ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے

اسلام دنیا کا وہ واحد دین ہے جس کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے اپنے ہر ماننے والے کے لیے علم حاصل کرنا فرض قرار دیا چنانچہ حدیث شریف میں فرمایا گیا۔

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان

www.waseemziyai.com

(مرد اور عورت) پر فرض عین ہے۔ (ابن ماجہ حدیث 224)

اے میری بہنو! اس حدیث پاک سے پتا چلا کہ علم کا حاصل کرنا صرف مردوں پر نہیں بلکہ عورتوں پر بھی فرض ہے۔ نبی پاک ﷺ نے خواتین اسلام کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے جو مختلف مواقع پر ارشادات فرمائے ہیں، ان میں سے چند بیان کرتا ہوں۔

حدیث شریف = حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورتوں کو چرغہ کاتنا سکھاؤ اور انہیں سورۂ نور کی تعلیم دو۔

(شعب الایمان حدیث 2453، جلد 2، ص 477)

حدیث شریف = حضور ﷺ نے فرمایا: علم دین سیکھنے کی غرض سے آئے ہوئے صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ارشاد فرمایا: جاؤ اپنے بیوی بچوں کو دین کی باتیں سکھاؤ اور ان پر عمل کا حکم دو۔

(بخاری، کتاب الادب، حدیث 6008)

حدیث شریف = حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو دو ایسی آیات پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس کے عرشی خزانے سے عطا ہوئی ہیں، لہذا انہیں خود سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی سکھاؤ کہ یہ دونوں نماز، قرآن اور دعا (کا حصہ) ہیں۔

www.waseemziyai.com

(شعب الایمان، حدیث 2403، جلد 2، ص 461)

حدیث شریف = حضور ﷺ نے حضرت شفا رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا کہ وہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو نملہ (چیونٹی) کا دم کیوں نہیں سکھاتی، جیسے انہیں لکھنا سکھایا ہے۔

(ابوداؤد، کتاب الطب، حدیث 3887)

☆ کس علم کا حصول ضروری ہے؟

اسلام نے علم حاصل کرنے کو ہر چیز پر ترجیح دی ہے اور اسلام قطعاً یہ اجازت نہیں دیتا کہ کوئی بھی مسلمان خود کو علم سے محروم رکھے مگر سوال یہ ہے کہ وہ کون سا علم ہے جس کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض قرار دیا گیا اور اگر اس کے حصول میں چین جیسے دور دراز ملک میں جانے کی مشقت اور تکلیف بھی اٹھانا پڑے تو ضرور اٹھائے مگر علم حاصل کرے۔

یاد رہے فرض علم سے مراد علم دین ہے لہٰذا سب سے پہلے بنیادی عقائد کا علم سیکھنا فرض ہے۔ اس کے بعد نماز کے فرائض و شرائط و مفسدات، پھر رمضان کے فرض روزوں کے ضروری مسائل، جن پر زکوٰۃ فرض ہے تو زکوٰۃ کے ضروری مسائل، اسی طرح حج فرض ہونے کی صورت میں حج کے ضروری مسائل، نکاح کرنا چاہیں تو نکاح کے مسائل، غسل و وضو کے فرائض و مسائل

www.waseemziyai.com

اور گناہوں کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کرنا فرض ہے، ورنہ قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔

☆علم سیکھنے میں آج کی خواتین کا حال:

آج کے اس پُرفتن دور میں جہاں بے راہ روی اور ہر طرف گناہوں کا بازار گرم ہے۔ ایسے دور میں تو علم دین اور نیک خواتین کی صحبت کی زیادہ ضرورت ہے مگر افسوس کہ ہماری خواتین کی اکثریت علم دین سے دور دکھائی دیتی ہے۔ اکثر خواتین کو نہ وضو درست طریقہ سے کرنا آتا ہے، نہ غسل صحیح کرنے آتا ہے، نہ تیمم آتا ہے، نہ نماز صحیح پڑھنے آتی ہے اور نہ ہی قرآن مجید صحیح مخارج کے ساتھ پڑھنے آتا ہے، اس کے علاوہ زکوٰۃ، روزہ اور ان کے بنیادی مسائل بھی نہیں معلوم۔ اسی طرح صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کی معلومات ابھی نہیں ہے، یہ ہماری اکثر مسلمان خواتین کا حال ہے مگر صحابیات کا کیا حال تھا، ان کا کتنا جذبہ تھا، ملاحظہ فرمائیں۔

☆علم سیکھنے میں صحابیات کا حال:

صحابیات کو جب بھی کوئی دینی یا دنیاوی الجھن درپیش ہوتی تو فوراً بارگاہ رسالت میں خود حاضر ہوکر یا کسی کے ذریعے اس کا حال معلوم کرلیتیں اور دینی مسائل سیکھنے میں کبھی حیا کو آڑے نہ آنے دیتیں جیسا کہ مسلم شریف

www.waseemziyai.com

کتاب الحیض میں حدیث نمبر 232 نقل ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انصاری خواتین کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: انصاری خواتین کتنی اچھی ہیں کہ دینی مسائل سیکھنے میں حیا نہیں کرتیں۔

بسا اوقات اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ صحابیات کو اپنے ذاتی مسائل کا حل پوچھنے کی ترغیب بھی دلایا کرتے تھے جیسا کہ ''اصابہ'' کتاب النساء جلد 8 ص 516 پر نقل ہے۔ حضرت ام کثیر انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اور میری بہن سرور کونین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو میں نے حضور ﷺ سے عرض کی۔ میری بہن آپ ﷺ سے کچھ پوچھنا چاہتی ہے مگر وہ پوچھنے میں حیا کرتی ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے پوچھنا چاہیے کیونکہ علم حاصل کرنا فرض ہے۔

☆ صحابیات کے پوچھے گئے سوالات:

میری بہنو! اب آپ کے سامنے صحابیات کے چند سوالات پیش کرتا ہوں جو انہوں نے حضور ﷺ سے مختلف اوقات میں پوچھے یا ان کی موجودگی میں دریافت کئے۔

☆ پاکی وطہارت کے متعلق سوال:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ایک مرتبہ حضرت اسماء بنت

www.waseemziyai.com

شکل رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یوں عرض گزار ہوئیں۔ یارسول اللہ ﷺ! جب ہم میں سے کوئی عورت حیض سے پاک ہو تو وہ غسل کیسے کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بیری کے پتوں والا پانی لے کر وضو کرے، پھر مل مل کر سر دھوئے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔ اس کے بعد تمام جسم پر پانی بہائے، پھر ایک روئی کا ٹکڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کرے۔ عرض کی: روئی سے کیسے پاکی حاصل کروں؟ فرمایا: بس اس سے پاکی حاصل کرو۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں آپ ﷺ کی بات سمجھ گئی پھر میں نے اسے سمجھایا کہ اس پاکی حاصل کرنے سے مراد خون کے نشانات کو صاف کرنا ہے۔ (ابو داؤد، کتاب الطہارت، حدیث نمبر 314)

☆ حج و عمرہ کے متعلق سوال:

حجۃ الوداع کے موقع پر قبیلہ خشعم کی ایک عورت آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یوں عرض گزار ہوئی۔ یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے بندوں پر حج فرض فرمایا ہے مگر میرے والد اس قدر بوڑھے ہیں کہ سواری پر بھی بیٹھ نہیں سکتے۔ کیا میں ان کی جانب سے حج کروں تو ادا ہو جائے گا؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں (ہو جائے گا) (بخاری شریف، کتاب

www.waseemziyai.com

جزاء الصید، حدیث نمبر 1854)

☆ صدقہ کے متعلق سوال:

ایک مرتبہ حضرت ام بُجَید رضی اللہ عنہا بارگاہ رسالت میں یوں عرض گزار ہوئیں۔ یارسول اللہ ﷺ! کوئی غریب میرے دروازہ پر کھڑا ہوتا ہے مگر پاس کچھ نہیں ہوتا جو اسے دوں (تو ایسی کشمکش میں کیا کروں؟) ارشاد فرمایا: اگر تمہارے پاس سوائے جلے ہوئے کھر کے اور کچھ نہ ہو تو وہی اسے دے دو۔ (ترمذی، کتاب الزکوٰۃ، حدیث 665)

☆ نکاح کے متعلق سوال:

ایک خَثْعَمِیَّہ خاتون نے بارگاہ رسالت میں عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! میں غیر شادی شدہ عورت ہوں، مجھے بتائیں کہ شوہر کا عورت پر کیا حق ہے تاکہ اگر میں اس کے ادا کی طاقت دیکھوں تو نکاح کروں ورنہ یوں ہی بیٹھی رہوں۔ ارشاد فرمایا: بے شک شوہر کا زوجہ پر حق یہ ہے کہ عورت کجاوہ (یعنی اونٹ کی کاٹھی جس پر دو افراد آمنے سامنے بیٹھتے ہیں) پر بیٹھی ہو اور مرد اسی سواری پر اس سے نزدیکی چاہے تو انکار نہ کرے اور مرد کا عورت پر یہ بھی حق ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے، اگر رکھے گی تو بے کار بھوکی پیاسی رہی، روزہ قبول نہ ہوگا اور گھر سے اس کی

www.waseemziyai.com

اجازت کے بغیر بھی کہیں نہ جائے، اگر جائے گی تو آسمان اور رحمت وعذاب کے فرشتے سب اس پر لعنت کریں گے جب تک کہ پلٹ کر نہ آئے۔ یہ سن کر عرض کرنے لگیں: پھر تو میں کبھی نکاح نہ کروں گی۔

(مجمع الزوائد، کتاب النکاح، حدیث 7638)

☆ عقیقہ کے متعلق سوال:

حضرت اُمِّ عُجَّرْد خُزَاعِیَّہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جو کام ہم زمانۂ جاہلیت میں کرتے تھے۔ کیا زمانۂ اسلام میں بھی کر سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کون سے کام؟ عرض کی: جیسے عقیقہ۔ ارشاد فرمایا: عقیقہ کرو مگر لڑکے کی طرف سے سال بھر کی دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری (اسد الغابہ، جلد 7، ص 355)

☆ خواب کی تعبیر پوچھی گئی:

مدینۂ منورہ کے ایک تاجر کی بیوی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر یوں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا شوہر مجھے امید سے چھوڑ کر تجارت کے لیے گیا ہوا ہے۔ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے گھر کا ستون گر گیا ہے اور میں نے ایسا بچہ جنا ہے جس کی آنکھوں کی سفیدی اور سیاہی بہت نمایاں ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فکر نہ کر، ان شاء اللہ تیرا شوہر صحیح سالم

www.waseemziyai.com

واپس آئے گا اور تو لڑکے جنے گی۔ (کنز العمال، جلد 15، ص 221، حدیث نمبر 42014)

☆ سورۂ ق سن کر یاد کی:

حضرت ہند بنت اسید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ قرآنی الفاظ میں خطاب فرماتے تھے۔ میں نے سورۂ ق آپ ﷺ سے منبر پر بکثرت سن کر یاد کی تھی۔

(اسد الغابہ، کتاب النساء، جلد 7، ص 277)

☆ مہینہ، ہفتہ یا ایک دن ہمیں دیں:

صحابیات کو علم دین کی اتنی پیاس تھی کہ جب وہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کو دیکھتی کہ وہ حضور ﷺ سے مبارک صحبت سے فیض حاصل کرتے ہیں لیکن ہمیں یہ موقع نہیں ملتا چنانچہ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ مراۃ المناجیح جلد 2 ص 516 پر فرماتے ہیں کہ ایک صحابیہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مردوں نے آپ کا فیض صحبت بہت حاصل کیا۔ ہر وقت آپ کی احادیث سنتے رہتے ہیں۔ ہم کو حضور ﷺ کی خدمت میں حاضری کا اتنا موقع نہیں ملتا۔ مہینہ میں یا ہفتہ میں ایک دن ہم کو بھی عطا فرمائیں کہ اس میں صرف ہم کو وعظ و نصیحت فرمایا کریں۔ چنانچہ آپ ﷺ

www.waseemziyai.com

نے انہیں مخصوص جگہ پر مخصوص دن جمع ہونے کا حکم ارشاد فرمایا۔

☆حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کا علمی مقام:

نبی پاک ﷺ نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کو ارشاد فرمایا: تم اپنا دو تہائی دین اس حمیرا (یعنی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) سے حاصل کرو

(تفسیر کبیر، جلد 11، ص 232)

☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم اصحاب رسول پر جب کوئی بات پیچیدہ ہوجاتی تو ہم حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کرتے تو آپ کے پاس اس کا علم پالیتے۔

(ترمذی، ابواب المناقب، حدیث 3882)

☆ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ کسی کو سنت رسول کا عالم دیکھا۔ نہ کسی ایسے معاملے میں جس میں رائے کی حاجت ہو، ان سے زیادہ کسی کو فقیہ دیکھا، نہ کسی آیت کے شان نزول میں ان سے زیادہ عالم دیکھا اور نہ ہی فرائض میں۔ (الطبقات الکبری لابن سعد، جلد 2، ص 323)

☆ حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کثیر احادیث مروی ہیں۔ احادیث کا ایک بہت بڑا ذخیرہ امت مسلمہ نے آپ کے

www.waseemziyai.com

ذریعے حاصل کیا۔ سرورِ کونین ﷺ کی داخلی و خانگی زندگی کی ایسی بے شمار باتیں ہیں کہ اگر آپ کے ذریعے پتا نہ چلتیں تو امت مسلمہ ان سے محروم ہی رہتی۔ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ ''اجمال ترجمۂ اکمال'' میں ارشاد فرماتے ہیں۔ ''خلاصۂ تہذیب'' میں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دو ہزار دو سو دس (2210) احادیث مروی ہیں جن میں ایک سو چوہتر (174) متفق علیہ ہیں یعنی بخاری و مسلم دونوں کی روایات اور چون (54) احادیث صرف بخاری کی ہیں اور اڑسٹھ (68) احادیث صرف مسلم کی ہیں۔ (اجمال ترجمہ اکمال جلد 8، ص 70)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ تخلیق آدم سے آج تک کوئی بھی ایسی عالمہ فقیہہ پیدا نہ ہوئیں جیسی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہوئیں۔ آپ علوم قرآنیہ، علوم حدیث کی جامع تھیں۔ بڑی محدثہ، بڑی فقیہہ (مرأۃ المناجیح، کتاب المناقب، جلد 8، ص 505)

اے میری بہنو! حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی پاک ﷺ کی سب سے زیادہ محبوب زوجہ ہیں۔ اسی درجۂ محبوبیت کے باعث آپ ﷺ سے جو جاننا چاہتیں، بلا جھجک آپ کی بارگاہ میں عرض کر دیتیں۔ آپ نے بارگاہ رسالت سے اتنا علم حاصل کیا کہ سب سے بڑی عالمہ، فقیہہ، مفتیہ اور

www.waseemziyai.com

محدثہ بن گئیں۔

☆ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا علم وفضل:

ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ان خواتین میں سے تھیں جن کو رب تعالیٰ نے کمال درجہ کا علم وفضل عطا فرمایا، چنانچہ الاصابہ جلد 8 ص 211 پر نقل ہے کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بڑی عاقلہ، حلیم الطبع اور فضل والی تھیں۔

یعلی بن حکیم، صہیرہ بنت جیفر سے روایت کرتے ہیں کہ صہیرہ کہتی ہیں کہ ہم صبح کی نماز کی ادائیگی کے بعد مدینہ منورہ حاضر ہوئیں تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضری دی تو سیدہ کے پاس چند اور عورتوں کو پایا جو کہ کوفہ سے تعلق رکھتی تھیں۔ وہ عورتیں کہنے لگیں کہ اگر تم چاہو تو آپ لوگ سوال کرو اور ہم سنیں یا ہم سوال کریں اور آپ لوگ سنیں تو ہم نے کہا کہ آپ لوگ سوال کریں۔ کہتی ہیں کہ ان کوفی عورتوں نے سیدہ سے عورت اور اس کے خاوند کے متعلق، اسی طرح حیض کے بارے میں سوالات کیے پھر ان عورتوں نے سیدہ سے نبیذ جر (ایک خاص قسم کی نبیذ) کے بارے میں سوال کیا تو سیدہ کہنے لگی کہ اے عراقیوں نبیذ جر کے بارے میں تم نے کثرت سے سوالات کیے۔

www.waseemziyai.com

(مسند امام احمد بن حنبل، جلد 6، ص 337)

اس روایت سے بخوبی وضاحت ہوئی کہ جہاں دیگر ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن لوگوں کے مسائل حل فرمایا کرتی تھیں، اسی طرح حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بھی لوگوں کو فتویٰ دیا کرتی تھیں۔ آپ سے دس احادیث روایت ہوئی جن میں سے ایک متفق علیہ اور دوسری دیگر کتب حدیث میں ہیں۔

اے میری بہنو! آپ بھی علم حاصل کرنے کا جذبہ پیدا کریں۔ کسی سنی درسگاہ میں داخلہ لیں، ورنہ علمائے اہلسنت کی کتابوں کے کم از کم دس صفحات روزانہ پڑھنے کی عادت ڈالیں پھر دیکھئے گا کتنا علم حاصل ہوتا ہے۔

نوٹ: شرعی مسائل اور وظائف کے لیے یوٹیوب پر
Moulana Shehzad Turabi
سبسکرائب کریں اور ویڈیو کلپ سنیں۔
مولانا محمد شہزاد قادری ترابی کی کتابیں پڑھنے کے لیے
Shehzadturabi.blogspot.com
پر جائیں اور کتابوں کا مطالعہ کریں۔

www.waseemziyai.com

خواتینِ اسلام
اور
غیر اسلامی رسومات

www.waseemziyai.com
مرکز العلوم الاسلامیہ (رجسٹرڈ)

عورتیں جہاں دیگر برائی کے کاموں میں آگے آگے ہوتی ہیں، وہیں مختلف غیر اسلامی رسومات میں بھی کثرت سے مبتلا ہیں۔ ان میں سے کچھ غیر اسلامی رسومات کا بیان آپ کے سامنے کرتا ہوں تاکہ ہماری بہنیں اور بیٹیاں اگر ان رسومات میں مبتلا ہوں تو سچی توبہ کریں اور اگر مبتلا نہیں ہیں تو دوسروں کو بھی ان رسومات سے بچانے میں بھرپور کردار ادا کریں۔

☆عورتوں کا مزارات پر جانا:

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: غنیۃ میں ہے، یہ نہ پوچھو کہ عورتوں کا مزاروں پر جانا جائز ہے یا نہیں؟ بلکہ یہ پوچھو کہ اس عورت پر کس قدر لعنت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور کس قدر صاحب مزار کی جانب سے۔ جس وقت وہ گھر سے (مزار پر جانے کا) ارادہ کرتی ہے، لعنت شروع ہو جاتی ہے اور جب تک واپسی آتی ہے ملائکہ لعنت کرتے رہتے ہیں۔ سوائے روضۂ رسول ﷺ کے کسی مزار پر جانے کی اجازت نہیں۔ وہاں کی حاضری البتہ سنت جلیلہ عظیمہ قریب بواجبات ہے اور قرآن نے اسے مغفرت کا ذریعہ بنایا۔

(ملفوظات شریف، ص240، ملخصاً رضوی کتاب گھر دہلی)

www.waseemziyai.com

☆محرم الحرام میں من گھڑت رسومات:

محرم الحرام کے ابتدائی دس دنوں میں روٹی پکانا، جھاڑو دینا، صاف ستھرے کپڑے پہننا اور پورے مہینے شادی بیاہ کرنا ان کاموں کو عورتیں ناجائز سمجھتی ہیں حالانکہ یہ سب سوگ کی باتیں ہیں اور سوگ حرام ہے۔

(فتاوی رضویہ جدید، جلد 24، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، ص 488)

تعزیہ بنانا ناجائز ہے۔ اس کا تماشا دیکھنا بھی ناجائز ہے اور تعزیہ پر چڑھاوے چڑھانا بھی ناجائز ہے۔ (فتاوی رضویہ جدید، جلد 21، ص 246، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

☆ماہ صفر المظفر کو منحوس سمجھنا:

حدیث شریف = حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوت، مردے کی کھوپڑی سے الو نکلنا، آدمی کا جانور کی شکل میں آنا اور صفر کوئی چیز نہیں۔ (ابو داؤد، حدیث 515)

گیارہویں صدی کے مجدد حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ اپنی کتاب اشعۃ اللمعات (فارسی) تیسری جلد صفحہ نمبر 664 پر اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں: عوام اسے (یعنی صفر کے مہینے کو) بلاؤں، حادثوں اور آفتوں کے نازل ہونے کا وقت قرار دیتے ہیں۔ یہ عقیدہ باطل ہے، اس

www.waseemziyai.com

کی کوئی حقیقت نہیں۔

شارح بخاری علامہ بدر الدین عینی علیہ الرحمہ بخاری شریف کی شرح عمدۃ القاری ساتویں جلد صفحہ نمبر 110 پر فرماتے ہیں۔ دور جاہلیت (یعنی اسلام سے پہلے) بھی ماہ صفر کے بارے میں لوگ اسی قسم کے وہمی خیالات رکھتے تھے کہ اس مہینے میں مصیبتیں اور آفتیں بہت ہوتی ہیں چنانچہ وہ لوگ ماہ صفر کے آنے کو منحوس خیال کیا کرتے تھے۔

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ اپنی کتاب بہار شریعت تیسری جلد صفحہ نمبر 659 پر فرماتے ہیں کہ ماہ صفر کو لوگ منحوس جانتے ہیں۔ اس میں شادی بیاہ نہیں کرتے اور سفر کرنے سے گریز کرتے ہیں، خصوصا ماہ صفر کی ابتدائی تیرہ تاریخیں بہت زیادہ منحوس (یعنی نحوست والی) مانی جاتی ہیں اور ان کو تیرہ تیزی کہتے ہیں۔ یہ سب جہالت کی باتیں ہیں۔ حدیث شریف میں فرمایا: صفر کوئی چیز نہیں، یعنی لوگوں کا اسے منحوس سمجھنا غلط ہے۔

ماہ صفر کا آخری بدھ ہندوستان میں بہت منایا جاتا ہے۔ لوگ اپنے کاروبار بند کردیتے ہیں۔ سیر و تفریح و شکار کو جاتے ہیں۔ پوریاں پکتی ہیں اور نہاتے دھوتے خوشیاں مناتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روز غسل صحت فرمایا تھا اور مدینہ سے باہر سیر کے لیے تشریف لے گئے۔ یہ

www.waseemziyai.com

سب باتیں بے اصل ہیں بلکہ ان دنوں میں (یعنی ماہ صفر کے آخری عشرہ میں) نبی پاک ﷺ کا مرض شدت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ طرح طرح کی باتیں بیان کی جاتی ہیں، سب بے ثبوت ہیں۔

☆روزہ مشکل کشا:

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ سے پوچھا گیا۔ حضور! اکثر عورتیں مشکل کشا علی کا روزہ رکھتی ہیں، کیسا ہے؟

آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: روزہ خاص اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا روزہ رکھیں اور اس کا ثواب مولا علی رضی اللہ عنہ کی نذر کریں تو حرج نہیں مگر اس میں عورتیں یہ کرتی ہیں کہ روزہ آدھی رات تک رکھتی ہیں۔ شام کو افطار نہیں کرتیں۔ آدھی رات کے بعد گھر کا کواڑ کھول کر کچھ دعا مانگتی ہیں۔ اس وقت روزہ افطار کرتی ہیں، یہ شیطانی رسم ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 4، ص 66)

☆شادی کی رسومات:

آج جب ہم دین سے دور ہو گئے، اچھے ماحول سے دور ہو گئے تو غیروں کی طرح ہم نے بھی شادی کو تفریح اور رسم و رواج کا ذریعہ سمجھ لیا۔ ان میں سے چند رسومات کا ذکر کرتا ہوں۔

www.waseemziyai.com

☆رسم حنا:

آج کل جس شایانِ شان طریقے سے یہ رسم ادا کی جارہی ہے۔ اس پر جتنا رویا جائے، وہ کم ہے اور یہ کھلم کھلا رب تعالیٰ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ اس رسم کو خاص الخاص نوجوان لڑکیوں سے مختص کردیا گیا ہے۔ وہ اس طرح کہ بارات سے ایک دن پہلے نوجوان لڑکیاں اور پھر ساتھ بینڈ باجے والا اور نوجوان وغیرہ دولھا کے گھر جاتے ہیں۔ تمام راستے میں نوجوان لڑکیاں جو اپنے والد کی غیرت کا خون سرخی کے طور پر اپنے ہونٹوں پر سجا کر اور بے پردہ ہو کر اور جذبات بھڑکانے والے لباس پہن کر ہاتھ میں پلیٹیں وغیرہ پکڑ کر تمام غیر محرموں کے سامنے سے گزرتی ہیں۔ دولھا کو مہندی لگائی جاتی ہے، دلہن کی بہن دولہا کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔ خوب کھینچا تانی ہوتی ہے، جوتے چھپائے جاتے ہیں، بعض دفعہ ان بے ہودہ مناظر کو دیکھ کر سر شرم سے جھک جاتے ہیں۔ اس طریقے سے اس رسم کے ساتھ مسلمانوں کی غیرت کا جنازہ خود مسلمانوں کی اولاد اپنے ہاتھوں سے نکالتی ہیں۔

☆ڈانس پارٹی:

چند سالوں سے اکثر شادیوں میں ڈانس پارٹی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

www.waseemziyai.com

پہلے یہ مالدار لوگ کرتے تھے، مگر اب سب نے یہ سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ اس میں اسٹیج پر چڑھ کر ہماری جوان بہنیں اور بیٹیاں لوگوں کے سامنے ڈانس کرتی ہیں اور جس بچی کا ڈانس اچھا ہوتا ہے۔ اس کی تعریفیں کی جاتی ہیں اور والدین (معاذ اللہ) اچھے ڈانس پر اپنی بیٹی پر فخر کرتے ہیں۔ ذرا سوچیں! کیا مسلمان عورت کو یہ زیب دیتا ہے۔

☆شادی کی تقریب:

پہلے دور میں شادی کی تقریبات میں دو شامیانے لگائے جاتے تھے۔ ایک مردوں کے لیے دوسرا عورتوں کے لیے۔ دور ترقی کرتا گیا۔ یوں سمجھ لیجیے کہ بربادی کی طرف بڑھتے گئے۔ اس کے بعد ایک شامیانہ باندھا جانے لگا اور درمیان میں ایک قنات لگا دی گئی۔ یہاں تک بھی خیر تھی۔ مگر دور مزید ترقی کرتا گیا، ہم تیزی سے تباہی کی طرف بڑھتے گئے۔ ایک شامیانہ لگایا جانے لگا۔ درمیان سے قنات ہٹا دی گئی۔ اب بڑے بڑے شادی لانز ہم بک کروانے لگے ہیں۔ اس میں بھی پہلے دو پورشن ہوتے تھے، اب یہ بھی ختم ہو گئے ہیں۔ اب تو شرم وحیاء کا جنازہ اس طرح نکل چکا ہے کہ اب کوئی رکاوٹ نہیں۔ مرد جہاں چاہے بیٹھے، عورت جہاں چاہے بیٹھے۔ آپ کھانا کھا رہے ہیں۔ آپ کے برابر میں آ کر عورت بیٹھ جائے،

www.waseemziyai.com

کوئی کہنے والا نہیں۔ آپ شرما جائیں مگر عورت نہیں شرماتی کیونکہ وہ اس کو عیب ہی نہیں سمجھتی۔

اے اجنبی مردوں سے بے تکلف ہونے والیو! اے اپنا بناؤ سنگھار اجنبی مردوں کو دکھانے والیو! اے گلے میں دوپٹہ ڈال کر فخر کے ساتھ بازاروں میں گھومنے والیو! دیکھو اللہ تعالیٰ کا کلام تم سے کس شرم و حیاء اور غیرت و حمیت کا تقاضا کرتا ہے۔ سورۂ نور آیت نمبر 31 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

القرآن (ترجمہ): دوپٹے اپنے گریبانوں میں ڈالی رہیں اور غیر مردوں کو اپنا سنگھار نہ دکھائیں۔

اے میری بہنو! تمہاری یہ بے پردگی کی روش تمہیں برباد نہ کردے۔ ذرا سوچو! کہیں رب تعالیٰ ناراض ہوگیا تو کیا بنے گا؟ ہم سمجھاتے ہیں تو شیطان اندر سے تھپکی دیتا ہوا کہتا ہے، ارے! خوشی کا موقع ہے، سب چلتا ہے۔

جس رب نے ہمیں خوشی عطا فرمائی، کیا اس رب کی نافرمانی کریں۔ کیا خوشی میں اس کریم پروردگار کے احکامات کو بھول جائیں۔ نہیں نہیں۔ میری بہنو! وہی چلے گا جو میرے رب کا حکم ہے۔ شیطان کا دھوکہ نہیں چلے گا۔

www.waseemziyai.com

☆مخلوط تعلیمی رواج:

موجودہ دور میں یہ رواج بڑھتا چلا جارہا ہے کہ لڑکے اور لڑکیاں ایک ہی جگہ تعلیم حاصل کرتے ہیں جس سے گناہوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ بڑھتا ہے۔ بچپن ہی سے کوشش کریں کہ اپنی بیٹی یا بیٹے کو ایسے اسکولز میں داخل نہ کروائیں جہاں مخلوط تعلیمی نظام ہو، کیونکہ آگے جاکر جب عمر بچوں کی بڑھتی ہے تو اس کے نتائج بڑے سنگین ہوتے ہیں پھر آپ کی اولاد آپکے کنٹرول میں نہیں رہتی پھر وہ ہاتھوں سے نکل چکی ہوتی ہے اور والدین ہاتھ ملتے رہ جاتے ہیں۔

☆مخلوط دفاتر میں نوکری:

خواتین کو چاہیے کہ وہ ایسی کمپنیوں اور دفاتر میں نوکری نہ کریں، جہاں مخلوط نظام ہو کیونکہ ایسے دفاتر میں دیکھا گیا ہے کہ آپس میں بے تکلفی پیدا ہوتی ہے، نامحرم سے ہنسی مذاق اور شرعی پردے کا لحاظ نہیں رکھا جاتا اور مرد حضرات بھی ٹکٹکی باندھ کر نامحرم کو دیکھتے رہتے ہیں اور موقع تلاش کرکے نامحرم سے بات چیت کرنے میں لگ جاتے ہیں پھر اپنی بائیک پر بٹھا کر یا اپنی گاڑی میں بٹھا کر گھر تک چھوڑتے ہیں اور بات آگے چل کر جہاں پہنچتی ہے، وہ آپ سب جانتی ہیں۔

www.waseemziyai.com

ہاں اگر بہت مجبوری ہے اور گھر میں کوئی کمانے والا نہ ہو تو عورت با پردہ نوکری کرے، مگر بے تکلفی سے بچے اور کام سے کام رکھے تا کہ گناہ سے محفوظ رہے۔

☆ منگنی کے بعد منگیتر کو گھمانے پھرانے کا رواج:

ہمارے معاشرے میں ایک اور رواج دن بدن زور پکڑ رہا ہے۔ یہ رواج پہلے نہ تھا۔ اب بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اب اس کو ہمارے معاشرے میں معیوب اور برا بھی نہیں سمجھا جاتا اور وہ رواج منگنی کے بعد منگیتر کو گھمانا پھرانا ہے۔ یاد رہے کہ لڑکی کے لیے لڑکا نکاح ہونے کے بعد محرم ہوتا ہے۔ اس سے پہلے نا محرم ہے، زیادہ افسوس اس بات پر ہوتا ہے کہ جب لڑکے والے لڑکی کو منگنی کے بعد دعوت پر بلاتے ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد لڑکا اکیلا بائیک پر چھوڑنے جاتا ہے۔ راستے میں گھومتے پھرتے بھی ہیں۔ ریسٹورنٹ پر بیٹھ کر آئس کریم اور کولڈ ڈرنک کا بھی سلسلہ ہوتا ہے اور بڑی بے تکلفی کے ساتھ ہنس ہنس کر بات چیت کر رہے ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ نا محرم کو دیکھنا اور اس سے تنہائی میں ملنا بہت بڑا وبال ہے چنانچہ حدیث پاک میں ہے۔

ترمذی شریف میں حدیث نمبر 2777 میں ہے۔ نبی پاک ﷺ نے

www.waseemziyai.com

فرمایا: اے علی! نظر کو نظر کے پیچھے نہ لگاؤ (یعنی غیر محرم عورت کو نہ دیکھو) پس تیرے لیے پہلی (نظر معاف) جبکہ دوسری (معاف) نہیں ہوگی۔

ایک دوسرے مقام پر ارشاد فرماتے ہیں۔

ترمذی شریف کی حدیث نمبر 2165 میں ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی کسی (نامحرم) عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ ملے (ورنہ) ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوگا۔

اے میری بہنو! آج ہماری نوجوان نسل ان باتوں کو (معاذ اللہ) دقیانوسی باتیں سمجھتی ہیں مگر جب عزت کی دھجیاں اڑ جاتی ہیں، پانی سر سے گزر جاتا ہے۔ اس وقت ہوش آتا ہے کہ کاش ہم اس وقت سنبھل گئے ہوتے۔ اے میری بہنو! ایسا برا وقت آنے سے پہلے سنبھل جاؤ اور شریعت پر عمل کرو۔

☆ طلاق یا شوہر کے انتقال کے بعد عدت نہ کرنے کا رواج:

اس ترقی یافتہ دور میں ہماری وہ بہنیں جنہیں طلاق دی جاتی ہے یا ان کے شوہر کا انتقال ہوجاتا ہے تو وہ عدت میں نہیں بیٹھتیں اور (معاذ اللہ) انہوں نے عدت نہ کرنے کا رواج بنالیا ہے۔ بعض تو یہ تک کہہ دیتی ہیں کہ

www.waseemziyai.com

یہ مولویوں کی نکالی گئی رسم ہے۔ یاد رہے کہ طلاق یا شوہر کے انتقال کے بعد عدت میں بیٹھنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دیا ہے۔ چنانچہ طلاق کی عدت کے متعلق سورۂ بقرہ آیت نمبر 228 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

القرآن: وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ

ترجمہ: اور طلاق والیاں اپنی جانوں کو روکے رہیں تین حیض تک۔

اس آیت میں طلاق والی خواتین کو تین حیض تک عدت میں بیٹھنے کا حکم دیا گیا۔

اب جس کے شوہر کا انتقال ہو جائے، اس بیوہ کی عدت کا حکم سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 234 میں دیا گیا۔

القرآن: وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

ترجمہ: اور تم میں جو مریں اور بیبیاں چھوڑیں اور وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں۔

یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ اگر اسلامی مہینہ کی پہلی یا آخری تاریخ کو انتقال ہوا تو چار ماہ دس دن پورے کرنے ہیں کہ مکمل چار ماہ گزاریں (یہ

www.waseemziyai.com

مہینے چاہے انتیس کے ہوں چاہے تیس کے) اور پھر مزید دس دن اور اگر دوران ماہ انتقال ہوا تو 130 دن پورے کرنے ہیں یعنی انتقال کے وقت سے لے کر مکمل 130 دن گزارنے ہیں۔

عدت گزارتے ہوئے خاتون کا غیر محرم کے سامنے آنا، بناؤ سنگھار کرنا اور بلا عذر شرعی گھر سے باہر جانا ناجائز ہے۔ صرف اپنے گھر میں رہے، گھر کے دیگر کمروں میں جاسکتی ہے مگر گیلری، کھڑکی یا گھر کے دروازے پر نہ آئے تاکہ غیر محرم کی نظر نہ پڑے۔

☆ ویلنٹائن ڈے منانے کا رواج:

پہلے یہ جانئے کہ ویلنٹائن ڈے کیا ہے؟ اس دن کا تعلق ویلنٹائن نامی پادری سے ہے جس کو ایک راہبہ سے عشق ہو گیا۔ اب مشکل یہ درپیش تھی کہ عیسائیت میں راہب اور راہبہ دونوں کا نکاح ممنوع ہے۔

ایک دن ویلنٹائن پادری نے اپنی محبوبہ (راہبہ) کو بتایا کہ اسے خواب میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ اگر 14 فروری کو کوئی راہب اور راہبہ ایک دوسرے سے ملاپ کر لیتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

لہذا دونوں نے کلیسا کی تمام روایات کو بالائے طاق رکھ کر وہ سب کچھ کیا جو ہمیشہ نام نہاد عشق میں ہوتا ہے۔ اس جرم کی پاداش میں دونوں کو قتل

www.waseemziyai.com

کر دیا گیا۔تب سے بعض عشق مجازی کے شکار نوجوانوں نے اس دن کو ویلنٹائن ڈے کا نام سے منانا شروع کر دیا۔اس دن کو ہمارے مسلمان بھائی اور بہن بھی مناتے ہیں۔لڑکے لڑکیوں کو اور لڑکیاں لڑکوں کو عید کارڈ ارسال کرتی ہیں۔نوجوان لڑکا لڑکی کو پھولوں کا گفٹ دیتا ہے (14 فروری کو پھول اتنی کثرت سے فروخت ہوتے ہیں کہ بازار میں پھولوں کی قلت ہو جاتی ہے) ٹیلی فون، انٹرنیٹ، واٹس اپ، فیس بک اور موبائل کے ذریعہ ویلنٹائن ڈے کی بھرپور مبارکباد دی جاتی ہے۔

اے میری بہنو! یہ ہمارے کام نہیں ہیں۔ ہماری منزل یہ نہیں ہے۔ ہماری منزل تو خدا تعالیٰ کا قرب پانا، ہماری منزل تو حضور ﷺ کا سچا عشق ہے۔ یہود و نصاریٰ نے ہمیں کن کاموں میں لگا دیا۔ ذرا سوچیں! ہم کس سمت جا رہے ہیں؟

☆عورتوں پر بزرگوں کی سواری آنا:

آج کل ہر گلی اور محلے میں کسی نہ کسی خاتون کے بارے میں یہ مشہور ہوتا ہے کہ اس پر فلاں بزرگ کی سواری آتی ہے۔ یہ بہت پہنچی ہوئی ہے۔ اس بارے میں مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد وقار الدین صاحب علیہ الرحمہ وقار الفتاویٰ جلد اول کے صفحہ نمبر 177 پر فرماتے ہیں۔ کسی مرد یا عورت پر

www.waseemziyai.com

کسی بزرگ کی سواری نہیں آتی۔ یہ دعویٰ فریب (یعنی دھوکہ) ہے۔ صرف جنات کا اثر ہوتا ہے اور وہ بھی کسی کسی پر۔ مگر ایسی حالت میں جنات سے سوال کرنا یا آئندہ کا حال (چھپی ہوئی خبریں) معلوم کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ جنات خود چھپی ہوئی باتیں نہیں جانتے چنانچہ سورۂ سبا آیت نمبر 14 میں ارشاد ہوتا ہے۔

القرآن: فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ

ترجمہ: پھر جب سلیمان زمین پر آیا، جنوں کی حقیقت کھل گئی اگر (یہ) غیب جانتے ہوتے تو اس خواری کے عذاب میں نہ ہوتے۔

معلوم ہوا جنات سے سوال کرنا جو خود نہیں جانتے، عقل کے خلاف ہے اور حکم قرآنی کے منافع ہے۔

☆ خواتین کا مائیک پر نعت پڑھنے کا رواج:

نعت خوانی اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے لیے نعت شریف پڑھنا اور سننا ہر مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت سبھی کے لیے باعث برکت و رحمت و سعادت ہے۔

www.waseemziyai.com

خواتین کا نعت شریف پڑھنا جائز ہے مگر کچھ شرعی قیودات ہیں۔ سب سے پہلے یہ چیز ہے کہ خواتین نعت اور بیان میں اپنی آواز پست رکھیں۔ غیر مردوں کے کانوں تک نہ پہنچے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ کی خدمت میں عرض کی گئی: چند عورتیں ایک ساتھ مل کر گھر میں میلاد شریف پڑھتی ہیں اور آواز باہر تک سنائی دیتی ہے، یونہی محرم کے مہینے میں کتاب شہادت وغیرہ بھی ایک ساتھ آواز ملا کر پڑھتی ہیں۔ یہ جائز ہے یا نہیں؟

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ جواب ارشاد فرماتے ہیں: ناجائز ہے کہ عورت کی آواز بھی عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہے اور عورت کی خوش الحانی کہ اجنبی سنے محلِ فتنہ ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 22، ص 240)

اے میری بہنو! معلوم ہوا کہ محفل میلاد، سوئم، چہلم اور برسی کے مواقع پر عورتیں با آواز بلند خصوصاً مائیک پر نعت شریف نہ پڑھیں اور نہ ہی بیان کریں کیونکہ عورت کی آواز باہر سنائی دیتی ہے۔ غیر مردوں تک پہنچتی ہے جو کہ گناہ ہے۔ لہذا ہماری خواتین کو احتیاط کرنی چاہیے۔ ہاں البتہ چار دیواری میں جہاں کسی غیر مرد تک آواز نہ پہنچے، نعت و بیان میں حرج نہیں۔

☆ میت پر چیخنے چلّانے کی رسم:

www.waseemziyai.com

کسی بھی مصیبت پر یا میت پر چیخنا اور چلاّنا اور با آواز بلند نوحہ کرنا شریعت میں ممنوع ہے۔ یہ بیماری بھی عورتوں میں مردوں کی نسبت زیادہ پائی جاتی ہے اور بعض عورتیں تو کفر تک بکنے لگتی ہیں۔ شریعت نے ہمیں ہر تکلیف اور مصیبت پر صبر کرنے کا حکم دیا ہے چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے۔

حدیث شریف = حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کی: کوئی ایسا عمل بتائیے! جس میں آپ ﷺ کی نافرمانی نہ ہو۔ ارشاد فرمایا: نوحہ مت کرو۔ اس پر میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! فلاں قبیلے والوں نے میرے چچا کی وفات پر نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی۔ اب میرے لیے ان کا بدلا ادا کرنا ضروری ہے۔ (اب میں کیا کروں؟) پہلے تو حضور ﷺ نے منع فرمادیا پھر میرے اصرار پر اجازت عطا فرمادی۔ لیکن اس کے بعد میں نے کبھی کسی میت پر نوحہ نہ کیا۔

(ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، حدیث نمبر 3307)

نوحہ کیا ہے؟

نوحہ یعنی میت کے اوصاف (خوبیاں) مبالغہ کے ساتھ (خوب بڑھا

www.waseemziyai.com

چڑھا کر) بیان کر کے آواز سے رونا جس کو بین (بھی) کہتے ہیں، بالاجماع حرام ہے۔ یوں ہی واویلا کرنا، گریبان پھاڑنا، مونہہ نوچنا، بال کھولنا، سر پر خاک ڈالنا، سینہ کوٹنا، ران پر ہاتھ مارنا...... یہ سب جاہلیت کے کام ہیں اور حرام۔ ہاں البتہ آواز بلند نہ ہو تو صرف رونے میں حرج نہیں۔

(بہار شریعت، جلد اول، ص854)

www.waseemziyai.com

نوٹ: شرعی مسائل اور وظائف کے لیے یوٹیوب پر

Moulana Shehzad Turabi

سبسکرائب کریں اور ویڈیو کلپ سنیں۔

مولانا محمد شہزاد قادری ترابی کی کتابیں پڑھنے کے لیے

Shehzadturabi.blogspot.com

پر جائیں اور کتابوں کا مطالعہ کریں۔

خواتینِ اسلام

اور پردہ

www.waseemziyai.com

اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی فطرت کے تقاضوں کے مطابق بدکاری کے دروازوں کو بند کرنے کے لیے عورتوں کو پردے میں رہنے کا حکم دیا ہے۔ پردے کی فرضیت اور اس کی اہمیت قرآن مجید اور حدیثوں سے ثابت ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر پردہ فرض فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:

القرآن: وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

ترجمہ: تم اپنے گھروں کے اندر رہو اور بے پردہ ہوکر باہر نہ نکلو جس طرح پہلے زمانے کے دور جاہلیت میں عورتیں بے پردہ باہر نکل کر گھومتی پھرتی تھیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے صاف صاف عورتوں پر پردہ فرض کر کے یہ حکم دیا ہے کہ وہ گھروں کے اندر رہا کریں اور زمانہ جاہلیت کی بے حیائی و بے پردگی کی رسم کو چھوڑ دیں۔ زمانہ جاہلیت میں کفار عرب کا یہ دستور تھا کہ ان کی عورتیں خوب بن سنور کر بے پردہ نکلتی تھیں اور بازاروں اور میلوں میں مردوں کے دوش بدوش گھومتی پھرتی تھیں۔ اسلام نے اس بے پردگی اور

www.waseemziyai.com

بے حیائی سے روکا اور حکم دیا کہ عورتیں گھروں کے اندر رہیں اور بلاضرورت باہر نہ نکلیں اور اگر کسی ضرورت سے انہیں گھر سے باہر نکلنا ہی پڑے تو زمانۂ جاہلیت کے مطابق بناؤ سنگھار کر کے بے پردہ نہ نکلیں، بلکہ پردہ کے ساتھ باہر نکلیں ۔حدیث شریف میں ہے۔

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت پردے میں رہنے کی چیز ہے جس وقت وہ بے پردہ ہوکر باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے۔(ترمذی شریف، حدیث نمبر 1176)

☆اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب کون سی عورت ہے:

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت ایک پردہ پوشی کی چیز ہے۔ یہ جس وقت بھی باہر نکلتی ہے، اسی وقت اس کو شیطان جھانک کر دیکھتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب اس وقت ہوتی ہے، جب یہ اپنے شوہر کے گھر میں ہوتی ہے۔

(کنزالعمال، جلد 8، ص 263)

☆عورت کے لیے سب سے زیادہ بہتر چیز:

حدیث شریف = حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے ہم لوگوں سے سوال کیا کہ بتاؤ عورت کے لیے دنیا میں

www.waseemziyai.com

سب سے زیادہ کیا چیز بہتر ہو سکتی ہے؟ تو ہم میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہ نکلا جو اس کا جواب دے سکتا اور اس روز مجلس یوں ہی برخاست ہو گئی۔ میں نے گھر آ کر آپ کا وہ سوال حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے سامنے دہرایا تو انہوں نے کہا: اس کا جواب یہ ہے کہ عورت کے لیے سب سے زیادہ بہتر چیز یہ ہے کہ نہ تو عورت کسی غیر مرد کو دیکھ پائے اور نہ غیر مرد اس عورت کو دیکھ پائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ جواب سن کر محفوظ کر لیا اور جب دوسرے روز آپ ﷺ کی مجلس میں پہنچے تو اسی جواب کو آقائے دو جہاں ﷺ کے سامنے دہرایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! جواب درست ہے لیکن یہ بتاؤ کہ یہ جواب تمہیں کس نے بتایا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ کی صاحبزادی نے بتایا (یہ سن کر) حضور ﷺ نے فرمایا: آخر وہ بیٹی تو میری ہے۔ (کنز العمال، جلد 8، ص 315)

☆ عورت کا خوشبو لگا کر نکلنا:

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عورت خوشبو لگا کر ایسی عام جگہ سے گزرے جہاں مردوں کی نظریں اس پر پڑیں تو وہ اس وقت تک خدا کی ناراضگی میں رہے گی، جب تک کہ وہ اپنے گھر واپس لوٹ آئے گی۔ (کنز العمال، جلد 8، ص 267)

www.waseemziyai.com

اس حدیث پاک سے وہ عورتیں عبرت حاصل کریں جو خوب پرفیوم چھڑک کر نکلتی ہیں، بازاروں اور سینما گھروں میں گھومتی ہیں اور مردوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ وہ خود فیصلہ کرلیں کہ وہ کتنی بڑی گناہگار ہیں؟

☆ پردہ عزت ہے، ظلم نہیں:

آج کل بعض ملحد قسم کے دشمنانِ اسلام مسلمان عورتوں کو یہ کہہ کر بہکایا کرتے ہیں کہ اسلام نے عورتوں کو پردہ میں رکھ کر عورتوں کی بے عزتی کی ہے، ان پر ظلم کیا ہے۔ اس لیے عورتوں کو پردوں سے نکل کر ہر میدان میں مردوں کے شانہ بشانہ چلنا چاہیے۔ مگر پیاری بہنو! خوب اچھی طرح سمجھ لو کہ ان مردوں کا یہ پروپیگنڈہ اتنا گھناؤنا فریب اور گندا ہے کہ شاید شیطان کو بھی نہ سوجھا ہوگا۔

اے اللہ کی بندیو! تمہیں انصاف کرو کہ تمام کتابیں کھلی پڑی رہتی ہیں اور بے پردہ رہتی ہیں مگر قرآن مجید پر غلاف چڑھا کر اس کو پردے میں رکھا جاتا ہے تو بتاؤ کیا قرآن مجید کو غلاف چڑھا کر اس کو پردے میں رکھنا یہ قرآن مجید کی عزت وعظمت ہے یا بے عزتی؟

اسی طرح دنیا کی تمام مساجد یں بغیر پردے اور غلاف کے ہیں جبکہ خانۂ کعبہ پر غلاف چڑھا کر اس کو پردہ میں رکھا جاتا ہے تو کیا کعبۃ اللہ پر

www.waseemziyai.com

غلاف چڑھانا اس کو پردے میں رکھنا خانہ کعبہ کی عزت وعظمت ہے یا بے عزتی؟

اسی طرح مسلمان خواتین کو پردہ کا حکم دے کر اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کی طرف سے اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ اقوام عالم کی تمام عورتوں میں مسلمان عورت تمام عورتوں میں افضل واعلیٰ ہے۔

اے میری بہنو! گھر عورت کے لیے قید خانہ نہیں بلکہ اس کا چمن ہے۔ گھر کے کاروبار اور اپنے بال بچوں کو دیکھ کر وہ ایسی خوش رہتی ہے جیسے چمن میں بلبل۔ گھر میں رکھنا اس پر ظلم نہیں بلکہ عزت وعصمت کی حفاظت ہے۔ اب تمہیں کو اس کا فیصلہ کرنا ہے کہ اسلام نے مسلمان عورتوں کو پردوں میں رکھ کر ان کی عزت بڑھائی ہے یا ان کی بے عزتی کی ہے؟

☆ کن لوگوں سے پردہ فرض ہے؟

ہر غیر محرم مرد خواہ اجنبی ہو، خواہ رشتہ دار باہر رہتا ہو، یا گھر کے اندر، ہر ایک سے پردہ کرنا عورت پر فرض ہے۔ ہاں ان مردوں سے جو عورت کے محرم ہیں، پردہ کرنا عورت پر فرض نہیں۔ محرم وہ مرد ہیں جن سے عورت کا نکاح کبھی بھی اور کسی صورت میں بھی جائز نہیں ہوسکتا مثلاً باپ، دادا، چچا، ماموں، نانا، بھائی، بھتیجا، بھانجا، پوتا، نواسہ اور خسر ان لوگوں سے پردہ کرنا

www.waseemziyai.com

ضروری نہیں ہے۔غیر محرم وہ مرد ہیں جن سے عورت کا نکاح ہو سکتا ہے جیسے چچا زاد بھائی، ماموں زاد بھائی، پھوپھی زاد بھائی، خالہ زاد بھائی، جیٹھ اور دیور وغیرہ، یہ سب عورت کے لیے غیر محرم ہیں اور ان سب لوگوں سے پردہ کرنا عورت پر فرض ہے۔

ہمارے یہاں یہ بہت ہی غلط خلافِ شریعت رواج ہے کہ عورتیں اپنے دیوروں سے بالکل پردہ نہیں کرتیں بلکہ دیوروں سے ہنسی مذاق اور ان کے ساتھ ہاتھا پائی، کھینچا تانی تک کو برا نہیں سمجھا جاتا حالانکہ دیور عورت کا محرم نہیں ہے۔حدیث شریف میں دیور کو موت فرمایا گیا چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے۔

حدیث شریف = حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے پاس جانے سے بچو۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! دیور کے متعلق کیا حکم ہے؟ فرمایا: دیور موت ہے (بخاری، کتاب النکاح، حدیث 5232)

دیور کا اپنی بھابھی کے سامنے ہونا گویا موت کا سامنا ہے کہ یہاں فتنے کا اندیشہ زیادہ ہے۔مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ وقار الفتاویٰ جلد 3 کے صفحہ نمبر 151 پر فرماتے ہیں: ان رشتہ داروں سے جو نامحرم ہیں (پردہ بہت

www.waseemziyai.com

دشوار ہو تو ان سے) چہرہ، ہتھیلی، گٹے، قدم اور ٹخنوں کے علاوہ ستر (پردہ) کرنا ضروری ہے۔ زینت بناؤ سنگھار بھی ان کے سامنے ظاہر نہ کیا جائے۔

بہر حال اگر ایک گھر میں رہتے ہوئے عورت کے لیے قریبی نامحرم رشتہ داروں سے پردہ دشوار ہو تو چہرہ کھولنے کی تو اجازت ہے مگر کپڑے ہر گز باریک نہ ہوں، جن سے بدن یا سر کے بال وغیرہ چمکیں یا ایسے چست نہ ہوں کہ بدن کے اعضاء جسم کی ہیئت (یعنی صورت و گولائی) اور سینے کا ابھار وغیرہ ظاہر ہو۔

عورت کا پیر بھی عورت کا غیر محرم ہے۔ اس لیے مریدہ کو اپنے پیر سے بھی پردہ کرنا فرض ہے اور پیر کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ اپنی مریدہ کو بے پردہ دیکھے یا تنہائی میں اس کے پاس بیٹھے، نہ اپنا ہاتھ چومنے کے لیے دے اور نہ ہی سر پر ہاتھ رکھے اور نہ ہی کمر پر تھپکی دے اور نہ ہی ہاتھ پکڑ کر بیعت کروائے۔

حدیث شریف = حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کو بیعت کے متعلق فرمایا کہ نبی پاک ﷺ عورتوں سے زبانی بیعت لیتے۔ خدا کی قسم! کبھی بھی حضور ﷺ کا دست پاک کسی عورت کے ہاتھ سے بیعت کے وقت نہیں لگا۔ (بخاری حدیث 4182)

www.waseemziyai.com

☆عورت کے لیے تنہا سفر بھی جائز نہیں:

آج کل ہماری بہن، بیٹیاں تنہا سفر کرنے پر آمادہ ہو جاتی ہیں۔ یاد رہے یہ حرام ہے جیسا کہ بہار شریعت جلد اول کے صفحہ نمبر 752 پر مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ عورت کو بغیر محرم کے تین دن یا زیادہ کی راہ جانا، ناجائز ہے بلکہ ایک دن کی راہ جانا بھی۔ نابالغ بچہ یا معتوہ (کم عقل) کے ساتھ سفر نہیں کر سکتی۔ ہمراہی میں بالغ محرم یا شوہر کا ہونا ضروری ہے۔محرم کے لیے ضروری ہے کہ سخت فاسق بے باک غیر مامون نہ ہو۔

یاد رہے عورت بغیر محرم کے فرض حج بھی نہیں کر سکتی، نہ عمرہ ادا کر سکتی ہے۔آج کل جو طریقہ کار ٹریول اور کاروان والوں نے چلایا ہے کہ کسی بھی اجنبی مرد کو عورت کا محرم بنا دیتے ہیں، یہ ناجائز اور گناہ کا کام ہے۔ ایسا کرنے سے محرم ہرگز نہیں بن سکتا۔ سفر کے لیے حقیقی محرم ہونا ضروری ہے، ورنہ عورت سخت گناہ گار ہوگی۔

☆باریک دوپٹہ پھاڑ دیا:

ہماری بعض بہنیں اتنا باریک دوپٹا اوڑھتی ہیں کہ ان کا دوپٹہ پہننا نہ پہننا برابر ہوتا ہے۔ ایسی بہنیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس عمل سے عبرت حاصل کریں۔

www.waseemziyai.com

ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت اقدس میں ان کے بھائی حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا حاضر ہوئیں۔ انہوں نے باریک دوپٹا اوڑھ رکھا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس دوپٹے کو پھاڑ دیا اور انہیں موٹا دوپٹا اوڑھا دیا۔ (موطا امام مالک، کتاب اللباس، حدیث 1739، ص 485)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں یعنی اس دوپٹہ کو پھاڑ کر دو رومال بنادیئے تاکہ اوڑھنے کے قابل نہ رہے۔ رومال کے کام آوے، لہذا اس پر یہ اعتراض نہیں کہ آپ نے یہ مال ضائع کیوں فرمادیا۔ مزید فرماتے ہیں: یہ ہے عملی تبلیغ اور بچیوں کی صحیح تربیت و تعلیم اس دوپٹہ سے سر کے بال چمک رہے تھے۔ ستر حاصل نہ تھا، اس لیے یہ عمل فرمایا۔

(مراۃ المناجیح، لباس کا بیان، تیسری فصل، جلد 6، ص 124)

اے میری بہنو! اب میں آپ کے سامنے خواتین اسلام کی پردہ داری کی ایمان افروز باتیں پیش کرتا ہوں تاکہ آپ کا اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کا جذبہ بڑھے۔

☆ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا عمل:

www.waseemziyai.com

ایک بار ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی: آپ کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ باقی ازواج کی طرح حج کرتی ہیں نہ عمرہ؟ تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے حج و عمرہ کر لیا ہے، چونکہ میرے رب نے مجھے گھر میں رہنے کا حکم فرمایا ہے لہذا خدا کی قسم! اب میں پیام اجل (موت) آنے تک گھر سے باہر نہ نکلوں گی۔ راوی فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! آپ گھر کے دروازے سے باہر نہ نکلیں، یہاں تک کہ آپ کا جنازہ ہی گھر سے نکالا گیا۔ (تفسیر درمنثور، جلد 6، ص 599)

☆ حالتِ سفر میں پردہ:

نبی پاک ﷺ کے مکہ مکرمہ سے مدینہ شریف ہجرت فرمانے کے بعد کئی صحابہ و صحابیات نے وقتاً فوقتاً ہجرت کی، انہی خوش نصیبوں میں ایک باپردہ صحابیہ بھی تھیں جو کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ماں جائی بہن حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا تھیں۔

آپ رضی اللہ عنہا نے اس قدر طویل سفر میں جس طرح شرم و حیا کی لاج رکھی اور پردے کا اہتمام کیا۔ وہ آپ ہی کا خاصا تھا اور اس کا انعام بارگاہ نبوت سے یہ ملا کہ حضور ﷺ نے نہ صرف خوشی کا اظہار فرمایا بلکہ اپنے آزاد کردہ غلام اور مونہہ بولے بیٹے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے

www.waseemziyai.com

ان کی شادی خانہ آبادی فرما کر انہیں اپنی امان عطا فرمائی۔

☆بعد وفات پردہ:

اسد الغابہ جلد 5 کے صفحہ نمبر 524 پر نقل ہے۔ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کا وقت جب قریب آیا تو آپ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے فرمایا: مجھے کھلے جنازے سخت ناپسند ہیں کیونکہ ان میں عورتوں کی بے پردگی (یعنی جنازہ لے جاتے وقت عورتوں کے سینے کا ابھار ظاہر ہوتا ہے) حضرت اسماء نے کہا: میں نے حبشہ میں ایک طریقہ دیکھا ہے۔ آپ کہیں تو اس کو پیش کروں؟

آپ نے اجازت مرحمت فرمائی۔ حضرت اسماء نے خرمے کی چند شاخیں منگوائیں اور ان پر کپڑا تانا جس سے پردہ کی صورت پیدا ہوگئی۔ اسے دیکھ کر بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا بے حد خوش ہوئیں۔ پھر حسب وصیت آپ کا اور آپ کے بعد حضرت بی بی زینب رضی اللہ عنہا کا جنازہ بھی اسی طریقے سے اٹھایا گیا۔

☆پاکیزہ دامن کا دھاگہ:

گیارہویں صدی کے مجدد شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ اپنی کتاب اخبار الاخیار کے صفحہ نمبر 40 پر تحریر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ خشک

www.waseemziyai.com

سالی ہوئی۔ لوگوں نے بہت دعائیں کیں مگر بارش نہ ہوئی۔ پھر خواجہ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ نے اپنی والدہ محترمہ کے پاکیزہ دامن کا ایک دھاگہ اپنے ہاتھ میں لے کر بارگاہ الٰہی میں عرض کی: یا اللہ! یہ اس خاتون کے دامن کا دھاگہ ہے جس پر کبھی بھی کسی نامحرم کی نظر نہ پڑی۔ اس کا وسیلہ تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں مولا! باران رحمت کا نزول فرما۔ ابھی خواجہ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ نے یہ جملہ کہا ہی تھا کہ بارش برسنے لگی۔

اے میری بہنو! آپ نے خواتین اسلام کی شرم وحیاء کا معاملہ ملاحظہ فرمایا، انہیں اپنی عزت کا کتنا خیال تھا مگر افسوس اس گئے گزرے دور میں پردے کا تصور مٹتا جا رہا ہے، کہیں صرف کپڑوں پر گزارا ہے تو کہیں کپڑوں کے ساتھ صرف باریک دوپٹا گلے میں ڈال دیا جاتا ہے تو کہیں صرف ایک چادر اوڑھ لی جاتی ہے تو کہیں صرف کوٹ پہن لیا جاتا ہے مگر چہرہ واضح نظر آتا ہے تو کہیں اتنا خوبصورت چمکتا دمکتا کوٹ پہنا جاتا ہے کہ نہ دیکھنے والا بھی مڑ مڑ کر دیکھنے پر مجبور ہوتا ہے تو کہیں اتنا چست کوٹ پہنا جاتا ہے کہ اعضاء جسم کی گولائی اور سینے کا ابھار واضح ظاہر ہوتا ہے۔

خدارا! حیا کے دامن کو پکڑ لیجیے اپنی چھوٹی بیٹیوں کو بھی ایسے کپڑے مت پہنائیں جس سے کسی حیوان صفت انسان کی بری نظر اس پر پڑے

www.waseemziyai.com

ماحول بہت خراب ہے، چھوٹی عمر سے ہی اگر آپ نے بچیوں کو کوٹ اور اسکارف کی عادت ڈالی تو بالغ ہونے کے بعد وہ نقاب بھی کریں گی۔ اپنی بچیوں کے ہاتھوں میں موبائل بھی ہرگز نہ دیں کیونکہ موجودہ دور میں تباہی کا بہت بڑا ذمہ دار موبائل بھی ہے۔

بے پردہ تفریح گاہوں میں گھومنے سے بچیں، اپنے گھر کی گیلریوں اور کھڑکیوں میں بھی بے پردہ کھڑی نہ ہوں، درزی کو کپڑے کا ناپ اپنے بدن کے ذریعے نہ دیں بلکہ کپڑوں کے ذریعے انہیں ناپ دیں۔ چوڑیاں کڑے وغیرہ نامحرم دکاندار کے ہاتھوں سے نہ پہنیں بلکہ خود اپنے ہاتھوں سے پہنیں، ہجڑے (کھسرے) سے بھی پردہ کریں کیونکہ وہ بھی مرد کے حکم میں ہے، بلا ضرورت پڑوسیوں کے پاس جانے اور بلڈنگ میں گھومنے پھرنے سے بچیں۔ کپڑے سکھانے کے لیے بھی اگر گیلری یا کھڑکی میں نکلیں تو پردے کا بھرپور اہتمام کریں۔ اپنے بچوں کو گیلری یا کھڑکیوں سے زور زور سے آواز دینے سے بچیں کہ عورت کی آواز بھی عورت ہے یعنی چھپانے کی چیز ہے۔

اے میری بہنو! زندگی بے حد مختصر ہے، جیسے تیسے گزر جائے گی۔ یہ پردے کا حکم کسی مولوی کا نکالا ہوا نہیں ہے بلکہ خالق کائنات نے اپنے کلام

www.waseemziyai.com

میں اس کا حکم دیا ہے اور اپنی بندیوں کی بہتری کے لیے دیا ہے۔ اے کاش کہ یہ بات ہماری بہن بیٹیوں کو سمجھ میں آ جائے اور وہ بھی اپنے رب کی محبت میں باپردہ ہو جائیں۔

اے میرے مولا! تیری بارگاہ میں دعا ہے کہ تو ہماری بہن، بیٹیوں کو حیا کی چادر نصیب فرما اور خاتون جنت حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

www.waseemziyai.com

خواتینِ اسلام
کا جذبۂ قربانی

جن کے جذبے پر زمین و آسمان کو بھی رشک آیا

www.waseemziyai.com

دین اسلام کے تحفظ اور اس کی سربلندی کے لیے جب قربانیوں کی ضرورت پڑی تو مردوں کے ساتھ خواتین اسلام نے بھی اس میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ خواتین اسلام نے اپنی اولاد، اپنا مال حتیٰ کہ اپنی جانوں کے نذرانے تک پیش کیے۔ تاریخ کے ابواب ان کی قربانیوں سے مالا مال ہیں۔ حالانکہ عورت مرد کے مقابلے میں بہت کمزور، کم عقل اور بزدل ہوتی ہے لیکن خواتین اسلام نے ایسی ایسی قربانیاں دیں جنہیں پڑھ کر دل کہہ اٹھتا ہے ''جن کے جذبے پر زمین وآسمان کو بھی رشک آیا''

آیئے آپ کی خدمت میں خواتین اسلام کی جانثاری، ان کا عظیم جذبہ، صبر وایثار اور دین پر استقامت پر مبنی کچھ واقعات پیش کرتا ہوں، جنہیں پڑھ کر ہماری خواتین میں بھی جذبہ قربانی پیدا ہوگا۔

☆حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا کی قربانیاں:

امام غزالی علیہ الرحمہ مکاشفۃ القلوب کے صفحہ نمبر 90 پر نقل فرماتے ہیں کہ فرعون کی بیوی حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ایمان لانا فرعون سے پوشیدہ رکھا ہوا تھا۔ جب کسی طرح اسے خبر ہوئی تو اس نے آپ کو دین موسیٰ سے پھر جانے کا حکم دیا۔ لیکن آپ نے اس کا کہنا نہ مانا۔ آپ کے انکار پر وہ

www.waseemziyai.com

غصہ میں آ گیا اور اس نے طرح طرح کی سزائیں دینے کا حکم جاری کیا۔ آخر کار کیل لائے گئے اور حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا کے بدن میں ٹھونک دیا گیا۔ لیکن آپ کے پائے استقامت میں ذرہ برابر بھی لغزش پیدا نہ ہوئی بلکہ آپ فرماتی ہیں: اے فرعون! تو نے اگرچہ میرے بدن پر قابو پالیا لیکن میرا دل میرے رب کی حفاظت میں ہے۔ اگر تو میرے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے، تب بھی میرے ایمان اور محبت الٰہی میں اضافہ ہی ہوگا۔

ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ان کے سامنے سے گزرے تو حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا نے ان کو آواز دی اور کہا: اے اللہ کے نبی! مجھے بتایئے کہ میرا رب مجھ سے راضی ہے یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا: اے آسیہ! آسمان کے فرشتے تیرے انتظار میں ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے سامنے تجھ پر فخر فرما رہا ہے تو اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کر۔ یہ سن کر حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا نے بارگاہ رب العزت میں دعا مانگی۔ اے میرے رب! میرے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر فرمادے اور مجھے فرعون، اس کے عمل اور ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرعون اپنی بیوی کو دھوپ میں سزا دیتا تھا۔ جب سزا دینے والے چلے جاتے تو فرشتے اپنے

www.waseemziyai.com

پروں سے ان پر سایہ کرتے اور وہ جنت میں اپنا گھر اپنی آنکھوں سے دیکھا کرتی تھی۔

☆حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کی جاں نثاری:

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا شیر دل خاتون ہیں جنہوں نے سب سے پہلے اپنے خون کا نذرانہ پیش کر کے شجر اسلام کی جڑوں کو مضبوط کیا۔ یوں انہیں جہاں اسلام کی شہیدۂ اول ہونے کا اعزاز حاصل ہوا تو وہیں یہ شرف بھی ملا کہ آپ رضی اللہ عنہا راہ خدا میں جان کا نذرانہ پیش کرنے والی واحد صحابیہ بن گئیں۔

آپ رضی اللہ عنہا کا اسلام قبول کرنا آپ کا جرم بن گیا اور دشمنانِ اسلام نے ان پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے چنانچہ مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ جب آپ کو اپنے بیٹے حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور شوہر حضرت یاسر رضی اللہ عنہ سمیت مکہ مکرمہ کے تپتے صحرا میں مقام ابطح پر کفار کی جانب سے تکلیفیں پاتے ہوئے دیکھتے تو ارشاد فرماتے: اے آل یاسر! صبر کرو، تمہارے لیے جنت کا وعدہ ہے۔ اہل مکہ بالخصوص ابو جہل نے کون سا ستم ہے جو ان پر نہ کیا، اسے بس اسی بات سے سمجھ لیجیے کہ آپ رضی اللہ عنہا کو لوہے کی زرہ پہنا کر سخت دھوپ میں کھڑا کر دیا جاتا۔

www.waseemziyai.com

مگر قربان جائیے اس عظیم عورت پر! جس کے دل میں اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ایسی گھر کر چکی تھی کہ اتنی سخت تکالیف کے باوجود اسلام کا دامن نہ چھوڑا، ایک مرتبہ ابو جہل نے نیزہ تان کر انہیں دھمکاتے ہوئے کہا کہ تو کلمہ نہ پڑھ ورنہ میں تجھے یہ نیزہ ماردوں گا۔ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا نے نڈر ہو کر زور زور سے کلمہ پڑھنا شروع کیا۔ ابو جہل نے غصہ میں آ کر ان کی ناف کے نیچے اس زور سے نیزہ مارا کہ وہ خون میں لت پت ہو کر گر پڑیں اور شہید ہو گئیں۔

(اصابہ جلد 8، ص 209، اسد الغابہ جلد 7، ص 153)

اے اسلام کی پہلی شہیدہ! آپ پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں ہوں۔

☆ حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا کی جاں نثاری:

حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا جن کا نام نسیبہ ہے، جنگ احد میں اپنے شوہر حضرت زید بن عاصم اور دو فرزند حضرت عمارہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہم کو ساتھ لے کر آئی تھیں۔ پہلے تو یہ مجاہدین کو پانی پلاتی رہیں لیکن جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کفار کی یلغار کا ہوش ربا منظر دیکھا تو مشک کو پھینک دیا اور ایک خنجر لے کر کفار کے مقابلہ میں سینہ سپر ہو کر کھڑی ہو گئیں اور کفار کے تیر و تلوار کے ہر ایک وار کو روکتی رہیں۔ چنانچہ ان پر سر اور گردن پر تیرہ زخم

www.waseemziyai.com

لگے۔ ابن قمیہ ملعون نے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر تلوار چلادی تو حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا نے آگے بڑھ کر اپنے بدن پر روکا۔ جس سے ان کے کندھے پر اتنا گہرا زخم آیا کہ غار پڑ گیا، پھر خود بڑھ کر ابن قمیہ کے شانے پر زوردار تلوار ماری لیکن وہ ملعون دوہری زرہ پہنے ہوئے تھا، اس لیے بچ گیا۔

حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا کے فرزند حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے ایک کافر نے زخمی کر دیا اور میرے زخم سے خون بند نہیں ہوتا تھا۔ میری والدہ حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا نے فوراً اپنا کپڑا پھاڑ کر زخم کو باندھ دیا اور کہا کہ بیٹا اٹھو! کھڑے ہو جاؤ اور پھر جہاد میں مشغول ہو جاؤ۔ اتفاق سے وہی کافر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام عمارہ! دیکھ تیرے بیٹے کو زخمی کرنے والا یہی ہے۔ یہ سنتے ہی حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا نے جھپٹ کر اس کافر کی ٹانگ پر تلوار کا ایسا بھرپور وار کیا کہ وہ کافر گر پڑا اور پھر چل نہ سکا بلکہ سرین کے بل گھسٹتا ہوا بھاگا۔ یہ منظر دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے اور فرمایا کہ اے ام عمارہ! تو خدا کا شکر ادا کر کہ اس نے تجھ کو اتنی طاقت اور ہمت عطا فرمائی کہ تو نے خدا کی راہ میں جہاد کیا۔ حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دعا فرمائیے کہ ہم لوگوں کو جنت میں آپ کی خدمت گزاری کا شرف حاصل

www.waseemziyai.com

ہو جائے۔ اس وقت آپ نے ان کے لیے اور ان کے شوہر اور ان کے بیٹوں کے لیے اس طرح دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُمْ رُفَقَائِی فِی الْجَنَّةِ

یا اللہ! ان سب کو جنت میں میرا رفیق بنا دے۔

حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا زندگی بھر علانیہ یہ کہتی رہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اس دعا کے بعد دنیا میں بڑی سے بڑی مصیبت بھی مجھ پر آ جائے تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ (سیرت مصطفی، ص 279)

حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا کا ہاتھ مبارک چونکہ ناموس رسالت کی حفاظت میں مفلوج ہوا تھا لہذا بارگاہ خداوندی میں آپ کی یہ قربانی کچھ یوں مقبول ہوئی کہ آپ کے اس ہاتھ میں یہ برکت پیدا ہوگئی کہ آپ رضی اللہ عنہا اپنا یہ ہاتھ جس مریض پر بھی لگاتیں اور دعا فرماتیں، وہ مریض شفا پا جاتا۔ (روض الانف، جلد 4، ص 118)

☆ حضرت زنیرہ رضی اللہ عنہا کا صبر واستقامت:

مصطفی جان رحمت ﷺ کے دامن راحت سے وابستہ ہونے کے جرم میں حضرت زنیرہ رضی اللہ عنہا کو سخت سے سخت سزائیں دی جانے لگیں۔ آپ رضی اللہ عنہا باندی تھیں، سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے خرید کر

www.waseemziyai.com

آزاد فرمایا اور کفار کے ظلم وستم سے نجات دلائی۔

مروی ہے کہ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ (جو کہ ابھی تک ایمان نہ لائے تھے) اور ابو جہل آپ رضی اللہ عنہا کو سخت تکالیف دیتے، یہاں تک کہ آپ کی آنکھوں کی بینائی جاتی رہی۔ اس پر ابو جہل لعین نے کہا: تیری یہ حالت لات وعزیٰ (یعنی کفار مکہ کے بتوں) نے کی ہے۔ تو آپ رضی اللہ عنہا نے صبر واستقامت اور جرأت بھرا جواب دیتے ہوئے کہا: لات وعزیٰ تو یہ بھی نہیں جانتے کہ ان کی پوجا کون کرتا ہے؟ یہ آزمائش تو میرے رب کی طرف سے ہے اور میرا مالک و پروردگار میری بینائی لوٹانے پر قادر ہے چنانچہ اگلی ہی صبح اللہ تعالیٰ نے آپ کی آنکھیں روشن فرمادیں۔ (سبل الہدیٰ والرشاد، جلد 2، ص 361)

☆ تکلیفیں دینے والے تھک جاتے:

دین اسلام کی خاطر مصیبتوں کے پہاڑ کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن جانے والی ایک مجاہدہ حضرت لبینہ رضی اللہ عنہا بھی ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا بنی مومل کی باندی تھیں۔ ابتدائے اسلام میں ہی آپ ایمان لے آئیں۔ ایمان لانے کا یہ عظیم جرم کفار برداشت نہ کر سکے۔ کفار مکہ نے ان پر بھی ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے چنانچہ منقول ہے کہ جب آپ مشرف بہ اسلام ہوئیں تو

www.waseemziyai.com

حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جو ابھی تک مسلمان نہ ہوئے تھے، آپ کو دین اسلام سے وابستگی پر سخت سزائیں دیتے اور اتنا مارتے کہ مارتے مارتے خود تھک جاتے اور کہتے: میں تجھے کہیں کا نہ چھوڑوں گا۔ تو آپ رضی اللہ عنہا جواب میں کہتیں: اے عمر! اگر اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ﷺ پر ایمان نہ لائے تو اللہ تعالیٰ بھی تمہارے ساتھ ایسا ہی کرے گا۔ آخر کار جب ظلم وستم بڑھتے گئے تو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہا کو بھی خرید کر آزاد کر دیا۔

(سیرت ابن ہشام، جلد اول، ص204)

☆ حضرت خولہ بنت ازور رضی اللہ عنہا کی جرأت و بہادری:

جب شام کے میدان اجنادین میں روم کی فوجیں صف آرا ہونے لگیں تو ملک شام میں مختلف جگہوں پر مصروف جہاد اسلامی لشکر نے بھی ایک ہی جگہ جمع ہونے کا ارادہ کر لیا۔ اس وقت حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھ دمشق کا محاصرہ کئے ہوئے تھے، جب محاصرہ چھوڑ کر وہ سب بھی اجنادین کی طرف روانہ ہوئے تو دمشق میں موجود محصور رومیوں کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ چونکہ وہ قلعہ کی دیوار سے

www.waseemziyai.com

اسلامی لشکر کی روانگی کا یہ منظر دیکھ چکے تھے کہ لشکر کا ایک بڑا حصہ آگے آگے جبکہ ان کے پیچھے محض ایک ہزار محافظوں کی معیت میں مال و اسباب اور عورتوں اور بچیوں کا قافلہ چل رہا ہے تو انہوں نے اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے عقب (پیچھے) سے حملہ کر کے مال و اسباب ہتھیانے کا پروگرام بنالیا۔ لہذا انہوں نے اپنے فاسد ارادوں کی تکمیل کے لیے 16 ہزار کے لشکر کو دو حصوں میں تقسیم کیا اور چھ ہزار رومیوں نے محافظین قافلہ پر حملہ کر دیا جبکہ دوسرے بڑے دس ہزار پر مشتمل حصے نے عورتوں اور بچیوں کو قیدی بنالیا اور سب مال و اسباب لوٹ کر چلتا بنا۔ محافظین قافلہ چونکہ دشمنوں کے ایک حصے کے ساتھ برسر پیکار تھے اور عورتوں اور بچوں کی رکھوالی کوئی نہیں کر رہا تھا چنانچہ ایک محافظ نے اس مشکل گھڑی میں آگے آگے جانے والے اسلامی لشکر کو صورت حال سے آگاہ کرنے کے لیے اپنے گھوڑے کو ہوا کے دوش پر دوڑانا شروع کر دیا۔

ادھر مال و اسباب وغیرہ لوٹنے والا رومی لشکر فتح کی خوشی میں پھولا نہ سما رہا تھا اور ایک جگہ رک کر اپنے باقی ماندہ لشکر کا انتظار کر رہا تھا۔ جب اس مشکل گھڑی میں خواتین اسلام نے خود پر غور کیا تو حضرت خولہ بنت ازوار رضی اللہ عنہا نے تمام عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اسلام کی بہادر

www.waseemziyai.com

بیٹیو! کیا اس بات پر راضی ہو کہ رومی ہم پر غالب آجائیں اور ہم ان مشرکوں کی باندیاں بن کر رہیں؟ ہماری وہ بہادری کہ جس کا شہرہ ہر خاص و عام کی زبان پر ہے، کہاں چلی گئی؟ ہماری شجاعت اور دانش مندی کو آج کیا ہو گیا ہے؟ اے اسلام کی غیرت مند خواتین! ان مشرکوں کی باندی بن کر جینے سے مرجانا زیادہ بہتر ہے۔ ذلت کی زندگی سے عزت کی موت اچھی ہے۔ آج وقت کا تقاضا ہے کہ بہادری کا مظاہرہ کرو اور ان رومیوں سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کرو۔ اس پر جب کسی نے اپنے بے سروسامان اور خالی ہاتھ ہونے کے متعلق عرض کی تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: خیموں کی چوبیں اور دیگر لکڑیاں لے کر ان رومی ناکسوں (ذلیلوں) پر حملہ کردو، ممکن ہے کہ ہم ان پر غالب آجائیں، ورنہ کیا ہوگا، یہی کہ مرتبۂ شہادت پا جائیں گی۔

یہ سن کر سب خواتین نے خیموں کی چوبیں نکال لیں اور ہاتھ میں ایک ایک چوب پکڑ کر یکبارگی رومیوں پر ٹوٹ پڑیں۔ گویا کہ سراپا نزاکت نے پیکر شجاعت کا روپ اختیار کرلیا۔ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سب سے پیش پیش تھیں۔ ایک چوب ان کے ہاتھ میں تھی اور ایک ایک کاندھے اور پشت پر باندھ رکھی تھی تاکہ ایک کے ٹوٹ جانے پر دوسری استعمال میں لائی جاسکے۔ آپ چونکہ اسلام کے بطل جلیل حضرت ضرار بن زوار رضی اللہ عنہ کی

www.waseemziyai.com

ہمشیرہ تھیں، اس لیے بہادری و بے جگری آپ کے خون میں شامل تھی۔ جب ایک رومی سپاہی نے آگے بڑھ کر انہیں روکنے کی کوشش کی تو آپ رضی اللہ عنہا نے اس کے سر پر اس زور کی چوب ماری کہ اس کا سر تربوز کی طرح پھٹ گیا۔ پھر کیا تھا دیگر خواتین کی ہمت اور بڑھ گئی اور یوں ان سب نے مل کر تقریباً تیس رومیوں کو واصل جہنم کر دیا۔ ادھر اسلامی لشکر بھی چھ ہزار رومیوں میں سے 5900 کو تہہ تیغ کرنے اور 100 کو گرفتار کرنے کے بعد ان کی حفاظت کے لیے آ گیا۔ اس دستے کی قیادت حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے۔ انہوں نے دور سے رومی لشکر میں ابتری (بے ترتیبی) کے آثار دیکھے تو احوال سے آگاہی پانے کے لیے کسی کو بھیجا۔ جب یہ حقیقت معلوم ہوئی کہ مسلمان خواتین نے رومیوں کو مار مار کر ان کا بھرکس (کچومر) نکال دیا ہے تو خدا کا شکر ادا کیا اور فوراً آگے بڑھ کر ان پاک دامن بی بیوں کو بری نظر دیکھنے اور ان کی عصمت و عزت سے کھیلنے کا ناپاک خواب دیکھنے والوں کا نام صفحۂ ہستی سے مٹا ڈالا۔

(فتوح الشام، جلد 4، ص 44)

☆ حضرت خنسا رضی اللہ عنہا کا جذبۂ جہاد:

جنگ قادسیہ میں حضرت خنسا رضی اللہ عنہا اپنے چار بیٹوں سمیت

www.waseemziyai.com

شریک ہوئی تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے جنگ سے ایک روز قبل اپنے چاروں بیٹوں کو اس طرح نصیحت فرمائی۔ میرے پیارے بیٹو! تم اپنی خوشی سے مسلمان ہوئے اور اپنی ہی خوشی سے تم نے ہجرت کی۔ اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تم ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہو، میں نے تمہارے نسب کو خراب نہیں کیا۔ تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کفار سے مقابلہ کرنے میں مجاہدین کے لیے عظیم الشان ثواب رکھا ہے۔ یاد رکھو! آخرت کی باقی رہنے والی زندگی دنیا کی فنا ہونے والی زندگی سے بدرجہا بہتر ہے۔ سنو! قرآن مجید کے پارہ 4 سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 200 میں ارشاد ہوتا ہے۔

القرآن: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا- وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝

ترجمہ: اے ایمان والو! صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، اس امید پر کہ کامیاب ہو۔

صبح کو بڑی ہوشیاری کے ساتھ جنگ میں شرکت کرو اور دشمنوں کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے آگے بڑھو اور جب تم

www.waseemziyai.com

دیکھو کہ لڑائی زور پر آ گئی اور اس کے شعلے بھڑکنے لگے ہیں تو اس آگ میں کود جانا، کافروں کے سردار کا مقابلہ کرنا، ان شاء اللہ عزت و اکرام کے ساتھ جنت میں رہو گے۔ جنگ میں حضرت خنسا رضی اللہ عنہا کے چاروں شہزادوں نے بڑھ چڑھ کر کفار کا مقابلہ کیا اور یکے بعد دیگرے جام شہادت نوش کر گئے۔ جب ان کی والدۂ محترمہ رضی اللہ عنہا کو ان کی شہادت کی خبر پہنچی تو انہوں نے بجائے واویلا مچانے کے کہا: اس پیارے اللہ کریم کا شکر ہے جس نے مجھے چار شہید بیٹوں کی ماں بننے کا شرف عطا فرمایا۔ مجھے اللہ کریم کی رحمت سے امید ہے کہ میں بھی ان چاروں شہیدوں کے ساتھ جنت میں رہوں گی۔ (اسد الغابہ، جلد 7، ص 90)

☆ صبر و ایثار کی اعلیٰ مثال:

جب میدان احد میں حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کو بڑی بے دردی سے شہید کیا گیا اور ان کے ناک کان وغیرہ کاٹ کر لاش مبارک کی بے حرمتی کی گئی تو آپ رضی اللہ عنہ کی بہن حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کفن لے کر حاضر ہوئیں تو رسول پاک ﷺ نے انہیں آگے آنے سے منع کرنے کا حکم ارشاد فرمایا کہ کہیں آپ اپنے بھائی کی حالت دیکھ کر صبر کا دامن ہاتھ سے کھو نہ بیٹھیں۔ چنانچہ جب آپ رضی اللہ عنہا کے بیٹے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

www.waseemziyai.com

نے آپ سے عرض کی: امی جان! اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ آپ کو واپس جانے کا فرما رہے ہیں۔ اس پر آپ رضی اللہ عنہا نے کہا: مجھے خبر مل چکی ہے کہ میرے بھائی (حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو بڑی بے دردی سے شہید کیا گیا ہے اور ان کے ناک کان وغیرہ کاٹ کر) کا مثلہ کیا گیا ہے۔ چونکہ ایسا راہ خدا میں ہوا ہے۔ اس لیے میں اس پر راضی ہوں اور صبر کروں گی۔ لہذا انہیں آگے جانے کی اجازت مل گئی۔ (اصابہ، جلد 8، ص 236)

جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کفن پہنانے لگے تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے اس موقع پر ایسے ایثار کا مظاہرہ کیا جو رہتی دنیا تک ان شاء اللہ سنہرے حروف سے لکھا جاتا رہے گا اور وہ یہ کہ آپ رضی اللہ عنہا اپنے عزیز بھائی (حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ) کے کفن کے لیے دو کپڑے لائی تھیں مگر جب آپ کو کفن پہنایا گیا تو آپ کے ساتھ دفن ہونے والے صحابی کے کفن کے لیے کوئی کپڑا میسر نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے ایک کپڑا اس صحابی کو دے دیا اور ایک کپڑے سے اپنے بھائی کو کفن دیا۔

(مسند احمد، جلد 1، ص 457، حدیث 1434)

☆ بنتِ رسول پر ظلم کی انتہا:

حضرت زینب رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی بڑی شہزادی ہیں جو

www.waseemziyai.com

اعلان نبوت سے دس سال قبل مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئیں۔ یہ ابتدائے اسلام میں مسلمان ہوگئی تھیں اور جنگ بدر کے بعد حضور ﷺ نے ان کو مکہ سے مدینہ بلالیا تھا۔ مکہ میں کافروں نے ان پر جو ظلم وستم کے پہاڑ توڑے، ان کا تو پوچھنا ہی کیا، حد ہوگئی کہ جب یہ ہجرت کے ارادے سے اونٹ پر سوار ہوکر مکہ سے باہر نکلیں تو کافروں نے ان کا راستہ روک لیا اور ایک بدنصیب کافر ہبار بن اسود جو بڑا ہی ظالم تھا، نے نیزہ مار کر ان کو اونٹ سے نیچے گرادیا جس کے صدمہ سے ان کا حمل ساقط ہوگیا۔ یہ دیکھ کر ان کے دیور کنانہ کو جو اگرچہ کافر تھا، ایک دم طیش آ گیا اور اس نے جنگ کے لیے تیر کمان اٹھالیا۔ یہ ماجرا دیکھ کر ابوسفیان نے درمیان میں پڑ کر راستہ صاف کرادیا اور یہ مدینہ منورہ پہنچ گئیں۔ رسول پاک ﷺ کے قلب انور کو اس واقعہ سے بڑی چوٹ لگی چنانچہ آپ ﷺ نے ان کے فضائل میں یہ ارشاد فرمایا کہ یہ میری بیٹیوں میں اس اعتبار سے بہت فضیلت والی ہے کہ میری طرف ہجرت کرنے میں اتنی بڑی مصیبت اٹھائی۔ (جنتی زیور، ص 499)

اے میری بہنو! یہ چند واقعات میں نے آپ کی خدمت میں پیش کئے ورنہ واقعات تو اتنے ہیں کہ کتابوں کی کتابیں بھر جائیں، ان واقعات کو پڑھ کر یقینا آپ کے دلوں میں بھی جذبہ قربانی پیدا ہوا ہوگا اور یہ خیال

www.waseemziyai.com

ضرور آیا ہوگا کہ کاش ہم بھی اس وقت ہوتیں اور اپنے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی کرنے والے کام کرتیں۔ آج چونکہ دور بدل چکا ہے۔ تلواروں اور تیروں کا دور نہیں، اس لیے خواتین میدان میں نہیں آتیں لیکن چند کام اب بھی ہماری خواتین کر سکتی ہیں۔ وہ میں آپ کے سامنے عرض کر دیتا ہوں۔

1......تلفظ کے ساتھ قرآن مجید پڑھ کر بچیوں کے مدارس یا کم از کم اپنے گھر میں محلہ کی بچیوں کو فی سبیل اللہ قرآن مجید تلفظ کے ساتھ پڑھائیں اور ان کی اخلاقی و دینی تربیت کریں۔

2......عالمہ بن کر کسی جامعہ میں بچیوں کو درس نظامی پڑھائیں یا کم از کم اپنے گھر میں چند بچیوں کو ہی سہی درس نظامی، شریعت کورس اور دیگر کورسز کروا کر دین کی خدمت کریں۔

3......ان کاموں کے کرنے پر کوئی تکالیف اور پریشانیاں آتی ہیں تو خواتین اسلام کی تکالیف کو یاد کر کے صبر کریں۔

4......اگر آپ کے شوہر دین کا کام کرتے ہیں یا خدمت دین کے لیے سفر اختیار کرتے ہیں تو آپ اپنے شوہر کے ساتھ جس قدر ہو سکے، تعاون کریں تاکہ وہ بھی دین کا کام کرنے میں مضبوط رہیں۔

5......آپ بیٹی ہیں یا بہن ہیں یا بیوی ہیں یا ماں ہیں، اگر آپ بیٹی

www.waseemziyai.com

ہیں تو ادب و تعظیم کے ساتھ دین کا پیغام انہیں پہنچائیں۔ اگر بہن ہیں تو پیار و محبت سے اپنے بھائی کی اصلاح کریں۔ اگر بیوی ہیں تو اپنے شوہر کو ادب و پیار سے نمازی اور گناہوں سے بچنے والا بنائیں اور اگر آپ ماں ہیں تو اپنی اولاد کی ایسی دینی و اخلاقی تربیت کریں کہ آپ کی اولاد جوان ہو کر زمانے کی مثالی اولاد بن جائے۔

6......شوہر جو حلال روزی کماتا ہے اس پر ہی خوش رہیں، فضول خرچی اور اپنے شوہر پر مالی بوجھ ڈالنے سے بچیں اور اسے بھی حوصلہ دیں کہ اللہ تعالیٰ سب اچھا کر دے گا۔

7......اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے کا جذبہ ہمہ وقت زندہ رکھیں۔ اس جذبہ کو ٹھنڈا نہ ہونے دیں اور بار بار خواتین اسلام کی قربانیوں کا مطالعہ کریں۔

اے میری بہنو! اگر آپ نے ان گزارشات پر عمل شروع کر دیا تو یاد رکھیے گا، دونوں جہاں میں فلاح و کامرانی نصیب ہوگی، ان شاء اللہ۔

www.waseemziyai.com

خواتین اسلام

کا

جذبۂ عشق رسول

www.waseemziyai.com

خواتین اسلام کا عشقِ رسول:

نبی پاک ﷺ سے سب سے زیادہ محبت کرنا یہ کامل ایمان کی علامت ہے جس طرح یہ حکم مردوں کے لیے ہے، اسی طرح عورتوں کے لیے کامل ایمان کی علامت یہ ہے کہ وہ سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ سے محبت رکھیں۔ اُمّت کی ماؤں اور بیٹیوں نے اپنے افعال سے ثابت کر دیا کہ وہ سب سے زیادہ محبوب خدا ﷺ سے محبت کرتی ہیں۔ اس کی چند مثالیں آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

☆ آپ سلامت ہیں تو ہر مصیبت ہیچ ہے:

تاریخِ طبری اور السیرہ النبوۃ جلد 3 کے صفحہ نمبر 47 پر نقل ہے کہ غزوۂ احد کے دن جب یہ خبر مدینۂ منورہ پہنچی کہ مسلمانوں کو اس غزوہ میں بہت تکلیف پہنچی ہے اور بہت سے مسلمان شہید بھی ہو گئے اور ساتھ ساتھ شیطان نے یہ افواہ بھی پھیلا دی کہ نبی پاک ﷺ بھی شہید ہو چکے ہیں تو مدینہ منورہ کی عورتیں بے قرار ہو کر اپنے گھروں سے نکل کھڑی ہوئیں۔ جب ایک انصاری خاتون باہر تشریف لائیں تو صحابہ کرام نے انہیں بتایا کہ آپ کے شوہر شہید ہو چکے ہیں۔ آپ نے اس خبر کی بالکل پرواہ نہ کی، بے تابانہ

www.waseemziyai.com

پوچھا کہ مجھے بتایا جائے کہ میرے سرکار ﷺ کیسے ہیں؟

پھر کسی نے راستے میں بتایا کہ آپ کے والد بھی شہید ہو چکے ہیں۔

آپ نے اس خبر کی بالکل پرواہ نہ کی بلکہ بے تابانہ پوچھا کہ مجھے بتایا جائے کہ میرے سرکار ﷺ کیسے ہیں؟

پھر آگے راستے میں کسی نے آپ سے کہا کہ آپ کے پیارے بھائی بھی شہید ہو چکے ہیں۔ آپ نے اس خبر کی بھی پرواہ نہ کی بلکہ بے تابانہ پوچھا: مجھے بتایا جائے کہ میرے سرکار ﷺ کیسے ہیں؟ جواب دیا گیا کہ خیریت سے ہیں۔ آپ نے کہا! مجھے ان کا جائے مقام بتادو تاکہ میں اپنی آنکھوں سے ان کا والضحیٰ والا چہرۂ انور دیکھ لوں۔ کسی نے کہا: آگے تشریف فرما ہیں۔ یہ سن کر بے اختیار آگے بڑھیں اور رحمت عالم ﷺ کا پرنور جلوہ جب اپنی آنکھوں سے دیکھا تو بے ساختہ بول اٹھیں۔

كُلُّ مُصِيبَةٍ بَعْدَكَ جَلَلٌ

یعنی آپ سلامت ہیں تو ہر مصیبت چھوٹی ہے۔

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آ گئے ہو سب غم بھلا دیئے ہیں

☆ کنگن، رسول اللہ ﷺ پر قربان کر دیئے:

www.waseemziyai.com

سنن ابوداؤد میں حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک عورت آئی۔ اس کے ساتھ اس کی بیٹی بھی تھی۔ جس کے ہاتھ میں سونے کے موٹے موٹے کنگن تھے۔ آپ ﷺ نے اس عورت سے پوچھا: کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟ اس عورت نے عرض کی، جی نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمہیں ان کنگنوں کے بدلے آگ کے کنگن پہنا دے؟ یہ سنتے ہی اس نے وہ کنگن رسول اللہ ﷺ کے آگے ڈال دیئے اور کہا: یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہیں۔

اے میری بہنو! ان صحابیہ کی عظمت کے قربان جایئے کہ جیسے ہی اپنے آقا ﷺ کی زبان سے عذاب الٰہی کی وعید سنی تو فوراً سونے کی مالیت کا خیال کئے بغیر بلکہ اخروی انجام کو پیش نظر رکھ کر کنگن اپنے آقا ﷺ کے قدموں میں قربان کر دیئے۔ کاش! ہماری مسلمان بہنیں بھی اپنے زیور کی مالیت کا مکمل حساب وکتاب کرنے کے بعد ہر سال پوری پوری زکوٰۃ ادا کریں اور یہ بات ذہن نشین رہے کہ زکوٰۃ دینے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔

☆ باپ سے بڑھ کر محبت رسول ﷺ:

www.waseemziyai.com

اصابہ جلد 5 کے صفحہ نمبر 85 پر نقل ہے۔ فتح مکہ سے قبل ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے والد ابوسفیان حالت کفر میں اپنی بیٹی سے ملنے مدینہ منورہ آئے۔ گھر میں داخل ہوئے تو رسول اللہ ﷺ کے بچھونے پر بیٹھنے کا ارادہ کیا۔ یہ دیکھ کر حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے جلدی سے آگے بڑھ کر بستر رسول الٹ دیا۔ ابوسفیان نے سخت جلال میں کہا: بیٹی! تمہارا باپ اس قابل نہیں کہ وہ تمہارے شوہر کے بچھونے پر بیٹھے۔ یہ سن کر حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ یہ کسی عام ہستی کا بچھونا نہیں ہے بلکہ یہ بچھونا طیب و طاہر آقا ﷺ کا بچھونا ہے اور آپ مشرک ہیں اور مشرک ناپاک ہوتا ہے لہذا آپ قابل نہیں کہ پاکیزہ اور طیب و طاہر بچھونے پر بیٹھیں۔

اے میری بہنو! یہ ہے اپنے آقا و مولا ﷺ سے حقیقی محبت و عقیدت کا اظہار کہ والد کی محبت اپنے رسول کی محبت پر غالب نہ آنے دی۔ حقیقت میں یہ وہی لوگ تھے جن کا ایمان محبت رسول کی برکت سے کامل و اکمل تھا۔ مفتی اختر رضا خان علیہ الرحمہ نے کیا خوب فرمایا:

نبی سے ہو جو بیگانہ اسے دل سے جدا کر دے
پدر، مادر، برادر، جان و مال ان پر فدا کر دے

☆ دیدار کی خوشی میں رونا بھول گئیں:

www.waseemziyai.com

میدان احد سے واپسی پر اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ ان کی بستی سے گزر رہے تھے تو گھروں میں اپنے شہداء کے لاشوں پر رونے والی صحابیات آقا و مولا ﷺ کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے بے قرار ہو کر باہر نکل پڑیں۔ جیسا کہ حضرت عامر اشہلیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ہمیں نبی پاک ﷺ کی آمد کی خبر ملی تو اس وقت ہم اپنے مقتولین پر رو رہی تھیں چنانچہ ہم رونا چھوڑ کر سب کی سب باہر نکل آئیں اور جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو بے ساختہ میری زبان سے یہ الفاظ جاری ہو گئے۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے ہوتے ہر مصیبت چھوٹی ہے۔

(کتاب المغازی للواقدی، جلد اول، ص 315)

بڑھ کر اس نے رخ انور کو جو دیکھا تو کہا
تو سلامت ہے تو پھر ہیچ ہیں سب رنج و الم
میں بھی اور باپ بھی شوہر بھی برادر بھی فدا
اے شہہ دیں! ترے ہوتے کیا چیز ہیں ہم

☆ سرکار ﷺ کی تکلیف برداشت نہ ہوتی:

مروی ہے کہ جب امہات المومنین مرض الموت کے درمیان بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئیں تو آپ ﷺ کی تکلیف ان سے برداشت نہ

www.waseemziyai.com

ہوئی۔ اس موقع پر ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ عرض کی، وہ آپ کی محبت رسول کا پیکر ہونے کا مونہہ بولتا ثبوت ہے چنانچہ آپ نے عرض کی: اللہ تعالیٰ کی قسم! یا نبی اللہ! کاش! میں آپ کی جگہ ہوتی۔ تو آپ رضی اللہ عنہا کی اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! یہ سچ بولنے والی ہیں۔ (الاصابہ، کتاب النساء، جلد 8، ص 233)

☆ فراق نبی میں تڑپنے والی صحابیہ:

جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے رخصت ہوئے تو قبیلہ ہاشم کی ایک عورت نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: مجھے ایک بار میرے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کا دیدار کرا دیجئے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت شان کے باعث آپ کی قبر انور پر پردے لٹکا دیئے گئے تھے اور اگر کوئی زیارت قبر انور سے مشرف ہونا چاہتا تو اسے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی اجازت لینا پڑتی کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ہی کاشانۂ اقدس میں محو آرام تھے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جونہی قبر انور کے درمیان حائل پردہ ہٹایا اور عشق نبی سے معمور اس عورت کی نگاہ اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور پر پڑی تو وہ اپنی بے پناہ محبت اور والہانہ عشق

www.waseemziyai.com

کے باعث خود پر قابو نہ رکھ پائی اور جان سے بھی عزیز تر اپنے محبوب آقا ﷺ کی جدائی پر اس کی آنکھوں سے اشکوں کا سیلاب جاری ہو گیا اور پھر در رسول پر یوں ہی روتے روتے اس کی بے قرار روح اس کے بدن سے نکل گئی۔ (شرح الشفاء جلد 2، ص 44)

آپ کے عشق میں اے کاش کہ روتے روتے
یہ نکل جائے میری جان مدینے والے
تیرے قدموں پر سر ہو اور تار زندگی ٹوٹے
یہی انجام الفت ہے یہی مرنے کا حاصل ہے

☆حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے سارا مال نچھاور کر دیا:

جب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے امراء و رؤسائے قریش پر حضور ﷺ کے ساتھ نکاح کو ترجیح دی تو بعض لوگوں نے اسے معیوب جانا اور چہ میگوئیاں کرنے لگے۔ جب آپ کو معلوم ہوا تو آپ نے تمام رؤسائے مکہ کو حرم شریف میں بلایا اور انہیں گواہ بنا کر اپنا سارا مال محبوب کبریا ﷺ کے قدموں پر نچھاور کر دیا۔

(نزہۃ المجالس، الجزء الثانی ص 398)

www.waseemziyai.com

☆عمر بھر ہار گلے سے نہ اتارا:

غزوۂ خیبر میں رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ بنی غفار کی ایک صحابیہ کو اپنے دست مبارک سے ایک ہار پہنایا تھا۔ وہ اس کی اتنی قدر کرتی تھیں کہ عمر بھر گلے سے جدا نہ کیا اور جب انتقال فرمانے لگیں تو وصیت کی کہ ہار بھی ان کے ساتھ دفن کیا جائے۔ (مسند احمد، جلد 11، ص 201)

☆سرکار اعظم ﷺ کے پسینے سے محبت:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے اور قیلولہ فرمایا (یعنی دوپہر میں کچھ دیر آرام فرمایا) حالت خواب میں حضور ﷺ کو پسینہ آ گیا۔ میری والدہ محترمہ (حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا) نے ایک شیشی لی اور آپ ﷺ کا پسینہ مبارک اس میں ڈالنا شروع کر دیا۔ جب آپ ﷺ بیدار ہوئے تو دریافت فرمایا: اے ام سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کی: یہ آپ کا پسینہ ہے، ہم اس کو اپنی خوشبو میں ڈالتی ہیں اور یہ سب خوشبوؤں سے عمدہ خوشبو ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم اپنے بچوں کے لیے آپ ﷺ کے پسینہ مبارک سے برکت کی امید رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ٹھیک کرتی ہو۔

www.waseemziyai.com

(مسلم، کتاب الفضائل، حدیث نمبر 2341)

☆نجار کی بچیوں کا عشقِ مصطفیٰ ﷺ:

جب نبی پاک ﷺ مکۃ المکرمہ سے ہجرت فرماکر اپنے نورانی قدموں سے یثرب کو طیبہ بنانے تشریف لائے تو مقام ثنیۃ الوداع (مدینہ شریف کے جنوب میں ایک گھاٹی کا نام ہے، جہاں تک اہل مدینہ اپنے معزز مہمانوں کو رخصت کرنے جایا کرتے تھے) پر قبیلہ نجار کی ننھی ننھی بچیاں خوشی سے جھومتے ہوئے یہ اشعار پڑھتی تھیں۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاع

وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاع

یعنی وداع کے ٹیلوں سے ہم پر ایک چاند طلوع ہوا جب تک اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے والے مانگتے رہیں گے، ہم پر خدا کا شکر واجب ہے۔

(آئینہ قیامت، ص 27)

☆حضرت شیماء رضی اللہ عنہا کا عشقِ مصطفیٰ:

نبی پاک ﷺ کی رضاعی بہن حضرت شیماء رضی اللہ عنہا آپ آقا ومولا ﷺ سے اپنی محبت کا اظہار یوں فرماتی ہیں۔

www.waseemziyai.com

مُحَمَّدٌ خَيْرُ الْبَشَرْ
مِمَّنْ مَّضٰى وَمَنْ غَبَرْ
مَنْ حَجَّ مِنْهُمْ اَوِاعْتَمَرْ
اَحْسَنُ مِنْ وَّجْهِ الْقَمَرْ
مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرْ
مِنْ كُلِّ مَشْبُوْبٍ اَغَرْ
جَنِّبْنِيَ اللّٰهُ الْغِيَرْ
فِيْهِ وَ اَوْضِحْ لِيَ الْاَثَرْ

یعنی جو انسان گزر چکے اور جو آئیں گے، ان سب سے بہتر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم حج وعمرہ کی سعادت پانے والوں میں بھی سب سے اعلیٰ بلکہ حسن وجمال میں چاند سے بھی بڑھ کر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو ہر خوبصورت اور بہادر مرد وعورت سے بڑھ کر غیرت والے ہیں۔ اے میرے رب! مجھے حوادث زمانہ سے بچا کر میرے لیے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ کو واضح فرما دے۔ (سبل الہدیٰ والرشاد جلد اول، ص 464)

☆ حضرت ہند بنت حارث بن عبد المطلب کا عشقِ مصطفیٰ:

www.waseemziyai.com

نبی پاک ﷺ کی چچا زاد بہن حضرت ہند بنت حارث رضی اللہ عنہا بارگاہ رسالت میں اپنی محبت کا اظہار یوں فرماتی ہیں۔

یَا عَیْنِ جُوْدِیْ بِدَمْعٍ مِنْکَ وَابْتَدِرِیْ
کَمَا تَنَزَّلَ مَآءُ الْغَیْثِ فَانْشَعَبَا
اَوْ فَیْضَ غَرْبٍ عَلٰی عَادِیَّةٍ طُوِیَتْ
فِیْ جَدْوَلٍ خَرِقٍ بِالْمَاءِ قَدْ سَرِبَا
لَقَدْ اَتَتْنِیْ مِنَ الْاَنْبَاءِ مُعْضِلَةٌ
اَنَّ ابْنَ آمِنَةَ الْمَامُوْنَ قَدْ ذَهَبَا
اَنَّ الْمُبَارَکَ وَ الْمَیْمُوْنَ فِیْ جَدَثٍ
قَدْ اَلْحَفُوْهُ تُرَابَ الْاَرْضِ وَالْحَدَبَا
اَلَیْسَ اَوْسَطَکُمْ بَیْتًا وَّ اَکْرَمَکُمْ
خَالًا وَّ عَمًّا کَرِیْمًا لَیْسَ مُؤْتَشَبَا

یعنی اے میری آنکھ ایسی فیاضی سے آنسو بہا جیسے ابر باراں برستا ہے تو ہر طرف پانی بہنے لگتا ہے۔ یا پھر اس پرانے کنویں کی طرح ہو جا جس کا مونہہ تو اوپر سے بند ہو گیا ہو مگر اندرونی نالیوں میں اس کا پانی بہتا ہو۔ مجھے یہ مصیبت بھری خبر ملی ہے کہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے برکت والے

www.waseemziyai.com

فرزند اس جہان فانی سے کوچ فرما گئے ہیں۔ وہ صاحب یمن و برکت اب ایک قبر میں ہیں جن پر لوگوں نے خاک کا لحاف اوڑھا دیا ہے۔ کیا تم سب میں وہ شریف گھرانے کے نہ تھے؟ کیا ننھیال و ددھیال میں وہ ایسی شرافت کے مالک نہ تھے کہ جس میں کسی قسم کی کوئی پراگندگی نہ تھی۔

(امتاع الاسماع، جلد 14، ص 601)

☆حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے محبت رسول میں اشعار:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے سرتاج نبیوں کے سرور ﷺ کی محبت میں فرماتی ہیں۔

فَلَوْ سَمِعُوْا فِیْ مِصْرَ اَوْصَافَ خَدِّہٖ
لَمَا بَذَلُوْا فِیْ سَوْمِ یُوْسُفَ مِنْ نَقْدٍ
لَوَّامِیْ زُلَیْخَا لَوْ رَاَئَیْنَ جَبِیْنَہٗ
لَاٰثَرْنَ بِالْقَطْعِ الْقُلُوْبَ عَلَی الْیَدِ

یعنی اگر آپ ﷺ کے رخسار مبارک کے اوصاف اہل مصر سن لیتے تو حضرت یوسف علیہ السلام کی قیمت لگانے میں سیم و زر نہ بہاتے اور اگر زلیخا کو ملامت کرنے والی عورتیں آپ ﷺ کی جبین انور دیکھ لیتیں تو ہاتھوں

www.waseemziyai.com

کے بجائے اپنے دل کاٹنے کو ترجیح دیتیں۔

(شرح زرقانی شریف، جلد 4، ص390)

اے میری بہنو! آپ نے خواتین اسلام کا جذبۂ عشق رسول پڑھا، یقیناً آپ کے دل میں موجود عشق رسول میں مزید اضافہ ہوا ہوگا مگر ہمیں اس جذبۂ عشق رسول کو عملی جامہ پہنانا ہوگا۔ نماز جو کہ ہمارے آقا و مولا ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اس کو پانچ وقت پابندی سے ادا کریں۔ ماہ رمضان کے روزے فرض ہیں، اس میں کوتاہی نہ کریں، جو زیورات سونے کے آپ کے پاس ہیں، حساب لگا کر اس کی زکوٰۃ دیں، غیر محرم سے پردہ کریں، شوہر کی اطاعت کریں، والدین کی عزت کریں، ساس کی عزت کریں، تکلیف پہنچے تو صبر کریں، اولاد کو عشق رسول سے لبریز واقعات سنائیں اور اسلامی تعلیمات سے روشناس کرائیں تا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہم سے راضی ہو جائے۔

www.waseemziyai.com

خواتینِ اسلام
اور
پریشانیوں کے علاج

www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com

بچہ روتا ہو اور کھانا نہ کھاتا ہو:

وظیفہ: اگر بچہ بہت روتا ہو یا کھانا نہ کھاتا ہو یا دودھ نہ پیتا ہو تو تھوڑا سا پانی یا دودھ گلاس میں لے کر عشاء کی نماز کے بعد **یَا اللّٰهُ یَا مَتِیْنُ یَاقَهَّارُ** ایک سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلا دیں۔

نافرمان و ضدّی اولاد ہو تو:

وظیفہ: **اَللّٰهُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ ۝**

فضیلت: اگر کسی کا بچہ نافرمان اور ضدی ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر بچے کے سر پر ہاتھ رکھ کر دم کریں۔

اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو:

وظیفہ: **وَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ**

فضیلت: اگر کسی کی اولاد مر جاتی ہو اور زندہ نہ رہتی ہو تو اس آیت کو روزانہ صبح و شام گیارہ مرتبہ پڑھتے رہیں مفید ثابت ہوگا۔

اولاد کی نیک نامی کے لئے:

وظیفہ: یَامَتِیْنُ

فضیلت: جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اس اِسم کو پڑھے اس کی اولاد نیک ہوجائے گی۔

بیوی یا شوہر ناراض ہوجائے تو یہ پڑھیں:

وظیفہ: یَامَانِعُ

فضیلت: اگر بیوی ناراض ہو تو شوہر اور اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی سونے سے پہلے بستر پر بیٹھ کر 20 مرتبہ ان کلمات کو پڑھے صلح ہوجائے گی۔

میاں بیوی میں جھگڑا ختم ہوجائے گا:

وظیفہ: یَاوَدُوْدُ

فضیلت: جو شخص 500 مرتبہ اس اِسم کو پڑھ کر کھانے پر دَم کرے گا اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر کھائے گا تو میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہوجائے گا اور باہمی محبت پیدا ہوگی۔

خاوند کے غصّہ کو دور کرنے کے لئے:

www.waseemziyai.com

وظیفہ: جس عورت کے خاوند کو غصہ آتا ہو تو جب بھی شوہر کو پانی دے 20 مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے غصّہ ختم ہو جائے گا۔

اولاد کے حصول کے لئے:

وظیفہ: یَاخَالِقُ یَابَارِئُ یَامُصَوِّرُ

فضیلت: بے اولاد عورت اس اِسم مبارک پر اس طرح عمل کرے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز افطار کے وقت ان تین ناموں کو 21 مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دَم کرے اور اس پانی سے افطار کرے تو اسے اولاد حاصل ہوگی۔

لڑکیوں کی شادی کے لئے وظیفہ:

وظیفہ: لڑکی کے والدین یا سرپرست عشاء کی نماز کے بعد ایک سو پچاس مرتبہ **یَالَطِیْفُ** اور اوّل آخر درود شریف پڑھیں جب تک شادی نہ ہو اس کا ورد رکھیں۔

اولادِ نرینہ کے لئے:

وظیفہ: یَابَارِئُ

www.waseemziyai.com

فضیلت: جو شخص ہر جمعہ کو دس مرتبہ ان کلمات کو پڑھے گا اُس کو بیٹا عطا ہوگا۔

شادی میں رکاوٹ ہو تو:

وظیفہ: يَا اَللهُ يَا لَطِيفُ يَا رَحِيمُ

فضیلت: اگر شادی میں رکاوٹ ہو تو ہر نماز کے بعد دو سو بائیس (222) مرتبہ ان کلمات کو پڑھے۔

کثرتِ حیض کا علاج:

وظیفہ: حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک سورہ دھر پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ خون کا آنا بند ہو جائے گا۔

اگر اولاد تنگ کرتی ہو تو:

وظیفہ: يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا يَا حَنَّانُ۔

فضیلت: روزانہ عصر کی نماز کے بعد **119** مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں اولاد فرمانبردار ہو جائے گی۔

www.waseemziyai.com

شادی پسند کے مطابق ہو:

وظیفہ: اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَامُغِیْثُ۔

فضیلت: ان کلمات کو روزانہ بعد نمازِ عشاء پانچ سو مرتبہ اکیس روز تک پڑھیں دورانِ عمل دل میں مقصد کا خیال رکھیں انشاء اللہ پسند سے شادی ہوگی۔

اچھے رشتوں کے لئے:

وظیفہ: یَامَوْلَانَا مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ نُوْرُ اللہ

فضیلت: جس لڑکے یا لڑکی کے اچھے رشتے نہ آتے ہوں وہ بروز جمعرات غسل کرکے دو رکعت نمازِ نفل ادا کرنے کے بعد گیارہ سو مرتبہ اس اِسم کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے انشاء اللہ اچھے رشتے آئیں گے۔

لڑکی کی پیدائش کی تمنا ہو:

وظیفہ: اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ○

www.waseemziyai.com

فضیلت: جو یہ چاہیں کہ میرے ہاں لڑکی پیدا ہو، وہ عورت پانچ مہینے تک اس آیت کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دَم کر لیا کریں انشاء اللہ ضرور تمنا پوری ہوگی۔

رُکی ہوئی شادی کا عمل:

وظیفہ: جن لڑکوں یا لڑکیوں کی شادیاں رُک جاتی ہیں اور والدین کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہو تو بعد نمازِ فجر اور عشاء سورۂ مزمل سات سات مرتبہ پڑھیں اور عمل ختم ہونے پر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر خصوصی دُعا کریں انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔

اگر منگنی کے بعد شادی میں رکاوٹ ہو تو:

وظیفہ: یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ ○

فضیلت: اگر کسی کی منگنی ہو چکی ہو اور اب شادی میں رکاوٹیں پیش آ رہی ہوں یا پھر لڑکے یا لڑکی والے منگنی توڑنے پر آمادہ ہوں تو بعد نمازِ عشاء پانچ سو مرتبہ اِن اسماءِ باری تعالیٰ کو پڑھے اوّل و آخر اکتالیس اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھیں انشاء اللہ تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔

اگر منگنی ٹوٹنے کا خطرہ ہو:

www.waseemziyai.com

وظیفہ: جن لڑکوں یا لڑکیوں کی منگنی ہو چکی ہو اور خاندانی مسائل یا دیگر وجوہات کی بناء پر اگر منگنی ٹوٹنے کا خطرہ ہو تو اُنہیں چاہیے کہ بعد نمازِ عصر تین مرتبہ سورۂ یٰس کی تلاوت کریں اور اس کے بعد تین سو مرتبہ "یَا اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ" پڑھیں اگر لڑکا یا لڑکی خود نہ پڑھ سکیں تو والدین یہ عمل کریں۔

طلاق یافتہ کی دوبارہ شادی کا عمل:

وظیفہ: اگر خدانخواستہ لڑکی کو طلاق ہو چکی ہو اور والدین کی کوشش ہو کہ کسی طرح دوبارہ اس کا گھر بس جائے تو اُنہیں چاہیے کہ نمازِ فجر کے بعد دو مرتبہ سورۂ یٰس پڑھیں اور گیارہ سو مرتبہ "**یَا مُعِیْنُ**" پڑھیں اکتالیس دن تک یہ عمل کریں۔

حاملہ عورت صدمات سے کمزور ہو گئی ہو تو:

وظیفہ: یَا قَوِیُّ

فضیلت: اس اسمِ مبارک کی خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی حاملہ عورت حمل کے صدمات سے کمزور ہو گئی ہو اور حمل کی برداشت نہ ہو تو ایک سو اکیس مرتبہ وہ حاملہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ ایامِ حمل نہایت آسانی سے گزریں گے اور طاقت وصحت قائم رہے گی۔

www.waseemziyai.com

اگر حمل ساقط ہو جاتا ہو:

وظیفہ: یَا مُبْدِیُ

فضیلت: اس اسمِ مبارک کی خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو نوے مرتبہ اس اِسم مبارک کو پڑھ کر کلمہ کی انگلی دائرہ کھینچنے کی طرح سے حاملہ کے پیٹ کے گرد پھیرے اور سات دن تک یہ عمل برابر کرتا رہے انشاء اللہ حمل کچا اور بے موقع ساقط نہ ہوگا۔

بانجھ عورت کے لئے عمل:

وظیفہ: وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ○ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ○ فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا ○ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ○ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ○ وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ○

فضیلت: حمل قرار پانے اور بانجھ پَن دور کرنے کے لئے تین کھجوروں پر سورۂ زاریات کی اِن آیات کو پڑھ کر کھجوریں عورت کو کھلانا نہایت مفید ہے ہر ایک کھجور پر ایک سو مرتبہ آیت کو پڑھ کر دَم کیا جائے یہ عمل سات روز تک برابر کیا جائے۔

www.waseemziyai.com

دودھ کا کم ہونا:

وظیفہ: یَامَتِیْنُ

فضیلت: اگر کسی عورت کے دودھ کم ہو گیا ہو تو نو مرتبہ اس اسمِ مبارک کو زعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے گیارہ دن تک یہ عمل کیا جائے انشاء اللہ دودھ زیادہ آئے گا۔

بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے:

وظیفہ: یَامَتِیْنُ

فضیلت: اگر بچہ دودھ چھڑانے کے صدمہ سے روتا ہو اور صبر نہ کرتا ہو تو سات مرتبہ اس نام کو زعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر بچہ کو پلا دیں انشاء اللہ بچہ کو صبر آ جائے گا۔

اگر بچہ سوکھتا جائے:

وظیفہ: یَاقَھَّارُ

فضیلت: آدھا سیر سرسوں کا تیل لے کر سامنے رکھا جائے اور باوضو اور قبلہ رُو ہو کر ایک ہزار مرتبہ یہ اسمِ مبارک پڑھ کر تیل پر دَم کیا جائے وہ

www.waseemziyai.com

تیل صبح وشام اکیس دن اس بچے کے جسم پر مالش کیا جائے کہ جو بچہ شیر خوار نہایت دُبلا ہو جیسے اکثر بچوں کو سوکھا لگ جاتا ہے انشاء اللہ بچہ جلد تندرست ہو کر توانا ہوگا۔

اگر لڑکی کی شادی کے لئے جہیز کا انتظام نہ ہو:

بسا اوقات لڑکی کے لئے اچھا اور شریف رشتہ میسر آتا ہے مگر رسم و رواج کی بناء پر جہیز کا کوئی انتظام نہیں ہو پاتا کہ جس کی وجہ سے رشتہ ٹوٹنے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے ایسے میں والدین کس قدر پریشانی کا سامنا کرتے ہیں اس کا اندازہ کرنا کوئی مشکل نہیں ہے۔ایسی حالت میں والدین کو چاہیے کہ صبر وتحمل اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے درج ذیل وظیفہ پر عمل کریں، انشاء اللہ عمل کی مدت پوری ہونے سے قبل ہی انتظام ہو جائے گا۔

وظیفہ: دُرودِ ابراہیمی............گیارہ مرتبہ

سورۂ مزمل ....گیارہ مرتبہ

یَا مُغْنِیُ ....گیارہ سو گیارہ مرتبہ

دُرودِ ابراہیمی............گیارہ مرتبہ

بعد نمازِ عشاء شروع کرے اور آخر تک کسی سے بات نہ کرے بہتر

www.waseemziyai.com

ہے کہ خلوت اختیار کرے اور اس عمل کا کسی سے تذکرہ نہ کرے۔

مدت عمل:......اکتالیس یوم ہے۔

اگر شادی میں جنات رکاوٹ ڈالیں تو:

اکثر دیکھا گیا ہے کہ نوجوان لڑکیوں پر جنات کا اثر ہوجاتا ہے کہ جس کی وجہ سے لڑکی کی کسی اچھی جگہ بات چیت ہوتے ہوتے بگڑ جاتی ہے اور وہ شریر جن حصولِ رشتۂ صالحہ میں طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا کرنا شروع کردیتے ہیں۔ اس مشکل سے خلاصی کے لئے درج ذیل وظیفہ پر عمل نہایت مناسب ہے۔

وظیفہ: بعد نمازِ عشاء لڑکی کے والدین میں سے کوئی سورہ حشر کی آخری تین آیات **هوالله الَّذِی** سے...... **الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○** تک 100 بار پانی پر دم کرکے وہ پانی سارا دن استعمال کرائیں اور مسلسل اکیس دن عمل کریں۔

شادی کے جملہ اُمور بحسن وخوبی انجام پذیر ہوں:

بچیوں کی شادی کے سلسلے میں اُس وقت تک والدین کو پریشانی رہتی ہے جب تک بچیاں اپنے گھر نہ چلی جائیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ حاسدین

www.waseemziyai.com

ان دنوں خصوصی طور پر برائی پر آمادہ رہتے ہیں۔

وظیفہ : لہٰذا ان تمام معاملات میں سورۂ قریش کو بعد نمازِ عصر اور عشاء اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔ یہ عمل شادی کی تیاری سے لے کر نکاح تک جاری رکھیں۔

برائے محبت

اگر کسی عورت کا شوہر اپنی بیوی میں محبت کی کمی پائے اور میاں بیوی کے تعلقات اکثر کشیدہ رہتے ہوں یا گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اس کے لئے روزانہ ایک سو اکیس بار سورۂ اخلاص پڑھ کر پانی' شربت' مٹھائی' بادام' کشمش وغیرہ پر دم کرے اور مطلوبہ شخص کو کھلائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ میاں بیوی میں باہم محبت پیدا ہو جائے گی۔ سورۂ اخلاص یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا

www.waseemziyai.com

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۖ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ○

(سورۂ بقرہ، رکوع 3، پارہ 2، آیت 165)

جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔ مگر واضح رہے کہ ناجائز کام میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

ہر قسم کے درد کے لئے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

(سورۂ بنی اسرائیل، آیت 105، پارہ 15)

خاصیت: ہر مرض اور درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت حاصل ہوگی۔

اولاد فرمانبردار ہو

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ

www.waseemziyai.com

الْمُسْلِمِيْنَ○

(سورۂ احقاف، آیت 15، پارہ 26، رکوع 2)

خاصیت: جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہو جائے گی۔ پڑھنے کے وقت ذُرِّيَّتِي کے لفظ پر اپنی اولاد کا تصور رکھے۔

آنکھوں کی روشنی کے لئے

فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ○

(سورۂ ق، آیت 22، پارہ 26، رکوع 16)

خاصیت: اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہو گی۔ بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہو گا وہ جاتا رہے گا۔

دردسر کا علاج

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ○

(سورۂ واقعہ، آیت 19، پارہ 27، رکوع 14)

خاصیت: جس کو دردسر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے۔ ان شاء

www.waseemziyai.com

اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

بخار کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے' اس خیال سے کہ پانی زمین پر نہ گرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے گا۔

آسانی ولادت

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ؀

(سورۂ انبیاء، آیت 30، پارہ 17، رکوع 3)

جو عورت دردزہ میں مبتلا ہو اس کے شکم یا کمر پر دم کرے یا لکھ کر باندھ دے تو ولادت با آسانی ہو۔

نزلہ وزکام کا علاج

اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ بار یہ آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔

www.waseemziyai.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝

(سورۂ کہف، آیت 1، پارہ 15، رکوع 13)

علاج برائے درد دانت

کسی کے دانت میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کریں درد فوراً ختم ہوگا مجرب ہے

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

(سورۂ بنی اسرائیل، آیت 81-82، رکوع 9)

علاج برائے درد داڑھ

کسی کے داڑھ میں درد ہو تو اس عمل کو کاغذ پر لکھ کر جس داڑھ میں درد ہو اس کے نیچے دبائے ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا نہایت مجرب ہے۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ

www.waseemziyai.com

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ٥ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِيٓ أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ٥

(سورۂ یٰسین، آیت 78-79، پارہ 23)

منہ کی پھنسیوں کا علاج

سورۂ کوثر اکیس مرتبہ بادام پر پڑھ کر اسے گھس کر پھنسیوں اور چھالوں پر لگایا جائے ان شاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گی۔

سورۃ الضحیٰ اکتالیس بار چینی پر دم کر کے چبانے سے ان شاء اللہ تمام پھنسیاں اور چھالے ختم ہو جائیں گے۔

سورۂ اخلاص چینی پر اکتالیس بار دم کر کے استعمال کرنا بھی چھالوں کیلئے مفید ہے۔

سورۃ الضحیٰ باوضو ہو کر اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور شہد پر دم کر دیں ایک چمچ شہد منہ پر رکھ کر چوس لیں ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام آ جائے گا۔

داغ دھبوں کا علاج

اگر بدن یا چہرے پر کوئی داغ دھبہ ہو اور اسے دور کرنا مقصود ہو تو اکتالیس مرتبہ دوا یا مرہم پر مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کریں اور پھر وہ

www.waseemziyai.com

دوا یا مرہم استعمال کریں ان شاء اللہ ہر طرح کا داغ دھبہ دور ہو جائے گا۔

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ؀

(سورۃ البقرہ، آیت 71، پارہ 1، رکوع 8)

بدہضمی کا علاج

اگر کوئی شخص زیادہ کھا لے اور بدہضمی کا اندیشہ ہو تو کھانے کے بعد سات بار یہ آیت نمک پر دم کر کے کھلایا جائے بدہضمی کیلئے مفید ہے۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

(سورۃ بنی اسرائیل، آیت 105، پارہ 15، رکوع 12)

دست آنے اور پیچش کا علاج

اگر کسی کو دست آتے ہوں تو سات دن تک یہ آیت تین سو تیرہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے نہایت اکسیر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ

(سورۃ نحل، آیت 128، پارہ 14، رکوع 22)

www.waseemziyai.com

معدہ کی کمزوری کا علاج

سورۂ قدر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو پلائیں' دن میں تین مرتبہ یہ دم کیا ہوا پانی پینے سے ان شاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر اندر معدہ کی کمزروی کی شکایت دفع ہو جائے گی۔

سورۂ انشقاق تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو دن میں کئی مرتبہ پلائیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شفا نصیب ہو گی اور تین دن کے اندر اندر افاقہ ہو جائے گا۔

دودھ کی کمی کا علاج

جس عورت کے دودھ کی کمی ہو یا دودھ خشک ہو گیا ہو اس کو جاری کرنے کے لئے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر لاہوری نمک پر دم کرے اور اپنے کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال کرے ان شاء اللہ دودھ بڑھ جائے گا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

www.waseemziyai.com

عَلِيمٌ ○ (سورۂ بقرہ، آیت 261، پارہ 3)

خارش کا علاج

روزانہ صبح وشام اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھ کر پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پینا خارش کیلئے مفید ہے۔

فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

(سورۂ مومنون، آیت 14، پارہ 18، رکوع 1)

www.waseemziyai.com

سلیقہ اور آرام

کی چند باتیں:

www.waseemziyai.com

1 ...... رات کو دروازہ بند کرتے وقت گھر کے اندر اچھی طرح دیکھ بھال کرلیں کہ کوئی بلی اندر تو نہیں اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیں اور اس کی عادت ڈالیے۔ ان شاء اللہ کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

2 ...... گھر اور گھر کے سامانوں کو صاف ستھرا رکھیں اور ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھیں۔

3 ...... سب گھر والے آپس میں طے کرلیں کہ فلاں چیز فلاں جگہ پر رہے گی پھر تمام گھر والے اس کے پابند ہو جائیں کہ جب اس چیز کو وہاں سے اٹھائیں تو استعمال کر کے اسی جگہ رکھ دیں۔ تاکہ ہر ایک کو بغیر پوچھے اور بلا ڈھونڈے وہ چیز مل جایا کرے اور ضرورت کے وقت تلاش کرنے کی حاجت نہ پڑے۔

4 ...... غذا لگا ہوا برتن ہرگز ہرگز نہ رکھ دیا کریں۔ ایسے برتنوں میں جراثیم پیدا ہو کر طرح طرح کی بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

5 ...... گھر کے تمام برتنوں کو دھو کر کسی الماری یا طاق پر الٹا کر کے رکھ دیں اور پھر جب دوبارہ اس کو استعمال کرنا ہو تو پھر اس برتن کو بغیر دھوئے استعمال نہ کریں۔

www.waseemziyai.com

6...... گھر کے آنگن یا کمرے میں کوئی سامان مت ڈالیں۔ ایسا کرنے سے بعض دفعہ روز کی عادت کے مطابق بے کھٹکے چلے آنے والے کو ٹھوکر ضرور لگتی ہے اور بعض مرتبہ سخت چوٹیں بھی لگ جاتی ہے۔

7...... ہفتہ یا 10 دنوں میں سے ایک دن گھر کی مکمل صفائی کے لیے مقرر کرلیں۔ اسی دن سب کام روک کر پورے مکان کی صفائی کرلیں۔

8...... دن رات بیٹھے رہنا یا پلنگ پر سونے یا لیٹے رہنا تندرستی کے لیے بے حد نقصان دہ ہے۔ عورتوں کو محنت کا کام ہاتھ سے کرلینا تندرستی کے لیے بے حد ضروری ہے۔

9...... دامن یا دوپٹہ کے آنچل سے ہاتھ مونہہ مت پونچھیں، نہ ناک صاف کریں کیونکہ یہ گندگی ہے اور خلاف تہذیب بھی۔

10...... جوتی، کپڑا اور بستر استعمال سے پہلے جھاڑ لیا کریں۔ ممکن ہے کہ کوئی موذی جانور ہو اور بے خبری میں کاٹ لے۔

11...... بیچ دروازہ پر نہ بیٹھا کریں کہ سب آنے جانے والوں کو تکلیف ہوگی اور آپ بھی تکلیف اٹھائیں گے۔

12...... چھوٹے بچوں کو کھلاتے ہرگز ہرگز اچھال نہ دیا کریں۔ خدانخواستہ ہاتھ سے چھوٹ گیا تو بچہ کی جان خطرہ میں پڑ جائے

www.waseemziyai.com

گی۔

13...... کسی کو کوئی چیز دینی ہو تو اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ میں دیں، دور سے پھینک کر کوئی چیز کسی کو مت دیں، شاید اس کے ہاتھ میں نہ پہنچ سکے اور خراب ہو جائے۔

14...... میلے کپڑے جو دھوبی کے یہاں جانے ہوں، گھر میں ادھر ادھر پڑے یا زمین پر بکھرا ہوا نہ رہنے دیں بلکہ مکان کے کسی کونے میں لکڑی کا معمولی بکس رکھ لیں اور سب میلے کپڑے اسی میں جمع کرتے رہیں۔

15...... ہر کسی پر اطمینان مت کیا کریں جب تک کسی کو بار بار آزمانہ لیں، اس کا اعتبار نہ کیا کریں۔ اکثر شہروں میں بہت سی خواتین کمپنی کا سامان بیچنے کے بہانے گھروں میں آجاتی ہیں۔ خبردار ایسی عورتوں کو گھروں میں آنے ہی مت دیں۔ دروازے سے ہی واپس کر دیں۔ ایسی عورتوں نے بہت سے گھروں کا صفایا کر ڈالا ہے۔ ان عورتوں میں بعض چوروں اور ڈاکوؤں کی مخبر بھی ہوا کرتی ہے۔ جو گھر کے اندر گھس کر سارا ماحول دیکھ لیتی ہیں پھر چوروں اور ڈاکوؤں کو ان کے گھروں کا حال بتا دیتی ہیں۔

16...... جہاں تک ہو سکے کوئی سودا سامان ادھار مت منگوایا کریں

www.waseemziyai.com

اور اگر مجبوری سے منگوانا ہی پڑ جائے تو دام پوچھ کر تاریخ کے ساتھ لکھ لیں اور جب روپیہ آپ کے پاس آجائے تو فوراً ادا کردیں، زبانی یاد نہ رکھیں اور نہ ہی بھروسہ کریں۔

17 ...... جہاں تک ہوسکے، خرچ چلانے میں بہت زیادہ کفایت سے کام لیں اور روپیہ پیسہ بہت انتظام سے اٹھائیں بلکہ جتنا خرچ کے لیے آپ کو ملے، اس میں سے کچھ بچالیا کریں۔

18 ...... محبت میں اپنے بچوں کو بلا بھوک کے مت کھلائیں، نہ اصرار کرکے زیادہ کھلائیں، ان دونوں صورتوں میں بچے بیمار ہوجاتے ہیں۔ جس کی تکلیف آپ کو اور بچوں دونوں کو بھگتنی پڑتی ہے۔

19 ...... بچوں کے سردی گرمی کے کپڑوں کا خاص طور پر دھیان لازمی ہے۔ بچے سردی گرمی لگنے سے بیمار ہوجایا کرتے ہیں۔

20 ...... بچوں کو ماں باپ بلکہ دادا کا نام بھی یاد کرادیں اور کبھی کبھی پوچھ لیا کریں تاکہ یاد رہے۔ اس میں یہ فائدہ ہے کہ اگر خدانخواستہ بچہ کھو جائے اور کوئی اس سے پوچھے کہ آپ کے ابو کا نام کیا ہے، آپ کے امی ابو کون ہیں؟ تو اگر بچے کو نام یاد ہوں گے تو بتادے گا پھر کوئی نہ کوئی اس کو آپ کے پاس پہنچادے گا یا آپ کو بلا کر بچہ آپ کے سپرد کردے گا اور اگر

www.waseemziyai.com

بچہ کو ماں باپ کا نام یاد نہ رہا تو بچہ یہی کہے گا کہ میں اماں یا ابا کا بچہ ہوں، کچھ خبر نہیں کہ کون ابا یا کون اماں؟

21...... چھوٹے بچوں کو گھروں میں اکیلا چھوڑ کر نہ چلی جایا کریں۔

22...... کسی کو ٹھہرانے یا کھانا کھلانے پر بہت زیادہ اصرار مت کیا کریں۔ بعض مرتبہ اس میں مہمان کو الجھن اور تکلیف ہوتی ہے پھر سوچیں ایسی محبت کا کیا فائدہ جس کا انجام نفرت اور بدنامی ہو۔

23...... مکان میں اگر رقم یا زیور دفن کر رکھا ہے تو اپنے گھر والوں میں سے جس پر بھروسہ ہو، اس کو بتا دیں۔ شاید آپ کا اچانک انتقال ہو جائے تو وہ زیور یا رقم ہمیشہ زمین ہی میں رہ جائے گی۔

24...... مکان میں بلب اور پنکھے کھلے چھوڑ کر نہ جایا کریں۔ اسی طرح باورچی خانہ سے باہر آتے وقت گیس بند کر دیا کریں۔

25...... اتنا زیادہ مت کھائیں کہ چورن کی جگہ بھی باقی نہ رہ جائے۔

26...... جہاں تک ممکن ہو، رات کو مکان میں تنہا نہ رہیں۔ خدا جانے کیا ہو جائے۔

27...... برے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا، اس لیے صرف خدا پر ہی بھروسہ کریں۔

www.waseemziyai.com

کارآمد تدبیریں

www.waseemziyai.com

1 ...... پلنگ کی پائنتی پر اجوائن کی پوٹلیاں باندھنے سے اس پلنگ سے کھٹمل بھاگ جائیں گے۔

2...... مچھر دانی میسر نہ ہو اور گرمیوں میں مچھر زیادہ تنگ کریں تو بستر پر جا بجا تلسی کے پتے پھیلا دیں، مچھر بھاگ جائیں گے۔

3...... کاغذی لیموں کا رس اگر دن میں چند بار پی لیں تو ملیریا کا حملہ نہیں ہوگا۔

4......لو سے بچنے کے لیے تیز دھوپ میں سفر کرتے وقت جیب میں ایک پیاز رکھ لینا چاہیے۔

5...... ہیضہ کے حملہ سے بچنے کے لیے سرکہ، لیموں اور پیاز بکثرت استعمال کرنا چاہیے۔

6......روغن زیتون دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور ہلتے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

7...... ہچکی آ رہی ہو تو لونگ کھانے سے بند ہو جاتی ہے۔

8......سر میں جوئیں پڑ جائیں تو پودینہ صابن کے پانی میں حل کر کے سر میں ڈالیں اور سر کو خوب دھوئیں، دو تین مرتبہ ایسا کر لینے سے کل جوئیں مر جائیں گی۔

www.waseemziyai.com

9......لیموں کی پھانک چہرہ پر کچھ دنوں ملنے اور پھر صابن سے دھو لینے سے چہرے کی کیل مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔

10...... پیدل چلنے کی وجہ سے اگر پاؤں میں تھکن زیادہ معلوم ہو تو نمک ملے ہوئے گرم پانی میں کچھ دیر پاؤں رکھ دینے سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

11......آگ سے جل جائیں تو جلے ہوئے مقام پر فوراً روشنائی لگائیں یا چونے کا پانی ڈالیں یا بروزہ کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں گھول کر لگائیں۔

12......کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو کاٹنے سے ذرا اوپر کسی مضبوط دھاگے سے کس کر باندھیں۔ پھر کاٹنے کی جگہ افیون لگا دیں تاکہ وہ جگہ سن ہو جائے۔ پھر بلیڈ سے زخم لگا کر دبائیں تاکہ چند قطرے خون نکل جائے پھر پیاز کو چولہے میں بھون کر اور نمک لگا کر اس جگہ باندھ دیں اور مریض کو سونے نہ دیں، یہ فوراً ترکیب کر کے ڈاکٹر سے علاج کرائیں اور انجکشن لگوائیں۔

13......لکڑی میں کیل ٹھوکنے سے لکڑی کے پھٹنے کا خطرہ ہو تو اس کیل کو پہلے صابن میں ٹھوکنے کے بعد لکڑی میں ٹھوکنا چاہیے، اس طرح لکڑی نہیں پھٹے گی۔

14......گھر کے بلوں اور دوسرے سب سوراخوں میں رائی ڈال دیں تو سانپ فوراً ہی مر جائے گا اور اگر اپنے آپ پاس ڈال کر سوئیں تو سانپ قریب نہیں آ سکتا۔

www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com